روزنامہ
مظفرپور
# حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr
# HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफफरपुर
हकीकत टाइम्स

P-6

P-2

Muzaffarpur, Vol.No12, Issues No.189, Wednesday 16.07.2025, P-08 Rs-02 RNI NO.BIHURD/2013/50085
مظفرپور: بدھ ۱۶/جولائی ۲۰۲۵، مطابق ۲۰/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ نمبر ۱۸۹

# 5 برسوں میں 1 کروڑ نوجوانوں کو روزگار ملے گا: وزیراعلیٰ

## حادثے میں بزنس مین کی موت کی صورت میں ریاستی حکومت 5 لاکھ روپے کا معاوضہ دے گی

پٹنہ، 15 جولائی 2025 حکومت نے ریاست میں ایک کروڑ نوجوانوں کو نئے روزگار دینے کے اعلان کو عملی جامہ پہنانے عمل شروع کردیا ہے۔ اس کے لیے ترقیاتی کمشنر کی سربراہی میں 12 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس میں لیبر وسائل محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری یا پرنسپل سکریٹری یا سکریٹری کو رکن سکریٹری بنایا گیا ہے۔ جبکہ فائننس محکمہ، جنرل ایڈمنسٹریشن محکمہ، زراعت، دیہی ترقیات محکمہ، مویشی و ماہی پروری وسائل محکمہ، صنعت محکمہ، انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی اور محکمہ تعلیم کے سربراہان کو اس کا ممبر بنایا گیا ہے۔ وزیر اعلی نتیش کمار کی صدارت میں منگل کو ہوئی ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں اس تجویز کو منظوری دی گئی۔ کابینہ سکریٹریٹ محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے سوچنا بھون کے کانفرنس ہال میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔ ڈاکٹر سدھارتھ نے کہا کہ 1 کروڑ روزگار مہیا کرانے کے اس فیصلے میں تمام قسم کے روزگار بشمول سرکاری ملازمتیں اور خود روزگار شامل ہیں۔ اس کا مقصد نوجوانوں کو معاشی مدد فراہم کرنا ہے۔ نئی ملازمتیں پیدا کرنے سے ریاست میں صنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ اس سے سرمایہ کاری کے مواقع بھی بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نئی ملازمت یا روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے تمام امکانات اور اختیارات پر غور کرتے ہوئے ریاستی حکومت کو یہ اعلیٰ سطح کمیٹی مشورہ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ بم ڈسپوزل اسکواڈ کے اہلکاروں کو ماہانہ بنیادی تنخواہ کا 30 فیصد، یعنی زیادہ سے زیادہ 25 ہزار روپے ماہانہ رسک الاؤنس کی منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار بزنس مین حادثہ ڈیتھ گرانٹ اسکیم-2005 کو منظوری دی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت ٹیکس دہندگان کے زیر کفالت افراد کو حادثے میں موت کی صورت میں 5 لاکھ روپے کی گرانٹ کی رقم دی جائے گی۔ اس اسکیم سے مرکزی جی ایس ٹی کے ٹیکس دہندگان کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ اس کے علاوہ بہار جوڈیشل سروس کے افسران کو یکم جنوری 2016 سے ریاستی ملازمین کے مطابق سالانہ انکریمنٹ منظور کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے کہا کہ ووٹروں کے خصوصی گہری نظر ثانی کے کام سمیت دیگر کاموں میں مصروف بی ایل او اور بی ایل او سپروائزر کے اعزازیہ میں چھ ہزار روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس وقت بی ایل او سپروائزرز کی تعداد 8 ہزار 245 اور بی ایل او کی تعداد 77 ہزار 895 ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹنہ میٹرو ریل پروجیکٹ کے تحت دہلی میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ کو 2 سال اور 8 ماہ (اگست 2025 سے مارچ 2028 تک) کی مدت رکھ رکھاؤ کے کام کے لیے 179 کروڑ 37 لاکھ روپے رجسٹریشن کی بنیاد پر دینے پر اتفاق ہوا ہے۔ ترجیحی کوریڈور کے نفاذ کے لیے 3 سال کے لیے 3 کار سنگل ٹرین سیٹ کرایہ پر لینے کے لیے 21 کروڑ 15 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ سات نشچے پروگرام کے تحت محکمہ سائنس، ٹیکنالوجی اور تکنیکی تعلیم کے تحت کام کرنے والے 46 سرکاری پولی ٹیکنیک اداروں کی ورکشاپس اور لیبارٹریوں میں ضرورت پر مبنی مشینوں یا آلات یا کمپیوٹر وغیرہ کی خریداری اور تنصیب کے لیے 80 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی 38 سرکاری انجینئرنگ کالجوں کی ورکشاپس اور لیبارٹریوں میں ضرورت پر مبنی مشینوں اور دیگر کی خریداری کے لیے 90 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ کابینہ نے مغربی کوسی کینال پروجیکٹ کی توسیع، اور جدید کاری کے کام کے لیے 7832 کروڑ 29 لاکھ روپے دیے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت، یہ رقم مغربی کوسی مین کینال کے 35 کلومیٹر (نیپال کے حصے) تک اور ہندوستان کے حصہ میں ضرورت کے مطابق مغربی کوسی مین کینال اور تباہ شدہ ڈھانچوں کی تزئین و آرائش اور جدید کاری کے کام، کراس ڈرینج ڈھانچوں، گیٹس اور تباہ شدہ ڈھانچے کی تعمیر کے لیے یہ رقم جاری کی گئی ہے۔ اس سے دربھنگہ کے 16 بلاک اور مدھوبنی کے 20 بلاکس کو فائدہ ہوگا۔ ریزرو بینک آف انڈیا کے ساتھ مشاورت سے ریاستی حکومت کی ضمانت پر پبلک سیکٹر کے آلات، کوآپریٹو اداروں اور دیگر کو دیے گئے قرضوں کے لیے ریاستی حکومت کی طرف سے ایک گارنٹی ریڈمپشن فنڈ تشکیل دیا گیا ہے۔ کابینہ نے مرکزی اسپانسر شدہ اٹل جدید کاری اور شہری تبدیلی مشن (امرت 2.0) کے تحت داناپور واٹر سپلائی پروجیکٹ کے لیے 99 کروڑ 9 لاکھ 63 ہزار روپے کی منظوری دی ہے۔ مونگیر (صفی آباد) بریارپور گھوڑا گھاٹ، سلطان پور (لمبائی 42 کیلو میٹر) گنگا پتھ پروجیکٹ کو ہائبرڈ اینوئیٹی ماڈل (ایچ اے ایم) پر عمل درآمد کرانے کے لیے 5 ہزار 119 کروڑ 80 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ سلطان گنج-بھاگلپور-سبور (لمبائی 40.80 کلومیٹر) گنگا پاتھ پروجیکٹ کے نفاذ کے لیے 4 ہزار 849 کروڑ روپے کی منظوری بھی دی گئی ہے۔ بختیار پور کو تاج پور سے جوڑنے والی گنگا ندی پر زیر تعمیر 4 لین پل اور اپروچ روڈ کی تکمیل کے لیے 3,923 کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔

## خلاباز سبھانشو شکلا آئی ایس ایس سے زمین پر واپس لوٹے

نئی دہلی، 15 جولائی (یواین آئی) بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) پر جانے والے ہندوستان کے پہلے خلاباز شبھانشو شکلا اے ایکس-4 مشن کے اپنے تین دیگر ساتھیوں کے ساتھ منگل کے روز بحفاظت زمین پر واپس لوٹ آئے اسپیس ایکس کا ڈریگن خلائی جہاز ہندوستانی وقت کے مطابق سہ پہر تین بجے سمندر میں اترا۔ گروپ کیپٹن شکلا اور ان کے ساتھی خلابازوں نے آئی ایس ایس پر 18 دن گزارے۔ اس دوران انہوں نے متعدد سائنسی تحقیقات کی ہیں۔ چار خلابازوں کو لے جانے والا خلائی جہاز پیر کے روز ہندوستانی وقت کے مطابق سہ پہر 4:35 بجے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے روانہ ہوا۔ بائیس گھنٹے سے زائد کے سفر کے بعد خلائی جہاز امریکہ میں کیلیفورنیا کے ساحل کے نزدیک سمندر میں اتر گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس کامیابی پر تمام ہم وطنوں کی طرف سے شبھانشو شکلا کو مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے اسے ملک کے پہلے انسانی خلائی مشن گگن یان کے لیے اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ آئی ایس ایس کا دورہ کرنے والے پہلے ہندوستانی خلاباز شبھانشو شکلا نے بطور پائلٹ اس مشن میں شمولیت اختیار کی۔ وہاں انہوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر متعدد تحقیقی مشن انجام دیے جن میں اسرو کا تیار کردہ مشن بھی شامل ہے۔ شبھانشو شکلا ہندوستانی فضائیہ میں ٹیسٹ پائلٹ رہے ہیں اور وہ ملک کے پہلے انسانی خلائی مشن گگن یان کے لیے ممکنہ منتخب عملے میں بھی شامل ہیں۔ وہ اس عملہ کا واحد رکن بن گئے ہیں جسے اب خلائی سفر کا تجربہ حاصل ہے۔ اے ایکس-4 مشن 25 جون کو لانچ کیا گیا تھا اور یہ 26 جون کو آئی ایس ایس پر پہنچا تھا۔ گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا مسٹر راکیش شرما کے 41 سال بعد خلا میں جانے والے دوسرے ہندوستانی اور آئی ایس ایس پر قیام کرنے والے پہلے ہندوستانی خلاباز ہیں۔

## مرمو نے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال میں محتاط رہنے کی ضرورت پر زور دیا

کٹک 15 جولائی (یواین آئی) صدر دروپدی مرمو نے یہاں ریونشا یونیورسٹی کے کانووکیشن میں مصنوعی ذہانت (اے آئی)، مشین لرننگ، تھری ڈی پرنٹنگ اور کلاؤڈ کمپیوٹنگ جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے استعمال میں محتاط رہنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ منگل کو یہاں ریونشا یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے کہا کہ ان ایجادات نے ہمارے سوچنے اور کام کرنے کے طریقوں میں اہم تبدیلیاں لائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور ہے اور ہمیں ان جدید آلات کے غلط استعمال سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ریونشا کالج کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ اس ادارے نے ملک کی آزادی کی جدوجہد میں ایک اہم رول ادا کیا ہے اور یہ ریاست اڈیشہ کی تشکیل کی تحریک سے گہرا تعلق رکھتا ہے اور تعلیم کی ترقی اور خواتین کو بااختیار بنانے میں مسلسل تعاون کرتا رہا ہے۔ یہاں کے بہت سے نامور سابق طلباء نے مجاہدین آزادی، ماہرین تعلیم، ادیبوں، فلسفیوں، سیاسی رہنماؤں، سماجی مصلحین، سائنسدانوں اور فنکاروں کے طور پر قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ انہوں نے تحقیق، اختراع اور جامعیت میں یونیورسٹی کی کامیابیوں پر خوشی کا اظہار کیا۔ صدر نے کنسلٹنسی خدمات اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے ذریعے انڈسٹری کے شراکت داروں کے ساتھ یونیورسٹی کی باہمی تعاون کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے یونیورسٹی کے سینٹر فار ڈیزائن، انوویشن اینڈ انٹرپرینیورشپ کے کردار کو سراہا۔ محترمہ مرمو نے کٹک میں ریونشا گرلز ہائی اسکول کی تین عمارتوں کی از سر نو تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ معیاری تدریس اور اچھا انفراسٹرکچر سیکھنے کا ایک موثر ماحول پیدا کرتا ہے اور اس یقین کا اظہار کیا کہ ری ڈویلپمنٹ پروجیکٹ اسکول کی سہولیات میں نمایاں اضافہ کرے گا۔

## بہار کے تارکین وطن کو ووٹر لسٹ خصوصی نظر ثانی کی وجہ سے حق رائے دہی سے محروم ہونے کا خدشہ

پٹنہ، 15 جولائی (یواین آئی) جیسے جیسے ووٹر لسٹ نظر ثانی خصوصی مہم کی آخری تاریخ قریب آ رہی ہے، بہت سے مہاجر بہاریوں کو اپنے حق رائے دہی سے محروم ہونے کا ڈر ستا رہا ہے۔ مہاجر بہاریوں، خاص طور پر بہار سے باہر رہنے والے مزدوروں کو ڈر ہے کہ اگر وہ اس بار ووٹر کا فارم نہیں بھر سکے تو ان کا حق رائے دہی ختم ہو جائے گا۔ ووٹرز خصوصی نظر ثانی مہم کی آخری تاریخ 25 جولائی مقرر کی گئی ہے۔ ریاست بھر میں اساتذہ اور سرکاری ملازمین کے ساتھ ساتھ افسران دن رات اس کام میں لگے ہوئے ہیں، لیکن مہاجر بہاریوں کی پرواہ کسے ہے۔ الیکشن کمیشن نے اخبارات میں ایک اشتہار دیا ہے اور بہار سے باہر رہنے والے ووٹروں سے درخواست کی ہے کہ وہ آن لائن درخواست دیں اور خصوصی نظر ثانی مہم کا حصہ بنیں۔ الیکشن کمیشن نے بہار سے باہر رہنے والے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ کھولیں اور موبائل سے او ٹی پی کے ذریعے لاگ ان کریں، فارم بھریں اور تصویر کے ساتھ اپنی معلومات اپ لوڈ کریں۔ اس کے ساتھ ووٹروں کو اپنے دستخط یا انگوٹھے کا نشان سفید کاغذ پر لگا کر فارم کے ساتھ اپ لوڈ کرنا ہوگا۔ الیکشن کمیشن نے بتایا ہے کہ 2003 کے بعد ووٹر لسٹ میں شامل شہری اپنی تصاویر اور دستاویزات فارم کے ساتھ آن لائن اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ درخواست اپ لوڈ کرنے کے بعد ووٹروں کو گنتی کے فارم جمع کرانے کے حوالے سے ایک پیغام ملے گا، جسے مستقبل میں کسی تنازعہ سے بچنے کے لیے محفوظ رکھنا ہوگا۔

## ایس سی او کو دہشت گردی سے نمٹنے کے اپنے مقاصد پر قائم رہنا چاہیے: جے شنکر

بیجنگ/نئی دہلی، 15 جولائی (یواین آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی جیسے چیلنجوں سے سختی سے نمٹنے کے اپنے بنیادی مقصد پر قائم رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی پالیسی ہے کہ دہشت گردی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا اور وہ دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کرتا رہے گا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے منگل کے روز بیجنگ میں تنظیم کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کی بنیاد ہی دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی سے نمٹنے کے لیے رکھی گئی تھی۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے سفاک دہشت گرد حملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ تینوں خطرات اکثر ایک ساتھ سامنے آتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ حملہ جان بوجھ کر جموں و کشمیر کی سیاحتی معیشت کو کمزور کرنے اور مذہب کی بنیاد پر تفریق کو ہوا دینے کے لیے کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے کچھ رکن ممالک اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے بھی رکن ہیں اور سلامتی کونسل نے اس حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ سلامتی کونسل نے کہا کہ اس دہشت گردانہ اور قابل مذمت اقدام کے قصورواروں، منصوبہ سازوں، مالی مدد فراہم کرنے والوں اور سہولت کاروں کو انصاف کے کٹھرے میں لانا ضروری ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان نے اسی سمت میں کارروائی کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے پہلے بھی یہی کیا ہے اور آگے بھی کرتے رہیں گے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ایس سی او اپنے قیام کے مقاصد پر قائم رہے اور اس چیلنج پر پختہ موقف اپنائے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے دنیا بھر میں جاری تنازعات اور کشیدگی کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے سامنے عالمی نظام کو مستحکم کرنے اور ان مسائل کا حل نکالنے کا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک ایسے وقت میں ملاقات کر رہے ہیں جب بین الاقوامی نظام میں افراتفری مچی ہوئی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں ہم نے تنازعات، مقابلہ آرائی اور دباؤ میں اضافہ دیکھا ہے۔ اقتصادی عدم استحکام بھی واضح طور پر بڑھ رہا ہے۔ ہمارے لیے اصل چیلنج عالمی نظام کو مستحکم کرنا، خطرات کو کم کرنا اور ان تمام مسائل کا حل تلاش کرنا ہے جو ہمارے اجتماعی مفادات کے لیے خطرہ ہیں۔

## وزیر اعلیٰ نے سمستی پور ضلع کے سرائے رنجن بلاک میں 522 کروڑ روپے سے زیادہ کی ترقیاتی اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا

پٹنہ، 15 جولائی 2025 وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے آج سمستی پور ضلع کے سرائے رنجن بلاک میں 522.77 کروڑ روپے کی ترقیاتی اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر اعلیٰ نے سرائے رنجن بلاک کے تحت گرام پنچایت مانیکا واقع گورنمنٹ اپ گریڈ ہائی اسکول سے 200.67 کروڑ روپے کی لاگت والی تین اسکیموں سے متعلق نام کی تختی کی نقاب کشائی کرتے ہوئے سنگ بنیاد رکھا۔ ان میں 62.25 کروڑ روپے کی لاگت سے شیوا جی نگر بلاک میں کریہہ ندی کے شنکر پور گھاٹ پر 12:27.800 میٹر کا اعلیٰ سطحی آر سی سی پل اور اپروچ روڈ کی تعمیر کا کام، 42.308 کروڑ روپے کی لاگت سے مانیکا (ایس ایچ-88) سے وکرم پور (این ایچ-322) تک بائی پاس سڑک کی تعمیر کا کام اور 96.11 کروڑ روپے کی لاگت سے روسڑا۔ شیوا جی نگر، بریاہی گھاٹ، بہیڑی روڈ کی چوڑائی اور مضبوطی کا کام شامل ہے۔ پروگرام کے دوران سڑک تعمیر محکمہ کے سکریٹری مسٹر سندیپ پڈوکلکٹی نے سائٹ پلان کے ذریعہ وزیر اعلیٰ کو سنگ بنیاد رکھے گئے ترقیاتی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے سمستی پور ضلع کے سرائے رنجن بلاک کے تحت موسیٰ پور گرام پنچایت میں واقع نیل کنٹھ مہادیو مندر سے بلان اور جموآری ندیوں کی گاد ہٹانے کے کام کی تختی کی نقاب کشائی کی اور سنگ بنیاد رکھا، اس کی کل لاگت 322.10 کروڑ روپے ہے۔ آبی وسائل کے محکمے کے پرنسپل سکریٹری جناب سنتوش کمار مل نے سائٹ پلان کے ذریعے بلان اور جمواری ندیوں سے گاد ہٹانے کے کام کے بارے میں وزیر اعلیٰ کو تفصیلی جانکاری دی۔ پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ آج سنگ بنیاد رکھے گئے ترقیاتی اسکیموں کا کام مقررہ ہدف کے مطابق ٹھیک طریقے سے مکمل ہو۔ ہم شروع سے ہر شعبے میں ترقیاتی کام کر رہے ہیں۔ ہم مسلسل اس بات کو یقینی بنانے میں مصروف ہیں کہ سڑکوں، پلوں، اسکولوں، ہسپتالوں سے لے کر ہر ضروری بنیادی سہولت لوگوں تک بہتر طریقے سے پہنچے۔ بلان اور جمواری ندیوں کی گاد ہٹانے سے لوگوں کو کافی فائدہ ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے پرگتی یاترا کے پہلے مرحلے میں 13 جنوری 2025 کو سمستی پور ضلع کے اپنے دورے کے دوران آج سنگ بنیاد رکھی گئی ترقیاتی اسکیموں کا اعلان کیا تھا۔ ان میں بلان اور جمواری ندی کے گاد کی صفائی کے تحت بلان ندی کے تحت 0.00 (سمستی پور کے تحت موسی پور گاؤں کے قریب) سے کیلومیٹر 78.70 (بیگوسرائے ضلع کے تحت نولہ گاؤں کے قریب بھیٹھ سلوئس) تک ندی کی گاد صفائی کے ساتھ جمواری ندی کے کیلومیٹر 0.00 مظفر پور ضلع کے تحت ہرسنگ پور گاؤں کے نزدیک (ڈھولی سلوئیس) سے کیلومیٹر 54.06 تک (گاؤں موسی پور) سمستی پور ضلع کے تحت ندی میں جمے گاد کی صفائی، دو عدد چیک ڈیم اور مختلف نکات پر 33 ڈبل لین پلوں کی تعمیر کا کام 0322.10 کروڑ کی لاگت سے شروع کیا جا رہا ہے۔ اس سکیم کے نفاذ سے بلان اور جمواری ندیوں میں گرمیوں میں بھی پانی کی سطح کافی ہوگی جس سے ندی کے دونوں کناروں پر واقع گاؤں میں زیر زمین پانی کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ سیلاب کے دوران دریا کے دونوں کناروں پر واقع علاقوں میں پانی کے غیر ضروری پھیلاؤ اور پانی کے جمنے کا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا جس سے دیہی عوام کو اس کا مناسب فائدہ پہنچے گا۔ اس اسکیم کے نفاذ سے سمستی پور ضلع کے پوسا، تاج پور، موروا، سرائے رنجن، ودیاپتی نگر اور دل سنگھ سرائے بلاک، بیگوسرائے ضلع کے تیگھرا، منصور چک، ویر پور اور بھگوان پور بلاک اور مظفر پور ضلع کے مورول اور سکرا بلاک کے لوگ مستفید ہوں گے۔ اس موقع پر مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ جناب نتیا نند رائے، آبی وسائل اور پارلیمانی امور کے وزیر جناب وجے کمار چودھری، رکن پارلیمنٹ مسز شمبھاوی چودھری، رکن اسمبلی جناب راجیش کمار سنگھ، قانون ساز کونسل کے رکن جناب ترون کمار، سابق وزیر جناب ویدناتھ سہنی، سابق رکن پارلمینٹ مسز اشومیگھ دیوی، سابق رکن اسمبلی مسٹر ودیا ساگر نشاد، آبی وسائل کے محکمے کے پرنسپل سکریٹری مسٹر سنتوش کمار مل، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر کمار روی، سڑک کی تعمیر کے محکمے کے سکریٹری مسٹر سندیپ پڈوکلکٹی، بہار اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر شرشت کپل اشوک، دربھنگہ ڈویژن کے کمشنر مسٹر کوشل کشور، پولیس انسپکٹر دربھنگہ رنج مسٹر سوپنا گوتم میشرم، سمستی پور کے ڈی ایم روشن کشواہا، سمستی پور کے ایس پی مسٹر اروند پرتاپ سنگھ اور دیگر معززین اور سینئر افسران موجود تھے۔

## ووٹر لسٹ سے تین کروڑ سے زیادہ نام ہٹائے جانے کا امکان: کانگریس

پٹنہ، 15 جولائی (یواین آئی) بہار ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر راجیش رام نے آج دعویٰ کیا کہ بہار میں جاری ووٹر لسٹ نظر ثانی مہم کے تحت تین کروڑ سے زیادہ نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے جائیں گے۔ مسٹر رام نے یہاں کہا کہ بہار سے باہر ملازمت کیلئے کام کرنے والوں کے نام اس نظر ثانی میں ہٹا دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے پہلے 11 منظور شدہ دستاویزات کی فہرست میں آدھار اور راشن کارڈ کو شامل نہیں کیا تھا، جس کی عظیم اتحاد نے سخت مخالفت کی تھی۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) ووٹروں کو صرف ایک ہی فارم دے رہے ہیں اور دعویٰ کیا کہ ہٹائے گئے ووٹروں کی تعداد کروڑوں تک پہنچ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار سے تقریباً دو کروڑ رجسٹرڈ مہاجر مزدور ریاست سے باہر کام کر رہے ہیں، اسی طرح ایک کروڑ سے زیادہ غیر رجسٹرڈ ورکرز ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان میں سے بہت سے لوگوں کو ووٹر لسٹ سے نکال دیا جائے گا۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ نظر ثانی کے بعد حتمی ووٹر لسٹ سے 3 کروڑ سے زیادہ ناموں کو ہٹایا جاسکتا ہے۔ الیکشن کمیشن نے بہار میں ووٹر لسٹ نظر ثانی کے لیے گھر گھر جاکر تصدیق کا عمل 25 جون سے شروع کیا ہے اور یہ عمل 25 جولائی تک جاری رہے گا۔

## پہلی سہ ماہی میں مجموعی برآمدات بڑھ کر 31.210 ارب ڈالر سے متجاوز

نئی دہلی، 15 جولائی (یواین آئی) مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں مصنوعات اور خدمات سمیت ملک کی کل برآمدات 5.94 فیصد بڑھ کر 31.210 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئیں۔ گزشتہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں یہ 52.198 ارب ڈالر کی تھی۔ وزارت تجارت وصنعت نے منگل کے روز کہا کہ اس سہ ماہی کے دوران مصنوعات کی برآمدات 17.112 ارب ڈالر کی درج ہوئیں جو کہ اپریل تا جون 2024 کے مقابلے میں 1.92 فیصد زیادہ ہے۔ اس میں نان پیٹرولیم مصنوعات کی برآمدات 5.97 فیصد بڑھ کر 94.77 ارب ڈالر ہوگئیں۔ اس عرصے کے دوران سروس ایکسپورٹ 13.98 ارب ڈالر درج ہوئی جو کہ گزشتہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے 46.88 ارب ڈالر سے 93.10 فیصد زیادہ ہے۔ اس عرصے میں کل درآمدات 62.230 ارب ڈالر رہیں جس سے ملک کا تجارتی خسارہ 31.20 ارب ڈالر تک کم ہوگیا۔ اپریل تا جون 2024 میں یہ خسارہ 42.22 ارب ڈالر تھا۔

## سات سال کی عمر کے بچوں کے آدھار بائیو میٹرکس کو مفت میں اپ ڈیٹ کریں: اتھارٹی

نئی دہلی 15 جولائی (یواین آئی) یونیق آئیڈینٹی فکیشن اتھارٹی آف انڈیا (یوآئی ڈی اے آئی) نے سات سال کی عمر کے بچوں کے لیے لازمی بائیومیٹرک اپ ڈیٹ (ایم بی یو) کو مکمل کرنے پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ مفت ہے اور اسے کسی بھی آدھار سیوا کیندر یا نامزد آدھار مرکز پر اپ ڈیٹ کرایا جاسکتا ہے۔ اتھارٹی نے کہا ہے کہ یہ ان بچوں کے لیے لازمی ہے جن کے بایومیٹرکس کو آدھار میں اپ ڈیٹ نہیں کیا گیا ہے۔ یہ لازمی ہے اور والدین یا سرپرست اپنے بچے کی تفصیلات کسی بھی آدھار سیوا کیندر یا نامزد آدھار مرکز پر اپ ڈیٹ کرا سکتے ہیں۔ اس کے لیے کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔

## اُدے پور فائلز: فلم پروڈیوسر کی سپریم کورٹ میں پٹیشن داخل، مولانا ارشد مدنی کو فریق بنایا 16 جولائی کو سماعت

نئی دہلی، 15 جولائی (یواین آئی) فلم اودے فائلز کے پروڈیوسر نے دہلی ہائی کورٹ کے فلم کی ریلیز پر اسٹے دینے والے فیصلے کو سپریم کورٹ آف انڈیا میں چیلنج کر دیا ہے اور انہوں نے مولانا ارشد مدنی کو فریق اول بنایا ہے جمعیۃ علماہند کی جاری کردہ ریلیز کے مطابق سپریم کورٹ کی دورکنی بینچ کے جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی اس پٹیشن کی کل 16 جولائی 2025 کو سماعت کریں گے۔ گذشتہ کل فلم پروڈیوسر کے وکیل سینئر ایڈوکیٹ گورو بھاٹیا کی درخواست پر جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی نے اس درخواست پر جلد سماعت کی یقین دہانی کرائی۔ جمعیۃ علماہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے بھی سپریم کورٹ میں گذشتہ شب ہی کیویٹ داخل کردیا تھا یعنی کہ اب مقدمہ کی سماعت کے دوران مولانا ارشد مدنی کے وکیل سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل بھی پیش ہوکر بحث کریں گے۔

## فوج پر تبصرے کے معاملے میں راہل گاندھی کو ملی ضمانت

لکھنؤ: 15 جولائی (یواین آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی کو سال 2022 کی بھارت جوڑو یاترا کے دوران بھارتیہ سینا کے بارے میں ان کے مبینہ قابل اعتراض تبصرہ سے متعلق ایک معاملے میں لکھنؤ کی مقامی عدالت نے منگل کو ضمانت دے دی۔ ایڈیشنل جوڈیشل مجسٹریٹ آلوک ورما نے گاندھی کو 20,000 روپے کے دو مچلکے پر ضمانت دی۔ شری گاندھی کے وکیل پرانشو اگروال کی طرف سے ضمانت کی درخواست دائر کی گئی تھی، جسے عدالت نے قبول کرلیا۔ اس سے پہلے راہل گاندھی ہوائی اڈے سے سیدھے ایم پی-ایم ایل اے کورٹ پہنچے۔ مسٹر گاندھی پچھلی پانچ سماعتوں کے دوران عدالت میں حاضر نہیں ہوئے۔ جس کے بعد عدالت نے انہیں سمن جاری کیا۔ ضمانت ملنے کے بعد راہل سیدھے ایئرپورٹ کے لیے روانہ ہو گئے۔ قابل ذکر ہے کہ بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کے ریٹائرڈ افسر ادے شنکر سریواستو نے شکایت درج کرائی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ گاندھی نے 16 دسمبر 2022 کو بھارت جوڑو یاترا کے دوران ایک پریس کانفرنس کی تھی۔ اس دوران راہول گاندھی کا تبصرہ مسلح افواج کے لیے تضحیک آمیز تھا اور ایک سابق دفاعی اہلکار کی حیثیت سے ان کے اپنے حوصلے کو ٹھیس پہنچانے والی تھی۔ سریواستو کے مطابق مسٹر گاندھی نے اپنی پریس کانفرنس میں کہا تھا، چینی فوجی اروناچل پردیش میں ہندوستانی فوجیوں کی پٹائی کر رہے ہیں۔

## یمن میں ہندوستانی نرس نمیشا پریا کی پھانسی ملتوی

نئی دہلی، 15 جولائی (یواین آئی) یمن میں حوثیوں کے کنٹرول والے دارالحکومت صنعاء میں قتل کے الزام میں سزائے موت یافتہ ہندوستانی نرس نمیشا پریا کو کل ہونے والی پھانسی ملتوی ہوگئی ہے یہ کامیابی ہندوستانی سفارتی حکام کی کوششوں کی بدولت ملی ہے جو وہاں کے حکام سے مسلسل رابطے میں تھے رائع نے بتایا کہ ہندوستانی نرس نمیشا پریا کے معاملے میں یمن کے مقامی حکام نے 16 جولائی 2025 کو طے شدہ پھانسی ملتوی کردی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ حکومت ہند نے اس کیس کے آغاز سے ہی ہر ممکن مدد فراہم کی ہے اور اس سلسلے میں حکومت نے نمیشا پریا کے خاندان کی درخواست پر دوسرے فریق کے ساتھ باہمی رضامندی سے معاملہ حل کرنے کے لیے مزید وقت مانگنے کے لیے ٹھوس کوششیں کی ہیں۔ اس معاملے کی حساسیت کے باوجود، ہندوستانی حکام مقامی جیل حکام اور پراسیکیوٹر کے دفتر کے ساتھ باقاعدگی سے رابطے میں رہے، جس کی وجہ سے اس کی پھانسی کو ملتوی کیا گیا۔ کیرالہ کے ضلع پلکاڈ سے تعلق رکھنے والی 37 سالہ نرس کو ایک یمنی شہری کے قتل کے الزام میں سزائے موت سنائی گئی تھی۔ اطلاعات کے مطابق، اسے بچانے کی کوششوں کے ضمن میں، اس کے قانونی مشیر نے تقریباً 5.8 کروڑ روپے بطور دیت ادا کرنے کی پیشکش کی ہے۔ واضح رہے کہ نمیشا پریا اپنا نرسنگ ٹریننگ پروگرام مکمل کرنے کے بعد 2011 میں یمن گئی تھی۔

روزنامہ مظفر پور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpur اردو دینک، مظفرپور
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

# بہار پمپ اسٹوریج پروجیکٹ پروموشن پالیسی جلد: سمراٹ

## پٹنہ کی طرح بھاگلپور، مونگیر میں بھی بنے گا گنگا پتھ، 63.9969 کروڑ روپے خرچ ہوں گے

پٹنہ، 15 جولائی (یواین آئی) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ بہار پمپ اسٹوریج پروجیکٹ پروموشن پالیسی۔2025 کے مسودے کو منظوری دے دی گئی ہے، جس کا مقصد ریاست میں صاف توانائی کے میدان میں پمپ اسٹوریج پروجیکٹوں کو فروغ دینا اور توانائی ذخیرہ کرنے کے حل کے ذریعے گرڈ کے استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ جیسے جیسے قابل تجدید توانائی کے ذرائع شمسی، ہوا اور بایوماس کا حصہ بڑھ رہا ہے، گرڈ کے استحکام کو برقرار رکھنے کا چیلنج بھی بڑھ رہا ہے۔ اس سمت میں، پمپ اسٹوریج ایک قابل اعتماد ٹیکنالوجی کے طور پر ابھر رہی ہے، جو زیادہ مانگ کے وقت توانائی کی فراہمی کو یقینی بناتی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے سنٹرل الیکٹرسٹی اتھاریٹی کے نیشنل الیکٹرسٹی پلان 2022-32 میں بھی اس بات پر زور دیا ہے کہ قابل تجدید توانائی کی زیادتی کو گرڈ میں شامل کرنے کے لیے توانائی کا ذخیرہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2070 تک خالص صفر کاربن کے اخراج کے حل کو ذہن میں رکھتے ہوئے بہار حکومت پائیدار توانائی کی ترقی کے لیے پابند عہد ہے۔ اس سلسلے میں، ریاست میں صاف توانائی کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے کئی فعال اقدامات کیے گئے ہیں۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ یہ پالیسی نہ صرف ریاست کی بڑھتی ہوئی توانائی کی طلب کو پائیدار طریقے سے پورا کرنے میں مدد دے گی بلکہ نجی سرمایہ کاری کو بھی راغب کرے گی۔ پمپ اسٹوریج پروجیکٹ پانی پر مبنی اسٹوریج سسٹم ہے جو ضرورت سے زیادہ بجلی کے وقت پانی کو اوپر اٹھا کر ذخیرہ کرتی ہے اور ضرورت پڑنے پر اس پانی سے ٹربائن چلا کر بجلی پیدا کرتی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار قابل تجدید توانائی پالیسی 2017 اور اس کے آئندہ ورژن بہار قابل تجدید توانائی پالیسی 2025 کے تحت یہ پالیسی ایک اہم توسیع مانی جارہی ہے۔ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ راجدھانی پٹنہ کی طرز پر گنگا کے کنارے واقع دیگر شہروں میں بھی گنگا پتھ کی تعمیر کی منظوری دی گئی ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ مونگیر سے سبور کے درمیان 80.82 کلومیٹر طویل گنگا پتھ پروجیکٹ کو منظوری دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروجیکٹ کی کل لاگت 63.9969 کروڑ روپے ہوگی۔ گنگا پتھ پروجیکٹ کو دو حصوں میں لاگو کیا جائے گا۔ مونگیر (صفی آباد) سے بریار پور، گھوڑگھٹ ہوتے ہوئے سلطان گنج تک 42 کلومیٹر طویل گنگا پتھ ہائبرڈ اینیوٹی ماڈل پر بنایا جائے گا۔ اس سیکشن پر پانچ ہزار ایک سو انیس کروڑ اسی لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گنگا پتھ کی تعمیر سے نہ صرف ٹریفک میں آسانی ہوگی بلکہ یہ راستہ مسافروں کو قدرتی حسن کا تجربہ بھی فراہم کرے گا۔ اس سے سیاحت اور روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت بہار میں سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ سال 2005 کے مقابلے آج بہار میں سڑکوں کا بہت بڑا نیٹ ورک ہے۔ اسی سلسلے میں مونگیر اور سبور کے درمیان 80.82 کلومیٹر طویل گنگا پتھ پروجیکٹ کو منظوری دی گئی ہے۔

### بہار ایس آئی آر میں اب تک 32.86 فیصد فارم جمع

نئی دہلی، 15 جولائی (یواین آئی) الیکشن کمیشن نے بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی مہم کے تحت باقی ووٹروں کو فارم بھرنے اور جمع کرانے میں مدد کرنے کی مہم تیز کر دی ہے اور اس کے لیے وارڈ کی سطح پر خصوصی کیمپ لگائے ہیں۔ کمیشن انہیں بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل اوز) کی مدد سے آن لائن فارم بھرنے کی ترغیب دے رہی ہے۔ کمیشن نے منگل کی شام ایک پریس ریلیز میں کہا کہ اب تک کل 844,69,89,7 ووٹرز میں سے 861,67,81,6 یعنی 32.86 فیصد نے اپنے فارم بھرے ہیں اور انہیں عہدیداروں کو واپس کر دیا ہے۔ اگر ہم مرنے والوں، مستقل طور پر اپنی رہائش گاہ تبدیل کرنے والوں اور ایک سے زائد جگہوں پر رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد کو شامل کریں تو کل 84.90 فیصد ووٹرز کی صورت میں فارم جمع کرانے کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔

## اردو ڈائرکٹوریٹ کے زیر اہتمام "سہیل عظیم آبادی یادگاری تقریب و بزم سخن" کا انعقاد ابھیلیکھ بھون میں آج

پٹنہ (پریس ریلیز) اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے زیر اہتمام اردو کے سرکردہ افسانہ نگار وصحافی "سہیل عظیم آبادی" کی خدماتِ زبان و ادب کے اعتراف میں 16 جولائی 2025 کو ایک یادگاری تقریب اور بزم سخن کا انعقاد 10:30 بجے دن سے نہرو پتھ (بیلی روڈ) پٹنہ مےں واقع بہار ریاستی آرکائیو ڈائرکٹوریٹ کے نئے کانفرنس ہال میں کیا جائے گا۔ سہیل عظیم آبادی یادگاری تقریب پروفیسر عبدالصمد، سابق صدر نشیں، اردو مشاورتی کمیٹی، پٹنہ کی صدارت میں منعقد کی جائے گی اور بزم سخن ابھے کمار بے باک، معروف شاعر، پٹنہ کی صدارت میں آراستہ کی جائے گی۔ سہیل عظیم آبادی یادگاری تقریب میں جناب معصوم عزیز کاظمی، معروف ادیب و ناقد، گیا، پروفیسر آفتاب احمد آفاقی، صدر شعبہ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، بنارس اور ڈاکٹر افشاں بانو، اسسٹنٹ پروفیسر، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ اور طلبا و طالبات کی پیش کش کے تحت محمد رضی صدیقی، ریسرچ اسکالر، مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ اور صدف ناز، ایماے، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ مقالہ پیش کریں گے۔ دوسرے اجلاس بزم سخن کے تحت میر سجاّد، پٹنہ، احمد اشفاق، پٹنہ، صابر سہر ساوی، پٹنہ، تنویر اختر، سہسرام، ڈاکٹر رونق شہری، گیا، اشفاق عادل، پٹنہ، نیلانشو رنجن، پٹنہ اور ڈاکٹر روبی بھوشن، پٹنہ کلام پیش کریں گے۔ ڈائرکٹر، اردو ڈائرکٹوریٹ ایسا یمپرویز عالم نے اس کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ہم اس یادگاری تقریب کے ذریعے "سہیل عظیم آبادی" کی خدماتِ زبان وادب کے اعتراف کے ساتھ ساتھ اُن کو پُر خلوص خراجِ عقیدت بھی پیش کریں گے۔ ڈائرکٹر نے محبان زبان وادب اور شائقین شعرو سخن سے گزارش کی ہے کہ وہ اس یادگاری تقریب اور بزم سخن میں ضرور شرکت فرمائیں۔

## آہر میں نہانے کے دوران ڈوبنے سے 3 طلبا کی موت پر وزیر اعلیٰ سوگوار

### مہلوکین کے پسماندگان کو 04-04 لاکھ روپے امداد کی رقم دینے کی ہدایت دی

پٹنہ: وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے گیا جی ضلع کے مگدھ میڈیکل تھانہ علاقہ کے کوس ڈھرا گاؤں میں آہر میں نہانے کے دوران ڈوبنے سے 3 طلبا کی موت پر گہرے صدمہ کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس واقعہ کو تکلیف دہ بتایا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مہلوکین کے پسماندگان کو 04-04 لاکھ روپے امداد کی رقم دینے کی ہدایت دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سوگوار کنبوں کو غم کی اس گھڑی میں صبر کی قوت دینے کی خدا سے دعا کی ہے۔

## پٹنہ کے کدم کنواں میں 62 لاکھ کی رقم سے دو سڑکیں تعمیر کی جائیں گی

پٹنہ، 15 جولائی (یواین آئی) بہار میں سڑکوں کی تعمیر کے وزیر نتن نوین نے منگل کو دارالحکومت پٹنہ میں دو سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ سنگ بنیاد رکھنے کے بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر نوین نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں جامع شہری ترقیاتی اسکیم کے تحت شہری علاقوں میں سڑکوں اور نالوں کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت ہر گلی اور محلے کو منظم اور ترقی دینے میں مصروف ہے۔ اس کے ساتھ ہی حکومت شہر میں ہموار ٹریفک اور پانی کی نکاسی کے جامع نظام پر تیزی سے کام کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں آج وارڈ نمبر 36 اور 38 میں تقریباً 62 لاکھ کی لاگت سے بننے والی دو سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ ان سڑکوں کی تعمیر سے شہری علاقوں میں ترقی کو نئی تحریک ملے گی، ساتھ ہی سفر زیادہ آرام دہ اور محفوظ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ جامع شہری ترقیاتی اسکیم کے تحت بانکی پور اسمبلی میں آنے والی دونوں پی سی سی سڑکوں کو بڈکو تعمیر کرے گا۔ بڈکو کو سڑکوں کے ساتھ ساتھ زیر زمین نالوں کی تعمیر کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ شہری علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے وزیر اعلیٰ جامع شہری ترقیاتی اسکیم سال 2024-25 سے لاگو کی گئی ہے۔ اس کے تحت میونسپل باڈی کے ایسی سڑکیں بنائی جائیں گی جو نیشنل ہائی وے یا روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے راستوں، مین سڑکوں کو لنک سڑکوں سے جوڑیں گے اور عوام کیلئے فائدہ مند ہوں گے۔ اس کے ساتھ زیادہ آبادی کو فائدہ پہنچانے والی سڑکوں کو بھی ترجیح دی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ سڑکوں کا انتخاب کرتے وقت سیاحتی مقامات، تعلیمی اداروں، اسپتالوں وغیرہ پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس اسکیم کے تحت روڈ جام سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف سڑکوں پر ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کرنے اور ٹریفک کی نقل و حرکت کو آسان بنانے کے لیے بھی کام کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ سڑکوں کے درمیان ڈیوائیڈرز، زیر زمین کیبلنگ، اسٹریٹ لائٹس بھی لگائی جائیں گی۔

## پٹنہ: آئی سی آئی سی آئی لومبارڈ کے منیجر ابھیشیک ورون کی لاش کنویں سے برآمد

پٹنہ، 15 جولائی (یواین آئی) بہار کی راجدھانی پٹنہ کے بیور تھانہ علاقے میں منگل کو پولیس نے آئی سی آئی سی آئی لومبارڈ کے منیجر ابھیشیک ورون کی لاش ایک کنویں سے برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ کنکڑ باغ باشندہ اور آئی سی آئی سی آئی لومبارڈ کے منیجر ابھیشیک ورون (40) اتوار کی رات اپنے خاندان کے ساتھ ایک تقریب میں گئے تھے۔ ان کے گھر والے گھر واپس آ گئے۔ ابھیشیک وہیں ٹھہر گئے۔ ابھیشیک نے اپنے گھر والوں سے کہا تھا کہ وہ بعد میں گھر آئیں گے۔ اس کے بعد ان کا سراغ نہیں مل رہا تھا۔ ابھیشیک کی تلاش کی گئی لیکن ان کا پتہ نہیں چل سکا۔ اس کے بعد ابھیشیک کی بیوی نے کنکڑ باغ تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی۔ ذرائع نے بتایا کہ ابھیشیک کی لاش آج صبح حسن پورہ گاؤں کے قریب ایک کھیت کے کنویں سے برآمد ہوئی۔ موقع سے ابھیشیک کی اسکوٹی بھی برآمد کر لی گئی ہے۔ تحقیقات کے لیے فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم کو طلب کیا گیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

## سپریم کورٹ میں اے آئی ایم آئی ایم کا رجسٹریشن منسوخ کرنے کی عرضی مسترد

نئی دہلی، 15 جولائی (یواین آئی) سپریم کورٹ نے آج بطور سیاسی جماعت آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے رجسٹریشن کو منسوخ کرنے کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا، مگر عرضی گزار کو مذہبی اغراض و مقاصد والی سیاسی جماعتوں کے جواز کے سلسلے میں وسیع تر مسائل پر نئی رٹ پٹیشن دائر کرنے کی اجازت دے دی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جائیمالیہ باگچی پر مشتمل بنچ نے دہلی ہائی کورٹ کے اس فیصلے میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا جس میں عوامی نمائندگی ایکٹ کے تحت اے آئی ایم آئی ایم کے رجسٹریشن کے خلاف عرضی کو مسترد کر دیا گیا تھا۔ بنچ کی طرف سے معاملے کی سماعت پر غور کرنے سے منع کرنے کے بعد، عرضی گزار ترو پتی نرسمہا مراری نے اپنی خصوصی رخصت کی عرضی واپس لینے کا فیصلہ کیا۔ تاہم، عدالت نے انہیں انتخابی قوانین میں اصلاحات کے حوالے سے بڑے مسائل کو اٹھاتے ہوئے نئی رٹ پٹیشن دائر کرنے کی اجازت دے دی۔ درخواست گزار کے وکیل نے نئی رٹ پٹیشن دائر کرنے کی آزادی ملنے کے بعد موجودہ پٹیشن کو واپس لینے کی اجازت طلب کی۔ درخواست گزار کی طرف سے ایڈوکیٹ وشنو شنکر جین نے پیش ہو کر دلیل دی کہ اے آئی ایم آئی ایم کے اعلان کردہ مقاصد صرف مسلم کمیونٹی کی خدمت کرنے کے ہیں، جو آر پی ایکٹ کے سیکشن 29 اے کے تحت سیکولرازم کے اصول کی خلاف ورزی ہے۔ تاہم، اس پر جسٹس سوریہ کانت نے تبصرہ کیا کہ اے آئی ایم آئی ایم کا دستور کہتا ہے کہ اس کے مقاصد اقلیتوں سمیت ہر پسماندہ طبقہ کے لیے کام کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "آئین ہند کے تحت اقلیتوں کو کچھ حقوق کی ضمانت دی گئی ہے... پارٹی کا سیاسی منشور یا دستور العمل کہتا ہے کہ وہ آئین کے تحت دیے گئے ان حقوق کے تحفظ کے لیے کام کرے گی۔" ایڈوکیٹ نے دعویٰ کیا کہ اے آئی ایم آئی ایم کا مقصد مسلمانوں میں اسلامی تعلیم کو فروغ دینا اور قرآن اور شرعی قوانین کی تفہیم کو عام کرنا ہے۔ جسٹس سوریہ کانت نے نشاندہی کی کہ آئین میں اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا گیا ہے، اور اقلیتوں کے مفادات کے لیے کام کرنے کا اعلان قابل اعتراض نہیں ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "فرض کریں کہ کوئی سیاسی پارٹی یہ کہے کہ وہ چھوت پات کو فروغ دے گی، جو کہ بالکل ممنوع ہے، تو اسے ختم کیا جانا چاہیے۔ مگر یہ فرض کریں کہ کسی مذہبی قانون کو آئین کے تحت تحفظ حاصل ہو، اور کوئی سیاسی جماعت کہے کہ ہم اس قانون کو عام کریں۔

## شعبۂ فارسی پٹنہ یونیورسٹی میں ایم۔اے میں داخلہ جاری، آخری تاریخ 31 جولائی

شعبۂ فارسی پٹنہ یونیورسٹی سے فارسی زبان وادب میں ایم اے سیشن 2025-26 کے لیے آن لائن اپلائی کی تاریخ کا اعلان ہو چکا ہے۔ فارم اپلائی کی آخری تاریخ 31/جولائی 2025ء ہے۔ داخلے کے خواہش مند طلباء و طالبات پٹنہ یونیورسٹی کے ویب سائٹ https://pup.ac.in پر جاکر دی گئی ہدایات کے مطابق اپنی تفصیلات درج کرسکتے ہیں۔ درخواست Submission کے بعد ایک ہارڈ کاپی شعبۂ فارسی پٹنہ یونیورسٹی کے دفتر واقع دربھنگہ ہاؤس رانی بلاک میں جمع کریں۔ یہ اطلاع شعبۂ فارسی دفتر کے انچارج عبدالمتین نے دی ہے۔ صدر شعبۂ فارسی پٹنہ یونیورسٹی ڈاکٹر محمد صادق حسین نے مزید داخلے کے متعلق بتاتے ہوئے کہا کہ داخلہ میرٹ کے مطابق ہوگا، امیدوار کا کسی بھی یونیورسٹی سے گریجویشن پاس ہونا ضروری ہے۔ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ اور مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی پٹنہ سے درجہ عالم و فاضل کے سند یافتہ طلباء داخلہ کے لیے اپلائی کرسکتے ہیں۔ شعبۂ فارسی میں تقابلی لسانیات، علم مخطوطات، دستاویز خوانی، تاریخ نگاری، کتبہ شناسی، سکہ شناسی، صوفی شعراء، ہند ایرانی ادب اور ہند ایرانی ثقافت کے جدید رجحانات پر تحقیقی کام کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ فارسی ہماری قومی و ثقافتی ورثہ کی ایک اہم تحقیقی زبان ہونے کے ساتھ ساتھ عصر حاضر کی بین الاقوامی زبان ہے۔ فارسی کے اسکالرز کے لیے نہ صرف تدریسی و تحقیقی ادارے یعنی یونیورسٹیز، کالجز، آرکائیوز، میوزیمس، سرکاری دفاتر، ذخائر آثار قدیمہ میں بلکہ انگریزی زبان پر اضافی مہارت کے ساتھ قابل رشک پیکیج پر بین الاقوامی مراکز میں روزگار کے بہترین مواقع حاصل ہیں۔ مثلاً Apple, Google, Genpact, Facebook and Amazon وغیرہ مختلف شعبہ جات ہیں۔ بہار کے پلس ٹو اور ہائی اسکول میں لگ بھگ 450 فارسی اساتذہ کی جگہ ابھی بھی خالی ہے جو طالب علم B.ED کی ڈگری رکھتے ہیں وہ ضرور اس کورس میں داخلہ لیں، تاکہ انہیں بحیثیت فارسی استاذ بحال ہونے کا سنہرہ موقع مل سکے۔ شعبہ کی جانب سے طلبا و طالبات کے مؤثر تربیت پر خاص توجہ مرکوز کی جاتی ہے تاکہ وہ عصر حاضر کے مسابقاتی میدان میں کامیاب ہوسکیں۔ اس لیے آخری تاریخ 31/جولائی سے پہلے پہلے درخواست ضرور آن لائن پر کرلیں کیونکہ وقت ختم ہونے کے بعد کوئی متبادل نہیں ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے دفتری اوقات میں شعبۂ فارسی سے رابطہ کرسکتے ہیں یا اس موبائل نمبر 9801047839 پر بات کرسکتے ہیں۔ اگر آن لائن فارم بھرنے میں کوئی پریشانی ہو تو شعبۂ فارسی پٹنہ یونیورسٹی سے رجوع کرسکتے ہیں۔

## اردو داں اساتذہ کو نظر انداز کر اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ٹیچر کی تقرری، اساتذہ میں شدید ناراضگی

### قمر مصباحی نے وزیر اعلیٰ، وزیر تعلیم اور اعلیٰ افسران کو بھیجا میمورنڈم، سازش قرار دیا

جالے: (محمد رفیع ساگر): ریاست بہار میں اردو داں اساتذہ کی ناراضگی اس وقت شدت اختیار کر گئی جب اردو اسکولوں میں غیر اردو داں اساتذہ کو ہیڈ ٹیچر کے طور پر تعینات کیا گیا۔ اس فیصلے کے خلاف بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر قمر مصباحی نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار، وزیر تعلیم سنیل کمار اور محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ کو ایک تفصیلی میمورنڈم بذریعہ ای میل ارسال کیا ہے۔ میمورنڈم میں قمر مصباحی نے اس اقدام کو اردو دشمنی اور ایک گہری سازش قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم اکثریتی علاقوں میں اردو اسکولوں کا قیام حکومت کا قابلِ ستائش قدم تھا، جہاں آزادی کے بعد سے اب تک ہیڈ ماسٹر سمیت اکثر اساتذہ اردو داں ہی بحال ہوتے آئے ہیں۔ مگر حالیہ تبادلوں میں اس روایت کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے اردو اسکولوں میں غیر اردو داں اساتذہ کو ہیڈ ٹیچر بنا دیا گیا ہے، جب کہ اردو داں اساتذہ کو ہندی اسکولوں میں بھیج دیا گیا ہے۔ قمر مصباحی نے کہا کہ اردو اسکولوں میں تمام تدریسی اور دفتری امور اردو زبان میں انجام دیے جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں ایک غیر اردو داں ہیڈ ٹیچر کی تقرری تعلیمی معیار کو متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ اردو زبان کی توہین بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ نہ صرف افسران کی ذہنیت اور تعصب کی عکاسی کرتا ہے بلکہ یہ اردو زبان کے وجود کو مٹانے کی سوچی سمجھی کوشش معلوم ہوتی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب اردو داں ہیڈ ماسٹر موجود ہیں تو پھر آخر حکومت کو کیا مجبوری لاحق ہوئی کہ غیر اردو داں اساتذہ کو اردو اسکولوں میں بھیجا جا رہا ہے؟ کیا یہ اردو زبان اور اردو بولنے والے طبقے کے ساتھ ناانصافی نہیں؟

قمر مصباحی نے حکومتِ بہار اور محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ اردو اسکولوں کی اہمیت اور اردو زبان کی سرکاری حیثیت کو برقرار رکھتے ہوئے سابقہ روایت کے مطابق صرف اردو داں اساتذہ کو ہی اردو اسکولوں کا ہیڈ ٹیچر تعینات کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی انتباہ دیا کہ اگر اس مطالبے پر سنجیدگی سے غور نہ کیا گیا تو اردو اساتذہ احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

## مانسون آیا اور آپ کے ٹیکس کا پیسہ بی جے پی کی بدعنوانی کی گندگی میں بہا لے گیا: راہل

نئی دہلی: ہندوستان کی کئی ریاستوں میں اس وقت مانسون نے گرمی سے راحت ضرور دی ہے، لیکن کئی طرح کے حادثات بھی سامنے آ رہے ہیں۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کچھ اہم حادثات کا تذکرہ کرتے ہوئے بی جے پی حکومتوں کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔ انھوں نے بی جے پی حکومتوں پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ عوام کے خون پسینے کی کمائی سے دیے گئے ٹیکس کا پیسہ بدعنوانی میں بہا رہی ہے۔ ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے راہل گاندھی نے لکھا ہے کہ "مانسون آیا اور ساتھ ہی آپ کے ٹیکس کے پیسے بھی بہا لے گیا※ بی جے پی کی بدعنوانی کی گندگی میں۔" فیس بک پر کی گئی اس پوسٹ میں راہل گاندھی لکھتے ہیں کہ "ہر بار کوئی پُل گرتا ہے، ہر بار جب کوئی سڑک بہہ جاتی ہے، ہر بار جب کوئی ٹرین پٹری سے اترتی ہے... سمجھ لیجیے یہ صرف تعمیر کی ناکامی نہیں، یہ ایک منظم لوٹ ہے، آپ کی جیب سے۔" وہ مزید لکھتے ہیں کہ "ہر بار جب حادثے میں کسی عزیز کی جان جاتی ہے اور کوئی ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جاتا، تو وہ حادثہ نہیں قتل ہوتا ہے۔" راہل گاندھی نے حادثات کی کچھ مثالیں بھی سامنے رکھی ہیں۔ انھوں نے موجودہ حالات سے عوام کو متعارف کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "گجرات کے جونا گڑھ میں نیا پُل افتتاح سے پہلے ہی منہدم ہو گیا۔ راجکوٹ میں قومی شاہراہ بارش میں دھنس گیا۔ دہلی میں 15 ہزار کروڑ روپے سے تیار پرگتی میدان انڈر پاس غرقاب ہو گیا۔ ہر سال وہی حال۔ اتراکھنڈ میں ٹکن پور-پتھوراگڑھ شاہراہ کا حصہ ندی میں سما گیا۔ پُل ایک سال بھی نہیں چلا۔" کچھ دیگر ریاستوں کی مثالیں بھی کانگریس لیڈر نے پیش کیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ "بہار میں گزشتہ 5 سالوں میں 12 پُل گر چکے ہیں۔ تازہ معاملہ اررریہ میں افتتاح سے قبل ہی کروڑوں روپے کا پُل گرا۔ چھتیس گڑھ میں بلرام پور میں حال ہی میں تعمیر قومی شاہراہ بارش میں بہہ گیا۔ یہ تعمیر بی جے پی حکومت میں ہی ہوئی۔" وہ مزید لکھتے ہیں کہ "ایسی بے شمار مثالیں ہیں... ہر دن، ہر سال، ہندوستان کے چھوٹے گاؤں سے لے کر بڑے شہر تک، لوگ اس برباد ہوتے عوامی نظام کی تکلیف برداشت کر رہے ہیں۔" راہل گاندھی نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں مرکز کی مودی حکومت پر بھی براہ راست حملہ کیا۔ انھوں نے مختلف حادثات کا ذکر کرنے کے بعد لکھا کہ "(حادثات پر) مودی حکومت کا جواب؟ بی اور ٹیکس بڑھا دو۔ اب آپ ہی سوچیے، یہ پیسہ جا کہاں رہا ہے؟ حکومتیں ٹیکس اس لیے لیتی ہیں کہ آپ کو سڑکیں، پُل، اسپتال، بجلی، پانی ملے۔ لیکن بی جے پی حکومت میں یہ پیسہ جاتا ہے بدعنوان لیڈروں کی جیب میں، سرکاری کمیشن خوری کی تجوری میں، اور تشہیر کے لیے استعمال چمکدار ہورڈنگز میں۔" بی جے پی حکمراں ریاستوں کی حقیقت پیش کرنے کے بعد راہل گاندھی نے لکھا ہے کہ "اب بہت ہو گیا۔"

## ایک کروڑ نوکری اور روزگار پیدا کرنے کے ہدف کو کابینہ کی منظوری تاریخی: امیش

پٹنہ، 15 جولائی (یواین آئی) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے منگل کو کہا کہ ایک کروڑ نوکری اور روزگار پیدا کرنے کے ہدف کو کابینہ کی منظوری نتیش حکومت کا ایک تاریخی قدم ہے۔ مسٹر کشواہا نے کابینہ کی طرف سے اگلے پانچ سالوں میں ایک کروڑ نوکری اور روزگار پیدا کرنے کے ہدف کی منظوری پر خوشی کا اظہار کیا اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کیا۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ اس بے مثال فیصلے سے نہ صرف ریاست میں روزگار کے مواقع بڑھیں گے بلکہ خود انحصاری اور اقتصادی مضبوطی کو بھی تقویت ملے گی۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ 'سات نشچے پارٹ 2' کے تحت نتیش حکومت 50 لاکھ نوکری اور روزگار پیدا کرنے کے ہدف کو حاصل کرنے کے قریب ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں بہار آج ملک کی سرکردہ ریاستوں میں شامل ہے۔ یہ شاندار کامیابی مسٹر کمار کی نوجوان دوست سوچ، ان کی دور اندیش پالیسیوں اور پرعزم قیادت کا براہ راست ثبوت ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ اس پرجوش مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی جائے گی، اور 'جننائک کرپوری ٹھاکر اسکل یونیورسٹی' بھی قائم کی جائے گی۔ یہ اہم قدم ایک کروڑ نوکری، روزگار پیدا کرنے کے مقررہ ہدف کو حاصل کرنے کی سمت میں اہم ثابت ہوگا۔

# طلبا وطالبات رہنمائی کی کے لئے اکیڈمک کمیٹی کی تشکیل

## سی۔ایم کالج، دربھنگہ کے صدور شعبہ کی اہم میٹنگ

دربھنگہ: 15/جولائی۔ عصرِ حاضر میں طلبا و طالبات کو صرف نصابی کتابوں تک محدود نہیں رکھا جانا چاہئے بلکہ ان کی ذہنی نشو ونما کے لئے دیگر مسائل پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے اور رہنمائی کی اہمیت مسلّم ہے۔ اس لئے تمام صدورِ شعبہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنے شعبے میں کچھ اس طرح کا نظام قائم کریں تاکہ طلبا اپنے اساتذہ سے تبادلہ خیال کے ذریعہ اپنے مسائل کا حل نکال سکیں اور رہنمائی حاصل کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر مشتاق احمد، پرنسپل کالج ہذا نے کیا۔ پروفیسر احمد کالج کے صدورِ شعبہ کی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں سی۔ایم کالج، دربھنگہ کو نیک گریڈنگ میں B++ کا اعزاز حاصل ہوا ہے اور نیک ٹیم نے جن کمیوں کی طرف اشارہ کیا ہے اس کو دور کرنے کے لئے ہم سبھوں کو مل کر کوشش کرنی ہوگی۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ کالج میں دن بہ دن طلبا کی تعداد بڑھ رہی ہے اس لئے اب کالج میں دو شفٹوں میں کلاس چلائے جائیں گے۔ صبح ساڑھے سات بجے سے شفٹ اول میں شعبہ کامرس اور دیگر سبجیکٹ کے کلاس ہوں گے جب کہ دس بجے سے آرٹس کے بقیہ سبجکٹ کے کلاس دن کے تین بجے تک چلیں گے۔ ان دونوں شفٹوں کے لئے ایک ماسٹر روٹین بنائی گئی ہے جس کا نفاذ آئندہ یکم اگست سے ہوگا۔ کالج میں اکیڈمک ماحول کو سازگار بنانے کے لئے کالج اکیڈمک کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی ہے۔ کمیٹی کے چیئرمین پرنسپل ہوں گے اور تمام صدر شعبہ اس کے ممبر ہوں گے۔ آج کی میٹنگ میں یہ بھی طے پایا کہ پوسٹ گریجویٹ (سیشن 2024-26) کے سمسٹر۔ II کا انٹرنل امتحان 21 تا 28 جولائی 2025 منعقد کیا جائے گا۔ تمام طلبا اپنے اپنے صدر شعبہ سے رابطہ قائم کر انٹرنل امتحان کی تفصیلی معلومات حاصل کرلیں گے۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ چوں کہ اب ہر ایک سمسٹر میں انٹرنل امتحان میں شامل ہونا لازمی ہے اس لئے کالج میں پڑھنے والے طلبا و طالبات انٹرنل امتحان میں ضرور شامل ہوں ورنہ وہ یونیورسٹی امتحان میں شامل نہیں ہو پائیں گے۔ آج کی میٹنگ میں ڈاکٹر ششانک شکلا، ڈاکٹر راگنی رنجن، ڈاکٹر سبرت کمار داس، ڈاکٹر ایکتا سریواستو، ڈاکٹر ابصار عالم، ڈاکٹر انوپم کمار سنگھ، ڈاکٹر للت شرما، ڈاکٹر مینک سریواستو، ڈاکٹر اکھلیش کمار راٹھور، ڈاکٹر خالد انجم، ڈاکٹر دویا جھا، ڈاکٹر اکھلیش کمار وبھو اور ڈاکٹر سنجیت کمار جھا نے شرکت کی اور کالج میں درس و تدریس کے مسائل پر روشنی ڈالی۔

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

# بتیا میں پرائیویٹ کلینک میں نوجوان کی موت

## لواحقین کا لاپروائی کا الزام، ڈاکٹروں نے کہا- 'موت کلینک میں نہیں ہوئی

بتیا کے نارکٹیا گنج بلاک روڈ پر واقع ایک پرائیویٹ کلینک میں علاج کے دوران منگل کی دیر شام ایک نوجوان کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ تاہم نوجوان کی موت کے بعد اہل خانہ نے کلینک کے احاطے میں ہنگامہ کھڑا کر دیا اور علاج میں لاپرواہی کا الزام لگایا۔ واقعے کے بعد کلینک کے ڈاکٹر اور عملہ موقع سے فرار ہوگیا۔ متوفی کی شناخت کنہیا یادو (26) کے طور پر کی گئی ہے جو شکارپور تھانہ علاقہ کے گاؤں بے منگل پور کا رہنے والا ہے۔ وہ سپاہی یادو کا بیٹا تھا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ کنہیا کو پچھلے کچھ دنوں سے کھانسی اور بخار کی شکایت تھی۔ منگل کو انہیں علاج کے لیے نارکٹیا گنج بلاک روڈ پر واقع ڈاکٹر انشوانکت کے ہیلتھ کیئر کلینک میں لایا گیا تھا۔ الزام ہے کہ کلینک میں موجود ایک خاتون نرس نے کنہیا کو انجکشن دیا، جس کے بعد ان کی حالت اچانک خراب ہونے لگی۔ کچھ ہی عرصے میں کنہیا کی موت ہوگئی۔ موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ برہم ہوگئے اور کلینک میں ہنگامہ شروع کردیا۔ مقامی لوگ بھی وہاں جمع ہوگئے جس کی وجہ سے ماحول کشیدہ ہوگیا۔ یہاں ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملتے ہی ڈاکٹر انشوانکت نے کلینک بند کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ نوجوان کی موت ڈاکٹر کی غفلت اور غلط علاج کے باعث ہوئی۔ انہوں نے پولیس انتظامیہ سے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ساتھ ہی ڈاکٹر انشوانکت نے اپنے اوپر لگے تمام الزامات کو مسترد کردیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ متوفی کنہیا یادو 3 دن پہلے کلینک آیا تھا اور اس کی حالت کو دیکھتے ہوئے اسے ریفر کیا گیا تھا۔ اسے منگل کو بھی ریفر کیا گیا اور کوئی انجکشن نہیں دیا گیا۔ ڈاکٹر کا دعویٰ ہے کہ نوجوان کی موت کلینک کے احاطے میں نہیں ہوئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال پر قابو پالیا۔ متوفی کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال بھیج دیا گیا ہے اور تفتیش جاری ہے۔ فی الحال نوجوان کی موت کو لے کر اہل خانہ اور گاؤں والوں میں غم وغصہ ہے۔

ضلع کے بیریا تھانہ علاقے کے پھولیا خان پنچایت میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ وارڈ نمبر 11 میں بنود مکھیا کی 8 سالہ بیٹی کو سانپ نے ڈس لیا جس سے وہ جاں بحق ہوگئی۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب لڑکی اپنے گھر کی صفائی کررہی تھی۔ لڑکی کی چیخ کی آواز سن کر اہل خانہ موقع پر پہنچ گئے جیسے ہی سانپ نے اسے ڈس لیا۔ وہ اسے فوری طور پر مقامی ڈاکٹروں کے پاس لے گئے لیکن ڈاکٹر نے اسے بہتر علاج کے لیے دوسرے اسپتال ریفر کردیا۔ تاہم بچی ہسپتال پہنچنے سے پہلے راستے میں ہی دم توڑ گئی۔ واقعہ 14 جولائی کی شام کا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ لڑکی اپنے گھر کی صفائی کررہی تھی۔ اس دوران ایک زہریلے سانپ نے اسے ڈس لیا۔ سانپ کے ڈستے ہی لڑکی رونے لگی۔ موقع پر پہنچنے والے اہل خانہ نے دیکھا کہ لڑکی کی ٹانگ کو سانپ نے کاٹ لیا ہے۔ گھبراہٹ میں گھر والے اسے گاؤں کے ڈاکٹر کے پاس لے گئے، لیکن ڈاکٹر نے اسے بڑے اسپتال ریفر کردیا۔ تاہم بچی ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی دم توڑ گئی۔ لواحقین جب بچی کی لاش گھر لے کر آئے تو پورے گاؤں میں کہرام مچ گیا۔

# سونے کی چین اور انگوٹھی کیلئے شادی شدہ خاتون کا قتل

ویشالی: ایک شادی شدہ خاتون کے جہیز کے لیے قتل کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ منگل کی صبح گاؤں والوں کی اطلاع پر جب گھر والے سسرال پہنچے تو گھر والے فرار تھے۔ خاتون کی لاش چوکی پر پڑی تھی۔ واقعہ پاٹے پور بلاک کے بھیرو کھڑا گاؤں کے وارڈ نمبر 4 کا ہے۔ متوفی کی شناخت وپن ساہ کی بیوی سنگیتا کماری (23) کے طور پر کی گئی ہے۔ سنگیتا کی شادی 2020 میں وپن ساہ سے ہوئی تھی۔ جوڑے کی ایک تین سال کی بیٹی ہے۔ مقتول کی والدہ کا کہنا تھا کہ اس کی بیٹی سے جہیز میں سونے کی چین اور انگوٹھی کا مطالبہ کیا جارہا تھا۔ مطالبہ پورا نہ ہونے پر اسے قتل کردیا گیا۔ متوفی کا شوہر وپن ایک کمپنی میں کام کرتا ہے۔ واقعہ کے بعد ملزم شوہر وپن ساہ، سسر جینارائن ساہ سمیت تمام سسرال والے فرار ہوگئے۔

متوفی کا آبائی گھر مہوا تھانہ علاقہ کے شرما گاؤں میں ہے۔ متوفی کی بھابھی کرشنا دیوی نے بتایا کہ شادی کے بعد سے ہی جہیز کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ دینے کے قابل نہ ہونے پر اسے مارا پیٹا گیا۔ اسے کل رات گلا دبا کر قتل کیا گیا۔ ملزمان 3 سالہ بچی کو بھی ساتھ لے گئے ہیں۔ پاٹے پور تھانہ صدر راکیش کمار نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ تحریری شکایت موصول ہوتے ہی ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی کی جائے گی۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری ہیں۔

# موبائل شاپ سے 3 لاکھ 25 ہزار کی لوٹ

چھپرہ: مانجھی تھانہ علاقہ کے نرپالیہ بازار میں منگل کو دن دیہاڑے ڈکیتی کی واردات ہوئی۔ معلومات کے مطابق دھیرج ٹیلی کام نامی موبائل شاپ پر آئے چار مسلح ملزمان 3 لاکھ 25 ہزار لوٹ کر فرار ہوگئے۔ انہوں نے دکان پر بیٹھی دو خواتین گاہکوں سے پانچ ہزار روپے بھی لوٹ لیے۔ متاثرہ دکاندار نے بتایا کہ اچانک چار نقاب پوش مجرم دکان میں داخل ہوئے اور اس کی طرف پستول تان لیا۔ جس کے بعد دکان میں رکھے تقریباً تین لاکھ 25 ہزار روپے لوٹ کر فرار ہوگئے۔ اسی دوران فرار ہونے والے مجرموں میں سے ایک کو دکاندار نے پکڑ لیا۔ جسے اہل علاقہ کی مدد سے پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے ملزمان کی طرف سے لائے گئے ایک موٹر سائیکل اور پستول برآمد کرلیا ہے۔ لوگ دکاندار کی ہمت کی تعریف کررہے ہیں۔ اطلاع ملنے پر تھانہ مانجھی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور گرفتار مجرم سے سخت پوچھ گچھ شروع کردی۔ مانجھی تھانے کے انچارج اویناش کمار جھا نے بتایا کہ مفرور مجرموں کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ گرفتار شرپسند کے بیان کی بنیاد پر باقی مجرموں کی شناخت کی کوشش کی جارہی ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ جلد ڈکیتی میں ملوث دیگر مجرموں کو بھی گرفتار کرلیا جائے گا۔ ساون کے پہلے پیر کو چھپرا کے ایکما میں شیو شکتی دھام میں عقیدت مندوں کی ایک بڑی بھیڑ جمع ہوئی۔ صبح سے ہی مندر کے باہر شیو بھکتوں کی 2 کلومیٹر لمبی قطار دیکھی گئی۔ اب تک 6 ہزار سے زیادہ عقیدت مند جلبھشیک کر کے بھولے ناتھ سے اپنی خواہشات مانگ چکے ہیں۔ چلچلاتی دھوپ بھی ایمان کے سامنے ڈھل گئی۔ شیو بھکت ہر ہر مہادیو، بول بام ※ اور اوم نامہ شیوے کے نعروں کے ساتھ بھگوان شیو کی پوجا میں مصروف ہیں۔ ایکما کے دیگر شیو مندروں میں بھی صبح سے ہی عقیدت مند قطار میں کھڑے ہیں اور جلبھشیک کررہے ہیں۔ پورا علاقہ شیو سے بھرے ماحول میں ڈوبا ہوا ہے۔ مندر کمیٹی نے عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے پانی، دودھ، دہی، شہد اور گھی سے بنے پنچامرت، بیلپترا، بھنگ، دھتورا، پھل اور پھول اور دیگر پوجا کے سامان کا مناسب انتظام کیا ہے۔ مندر کے احاطے میں صفائی ستھرائی اور پرساد کی تقسیم کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

# ڈوبتے بچوں کو بچاتے ہوئے 2 نوجوان جاں بحق

چھپرہ: سارن کے ریول گنج تھانہ علاقے میں سریوندی کے رگھوورداس گھاٹ پر منگل کو ایک حادثہ پیش آیا۔ نہاتے ہوئے ڈوبنے والے چھوٹے بچے کو بچاتے ہوئے دو نوجوان جان کی بازی ہار گئے۔ مرنے والوں کی شناخت چھپرا کے بھگوان بازار تھانہ علاقہ کے گجری محلہ کے رہنے والے ببلو علی (16) اور مرچایا ٹولہ کے رہنے والے ریاض احمد (17) کے طور پر کی گئی ہے۔ منگل کو دونوں نوجوان اپنے ماموں کے گھر ریول گنج میں معمول کے مطابق نہانے کے لیے سریوندی کے رگھوورداس گھاٹ پہنچے تھے۔ اسی دوران ایک چھوٹا بچہ نہاتے ہوئے گہرے پانی میں چلا گیا اور ڈوبنے لگا۔ بچے کو ڈوبتا دیکھ کر ببلو اور ریاض نے بغیر کسی تاخیر کے دریا میں چھلانگ لگادی۔ لیکن دریا کا بہاؤ اور گہرائی اتنی زیادہ تھی کہ وہ خود اس میں پھنس گئے اور ڈوبنے لگے۔ مقامی لوگوں نے جلدی دکھائی اور دونوں کو دریا سے نکال کر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر ریول گنج لے گئے۔ یہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں چھپرہ صدر اسپتال ریفر کیا گیا تاہم دونوں نوجوان راستے میں ہی دم توڑ گئے۔ ہسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ ببلو اور ریاض ریول گنج میں اپنے نانا نانی کے گھر میں رہ رہے تھے۔ گھر والوں نے بتایا کہ وہ دونوں ہر روز کی طرح نہانے کے لیے گھاٹ پر گئے تھے۔ جیسے ہی ان کے ڈوبنے کی خبر گاؤں اور آبائی گھر چھپرہ میں پہنچی تو کہرام مچ گیا۔ والدین بے ہوش ہوگئے اور اہل علاقہ میں سوگوار سکوت ہے۔ اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ اور پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ یہاں گھاٹ پر موجود لوگوں کا کہنا تھا کہ اگر غوطہ خور یا سیکورٹی اہلکار وہاں موجود ہوتے تو شاید بچوں کی جان بچائی جاسکتی تھی۔ سریوندی میں مسلسل ڈوبنے کے واقعات سے لوگ ناراض ہیں۔ مقامی باشندوں نے انتظامیہ سے گھاٹوں پر انتباہی بورڈ، بیریکیڈنگ، غوطہ خوروں کی تعیناتی اور جان بچانے کے اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب تک ایسے گھاٹوں پر سخت حفاظتی انتظامات نہیں ہوں گے، ایسے واقعات نہیں رکیں گے۔

# آسمانی بجلی کی زد میں آنے سے کسان کی موت

بھاگلپور: آسمانی بجلی گرنے سے ایک 23 سالہ کسان جھلس کر ہلاک ہوگیا۔ متوفی کی شناخت ایشانت عرف ملن یادو ولد سبھاش رائے کے طور پر کی گئی ہے جو اکبرنگر تھانہ علاقہ کے سریرام پور گاؤں کا رہنے والا ہے۔ یہ معاملہ اکبرنگر تھانہ علاقہ کے انگلش چچراون دیارہ کا ہے۔ معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے پیر کی صبح لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے مایاگنج اسپتال بھیج دیا۔ مایاگنج اسپتال میں پوسٹ مارٹم کے دوران موجود خاندان والوں نے بتایا کہ ایشانت عرف ملن یادو پیر کی شام گائے کو چارہ دینے اپنے گھر جارہے تھے۔ اس دوران ہلکی بارش بھی ہوئی۔ اس دوران آسمانی بجلی گرگئی اور ایشانت اس کی لپیٹ میں آکر بری طرح جھلس گیا اور موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ کزن گنجن کمار نے بتایا کہ ایشانت کی موت دیارہ علاقے میں آسمانی بجلی گرنے سے ہوئی۔ ہم غریب ہیں۔ ہم حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ جو بھی معاوضہ دیا جائے وہ فراہم کیا جائے۔ ادھر کزن روہت نے بتایا کہ ایشانت کی پانچ سات ماہ قبل شادی ہوئی تھی۔ ایشانت اپنے تین بہن بھائیوں میں سب سے بڑا تھا۔ ایشانت پیشے سے کسان تھے۔ اس کے والدین کے علاوہ اس کے دونوں چھوٹے بہن بھائی اس پر منحصر تھے۔ ایشان کھیتی باڑی کر کے اپنے خاندان کی کفالت کرتا تھا۔ کزن روہت نے بتایا کہ ایشانت کی شادی پانچ سات ماہ قبل گھوگھا بلاک کے گوپال پور گاؤں کی رہنے والی انشو کماری سے ہوئی تھی۔ اسے اگلے ماہ اپنی بیوی کے ساتھ سفر پر جانا تھا۔ اس سے پہلے ہی اس کی موت ہوگئی۔ تلکا مانجھی پولیس نے دو ملزمان کو مسروقہ کار اور موٹر سائیکل سمیت گرفتار کرلیا ہے۔ ایک فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ ملزم محمد شہزاد لکھیسر ائے کے چھوٹی درگاہ تھانہ علاقے کے پرانی بازار کا رہنے والا ہے اور سمیت کمار کا تعلق بنکا کے شمبھوگنج تھانہ علاقے کے وشن پور سے ہے۔ مفرور ملزم پرنس کا تعلق نوگچھیا سے ہے۔ دونوں گرفتار ملزمان کو جیل بھیج دیا گیا۔ دونوں اتوار کو ریلائنس جیولرس کے قریب پکڑے گئے تھے۔ ملزم سے برآمد ہونے والی گاڑی کی نمبر پلیٹ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی تھی۔ کیونکہ مشین کی جانچ پر کار پر نمبر پلیٹ بھی پور کے رہنے والے ستیم کے نام پر رجسٹرڈ پائی گئی۔ ملزم نے جعلی نمبر پلیٹ لگا رکھی تھی۔ بائک پر لگی نمبر پلیٹ کٹیہار کے کچھ پرسن جیت کے نام پر رجسٹرڈ ہے۔ پولیس نے گاڑی چوری کرنے اور نمبر پلیٹ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں مقدمہ درج کرلیا ہے۔

# نوادہ میں تین دن سے لاپتہ نوجوان کی لاش ملی

نوادہ: 3 دن سے لاپتہ نوجوان کی لاش کمبھی گاؤں کے قریب سے برآمد ہوئی ہے۔ واقعہ 12 جولائی کو پیش آیا، نوجوان یہ کہہ کر گھر سے نکلا تھا کہ وہ کسی دوست کے پاس جارہا ہے۔ لیکن وہ رات گئے تک واپس نہیں آیا۔ اس کے بعد گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کردی۔ لیکن کچھ نہیں ملا۔ اگلے دن اہل خانہ نے تھانے میں گمشدگی کی شکایت درج کرائی۔ پیر کی رات گاؤں والوں نے لاش ملنے کی اطلاع گھر والوں کو دی۔ جس کے بعد اہل خانہ پولیس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور لاش کو قبضے میں لے لیا۔ جسم پر تشدد کے نشانات پائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ جسم پر کیمیکل ڈالنے کی کوشش کے شواہد بھی ملے ہیں۔ متوفی کی شناخت نتیش (19) ولد رام چندر رویداس کے طور پر کی گئی ہے جو سے دیوری گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ مقتول کے بھائی نے محبت میں قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نتیش پچھلے ایک دو سال سے پڑوسی گاؤں کی لڑکی سے بات کرتے تھے۔ گھر والوں نے کئی بار دریافت کیا لیکن اس نے لڑکی کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی۔ مفصل پولیس اسٹیشن کے انچارج مرتیونجے کمار نے بتایا کہ پولیس کو نوجوان کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ پولیس معاملے کی تفتیش کررہی ہے۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ موت کی وجہ معلوم کی جارہی ہے۔ نوادہ میں سٹی تھانہ علاقہ میں گووردھن مندر کے پاس دو بھائیوں کو چاقو مارنے کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ چچازاد بھائی مونو کمار اور نتیش کمار، پوسٹ مارٹم روڈ کے رہائشی، گووردھن مندر کے قریب ایک کارٹ لگا کر سامان فروخت کرتے ہیں۔ کچھ بدمعاش نوجوانوں نے دونوں بھائیوں سے بھتہ طلب کیا۔ انہوں نے احتجاج کیا تو انہوں نے دونوں پر چاقو سے حملہ کردیا۔ ان میں سے ایک کی حالت بگڑنے پر اسے پاواپوری میڈیکل اسپتال ریفر کیا گیا۔ دوسرے زخمی کو نوادہ صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ سٹی پولیس اسٹیشن انچارج اویناش کمار معاملے کی جانچ کررہے ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ گووردھن مندر کے علاقے میں شرپسندوں کا اجتماع ہے۔ عام شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ پولیس کی کارروائی کے باوجود یہاں بدمعاشوں کا تسلط برقرار ہے۔

# جن سوراج 243 سیٹوں پر اکیلے الیکشن لڑے گی

## بکسر کے شاہ آباد انچارج نے کہا- لوگ اپنا ذہن بنا چکے ہیں، لوگ ایک خوبصورت حکمرانی چاہتے ہیں

بکسر: آج شاہ آباد انچارج تتھاگت ہرش وردھن نے بکسر کے صدر ایم ایل اے سنجے تیواری پر بکسر کے چوسا میں جن سورج کے جن سمواد پروگرام میں حملہ کیا۔ انہوں نے ایم ایل اے کو دماغی معائنہ کرانے کا مشورہ دیا۔ تتھاگت نے کہا، ایم ایل اے کے بیانات سمجھ سے بالاتر ہیں۔ کبھی وہ جان سورج کو بی جے پی کی بی ٹیم کہتے ہیں۔ کبھی وہ کہتے ہیں کہ ہندوستان مہاگٹھ بندھن کی مدد کرو ※ انہوں نے ایم ایل اے کو نروس ہونے سے باز رہنے اور اپنے آپ پر توجہ مرکوز کرنے کا مشورہ دیا۔ کانگریس پر طنز کرتے ہوئے تتھاگت نے کہا، پارٹی کے قومی صدر کے پروگرام میں کرسیاں خالی رہیں۔ یہ صاف نظر آرہا ہے کہ جنا دھرکس کے ساتھ ہے۔ اس نے ایم ایل اے کو چیلنج کیا جب اس نے جان سورج کو لٹیرا کہا۔ انہوں نے کہا، اگر ایم ایل اے ثابت کرتا ہے کہ جان سورج ایک لٹیرا ہے، تو وہ استعفیٰ دے دیں گے۔ اگر وہ ثابت نہیں کرسکے تو ایم ایل اے کو استعفیٰ دینا پڑے گا۔ تتھاگت نے اتحاد کو دلدل قرار دیتے ہوئے کہا، جن سورج 243 سیٹوں پر اکیلے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے ذات پرستی کی سیاست چھوڑ کر بہار کی شناخت کی بات کرنے پر زور دیا۔

انہوں نے مزید کہا، بہار میں دو اتحاد ہیں۔ دونوں اتحاد میں ایک یا دو جماعتیں ہوتیں تو بات سمجھ میں آتی۔ دونوں اتحاد 6-6 اور 7-7 جماعتوں کو ملا کر بنائے گئے ہیں۔ ان کا الیکشن لڑنے کا ایک ہی مقصد ہے کہ اقتدار پر کیسے قبضہ کیا جائے۔ نہ انہیں بہار کی پرواہ ہے اور نہ ہی بہاریوں کی پرواہ ہے۔ آخر میں تتھاگت ہرش وردھن نے کہا، آج بہار بدلاو یاترا کے تحت چوسا میں ایک میٹنگ ہوئی۔ یہاں کے لوگوں کا جھکاؤ جان سورج کی پانچ قراردادوں کی طرف دیکھا گیا۔ بہار میں تبدیلی کی ہوا چل پڑی ہے۔ بہار کے لوگوں نے اپنا ذہن بنا لیا ہے۔ ہم عوام کی خوبصورت حکمرانی چاہتے ہیں۔ جیسے جیسے بہار اسمبلی انتخابات کا وقت قریب آرہا ہے، بکسر میں تمام پارٹیوں کے لیڈروں کے دورے شروع ہوگئے ہیں۔ ہر کوئی اپنی تقریروں اور اعلانات سے عوام کا ذہن اپنی طرف بدلنے کی کوشش کررہا ہے۔

# گیا جی کے بیلاگنج میں آپریشن کے بعد خاتون کی موت

## لواحقین نے سی ایچ سی میں ہنگامہ برپا کیا، ڈاکٹر نے کہا- دل کا دورہ پڑنے سے موت، تھانے میں تحریری شکایت

گیا جی کے بیلاگنج کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں نس بندی کے آپریشن کے بعد ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ جس کے بعد اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ انہوں نے ڈاکٹروں پر لاپرواہی کا الزام لگایا ہے۔ جبکہ میڈیکل انچارج ڈاکٹر مرتیونجے کمار کا کہنا ہے کہ آپریشن کے بعد انہیں دل کا دورہ پڑا۔ جس کی وجہ سے وہ دم توڑ گئی۔ متوفی کی شناخت سونی دیوی (28) بیوی سنجو مانجھی ساکن ونشی بیگھہ کے طور پر کی گئی ہے۔ سنجو مانجھی نے کہا، آپریشن پیر کی دوپہر کو کیا گیا۔ کچھ عرصے بعد اس کی طبیعت خراب ہوگئی۔ شام تک طبیعت مزید بگڑ گئی۔ ڈاکٹروں نے اسے میڈیکل کالج ریفر کر دیا۔ 2 اے این ایم ایمبولینس میں جارہے تھے لیکن راستے میں ہی ان کی موت ہوگئی۔ موت کے بعد دونوں نرسیں گاڑی سے نیچے اتر کر بھاگ گئیں۔ اس کے بعد وہ لاش لے کر واپس سی ایچ سی پہنچے۔ آپریشن کے دوران ڈاکٹروں نے غفلت برتی۔ جس کی وجہ سے بیوی کی موت ہوگئی۔ بیلاگنج تھانے میں تحریری درخواست دے کر مجرم کے خلاف کارروائی اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مانگ کی گئی ہے۔

ایس ایچ او دھننجے کمار نے بتایا کہ متاثرہ کے اہل خانہ کو درخواست مل گئی ہے۔ تحقیقات کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ صحت کے نظام پر سوال اٹھاتے ہوئے دیہاتیوں نے کہا کہ آپریشن تو تفتیش کے بعد ہی ہوتا ہے پھر ہارٹ اٹیک کیسے ہوا؟ خاتون ڈاکٹر نے روسٹر کے مطابق آپریشن کیا یا نہیں یہ تحقیقات کا معاملہ ہے۔ چند ماہ قبل ایک بزدل ڈاکٹر نے ایک خاتون کا آپریشن کیا۔ جس کی ویڈیو بھی وائرل ہوگئی۔ تاہم یہ معاملہ چھپ گیا۔

# توہین کے بعد بھی میں نے میٹنگ کی: تشار گاندھی

## مہاتما گاندھی کے پرپوتے نے کہا: دہلی- پٹنہ پر حکمرانی کرنے والوں کو بہاریوں کی کوئی فکر نہیں، 12 سوالات اٹھا کر حکومت کو گھیرا

دربھنگہ: مہاتما گاندھی کے پڑپوتے تشار گاندھی پیر کو دربھنگہ پہنچے۔ انہوں نے لوہیا چرن سنگھ کالج میں دانشوروں، مرد وخواتین اور طلباء سے بات چیت کی۔ اس دوران ان سے پوچھا گیا کہ مکھیا نے موتیہاری میں بدتمیزی کی جس پر انہوں نے کہا کہ مکھیا نے شور مچانا شروع کردیا۔ ہمارے پنچایت دفتر میں سیاسی میٹنگ نہیں ہو سکتی۔ وہ بھول گئے کہ پنچایت دفتر عوام کا ہے۔ اس نے میری توہین کی۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم پنچایت بھون کے باہر میٹنگ کریں گے۔ لوگوں نے مکھیا کے رویہ کی بھی مخالفت کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ دہلی اور پٹنہ میں حکومت کرنے والوں کو بہاریوں کی کوئی فکر نہیں ہے۔ وہ لوگوں کو ذات پات اور مذہب کے نام پر تقسیم کرتے ہیں۔ وہ نفرت اور تشدد پھیلا کر اقتدار میں رہنا چاہتے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہم سب اس صورتحال کو بدلیں۔ بہار میں دوبارہ انتخابات ہونے جارہے ہیں۔ یہ وہ وقت ہے جب عوام کو لیڈروں سے سوالات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار گزشتہ 20 سالوں سے وزیر اعلیٰ ہیں۔ بی جے پی اسے کٹھ پتلی کی طرح چلا رہی ہے۔ کسی بھی ریاست کو بدلنے کے لیے 20 سال کافی ہیں۔ ووٹرز کو دیکھنا چاہیے کہ اقتدار میں رہنے والے رہنماؤں نے کب اور کیسے اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا۔ یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ ان کی دولت میں کتنا اضافہ ہوا۔ اس کے علاوہ تشار نے بات چیت میں 12 سوالات بھی اٹھائے اور حکومت کو گھیر لیا۔ جن کا تعلق بہار کی ترقی سے ہے۔

تشار نے مکالمے میں کئی سوالات اٹھائے۔ جیسے... بہار کے نوجوانوں کو نوکری کیوں نہیں ملتی؟ ہر مقابلے کے امتحان میں پیپر کیوں لیک ہوتا ہے؟ پرائمری اسکول سے یونیورسٹی تک تعلیم کی سطح کیوں بہتر نہیں ہوئی؟ نوجوانوں کو تعلیم اور نوکری کے لیے باہر کیوں جانا پڑتا ہے؟ شمالی بہار کو ہر سال سیلاب اور جنوبی بہار کو خشک سالی کا سامنا کیوں کرنا پڑتا ہے؟ سرکاری ہسپتالوں کی حالت اب تک کیوں نہیں سدھری؟ نرسنگ ہوم لوٹ مار کے اڈے کیوں بن گئے ہیں؟ سرکاری محکموں میں کرپشن کیوں بڑھ رہی ہے؟ امن وامان کیوں بہتر نہیں ہورہا؟ کسانوں کی فصل امدادی قیمت پر کیوں نہیں خریدی جاتی؟ کھیتی باڑی کیوں گھاٹے کا سودا بنتی جارہی ہے؟ بہار میں نئے کارخانے کیوں نہیں لگ رہے؟ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ بہار ترقی میں کیوں پیچھے رہ گیا ہے؟ تشار نے کہا کہ وہ مہاتما گاندھی کے خیالات کو لے کر بہار کے اضلاع کا سفر کررہے ہیں۔ یہ سفر بہار کے لوگوں کے منصوبے کے مطابق ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چمپارن سے سفر کا آغاز ہوا۔ چمپارن میں 2 دن قیام کیا۔ اب دربھنگہ پہنچ گئے ہیں۔ سفر مزید جاری رہے گا۔

# ایم ایل اے بارش میں پلٹے ای رکشا کو اٹھانے پہنچے

بیگوسرائے: بی جے پی ایم ایل اے کندن کمار کا ایک ویڈیو سامنے آیا ہے۔ ویڈیو میں ایم ایل اے ایک ای رکشہ کو اٹھاتے ہوئے نظر آرہا ہے جو سڑک پر الٹ گیا۔ سڑک پر الٹنے والے ای رکشہ کے نیچے کچھ خواتین پھنسی ہوئی نظر آرہی ہیں۔ ویڈیو پیر کی دیر رات کی بتائی جارہی ہے۔ معلومات کے مطابق ایم ایل اے کندن کمار بیگوسرائے- روزیرا اسٹیٹ ہائی وے-55 پروندوار کے قریب سے گزر رہے تھے۔ ایم ایل اے اپنے قافلے کے ساتھ تھے۔ اس دوران تیز بارش ہورہی تھی۔ ایم ایل اے کی گاڑی کے آگے ایک ای رکشہ چل رہا تھا، جس میں کچھ خواتین بیٹھی ہوئی تھیں۔ بتایا جارہا ہے کہ بارش کے دوران تیز ہوا اور پھسلن سڑک کی وجہ سے ای رکشہ اچانک پھسل کر الٹ گیا۔ اس دوران ای رکشہ کے اندر بیٹھی خواتین ای رکشہ کے نیچے پھنس گئیں۔ ان میں 80 سے 85 سال کی عمر رسیدہ خاتون بھی تھیں۔

ای رکشہ الٹنے کے بعد ایم ایل اے کی گاڑیوں کا قافلہ رک گیا۔ ایم ایل اے فوراً اپنی گاڑی سے باہر نکلے اور بغیر چھتری کے انہوں نے اپنے سیکورٹی اہلکاروں کی مدد سے ای رکشہ کو اٹھایا۔ اس کے بعد اس نے نیچے پھنسی خواتین کو بھی اٹھا کر ای رکشہ میں بٹھا دیا۔ پھر عورتوں کا حال دریافت کیا اور آگے بڑھ گئے۔

جس وقت ای رکشہ الٹ گیا، اس وقت کئی گاڑیاں وہاں سے گزر رہی تھیں، لیکن کسی نے اپنی گاڑی کو مدد کے لیے نہیں روکا۔ دوسری طرف جب ایم ایل اے اپنے سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ ای رکشہ کو اٹھا رہے تھے تو پولس کی گشتی ٹیم بھی وہاں پہنچ گئی لیکن تب تک تمام خواتین کو اٹھا کر ای رکشہ میں بٹھا دیا گیا اور انہیں آگے بھیج دیا گیا۔ ایم ایل اے کے سیکورٹی اہلکاروں کے مطابق کوئی خاتون شدید زخمی نہیں ہوئی۔ اس لیے سب سے ان کا حال دریافت کرنے کے بعد انہیں گھر بھیج دیا گیا۔ بیگوسرائے صدر کے ایم ایل اے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہورہا ہے، جس میں بارش میں بھیگے ہوئے کندن کمار الٹ گئے ای رکشہ کو اٹھانے اور زخمیوں کی مدد کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ ایم ایل اے بارش میں بھیگتے ہوئے نہ صرف خود ای- رکشا اٹھا رہے ہیں بلکہ پھنسے ہوئے لوگوں کو باہر نکالتے ہوئے ان کی خیریت دریافت کرتے ہوئے بھی دکھائی دے رہے ہیں۔

# مظفرپور میں زمین کے تنازع میں خاتون کا پیٹ پیٹ کر قتل

## بھائی نے کہا- بہنوئی اور ساس نے قتل کرکے لاش گاؤں لے جا کر جلا دیے، اہل خانہ میں غم کا ماحول

مظفرپور میں زمین کے تنازع پر ایک خاتون کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ واقعہ کے بعد لاش کو گاؤں لے جا کر جلا دیا گیا۔ بہنوئی، ساس، سسر اور مالک مکان ملزم ہیں۔ مقتول کے بھائی راکیش کمار نے قتل کا مقدمہ درج کرلیا ہے۔ یہ واقعہ کانتی نگر پریشد علاقہ کے وارڈ نمبر 6 میں پیش آیا۔ راکیش کمار نے بتایا کہ ڈومریا کے رہنے والے ارون رائے کے 2 بیٹے ہیں۔ ارون رائے کا میرے بہنوئی راجیو رائے سے جھگڑا ہے۔ اسے آبائی زمین پر ہراساں کیا جارہا تھا۔ اس کی پٹائی بھی کی گئی۔ گھر میں روز بھائی اور باپ سے لڑائی ہوتی تھی۔ تنگ آکر میں نے کانتی میں کرائے کا کمرہ لے لیا۔ جہاں میری بہن بنجو کماری (33) اپنے شوہر اور تین بچوں کے ساتھ رہتی تھی۔ انہوں نے کانتی چوک میں ہی دکان کھولی تھی۔

راکیش کمار نے مزید کہا، کانتی پہنچنے پر ہمیں معلوم ہوا کہ بیجو کی موت ہوگئی ہے۔ اسے زمین کے تنازع پر اس کی ساس، سسر اور بہنوئی نے قتل کیا۔ اس میں زمیندار نے بھی ان کا ساتھ دیا۔ قتل کے بعد بچوں کو کمرے میں بند کر کے فرار ہوگئے۔ میری بہن کو کافی عرصے سے ہراساں کیا جارہا تھا۔ کئی بار پنچایت بھی ہوئی۔ اس کے بعد بھی یہ لوگ نہیں سدھرے۔ اس سلسلے میں ڈی ایس پی ویسٹرن- 2 سچترا کماری نے بتایا کہ گاؤں والوں سے خاتون کے قتل کی اطلاع ملی تھی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ ایف ایس ایل ٹیم کو تحقیقات کے لیے طلب کرلیا گیا ہے۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

# گیا جی میں بینک لوٹنے آئے بدمعاش کو پولیس نے پکڑا

## تین بدمعاش 6 لاکھ لے کر بھاگ رہے تھے، گھر کے مالک نے ان پر اینٹ سے حملہ کردیا، رقم ضبط

گیا: جنوبی بہار گرامین بینک میں شام 4 بجے کے قریب لوٹ کی کوشش کی گئی۔ تین مجرموں نے بینک میں گھس کر تقریباً چھ لاکھ روپے لوٹنے کی کوشش کی۔ پیسے لے کر بھاگ رہے تھے۔ اس دوران مالک مکان اور بینک ملازمین کی چوکسی کے باعث ایک مجرم موقع پر ہی پکڑا گیا، جبکہ دو مجرم فرار ہوگئے۔ نقدی ضبط کرلی گئی ہے۔ واقعہ کے بعد بینک میں افراتفری مچ گئی۔ معاملہ مگدھ میڈیکل تھانہ علاقہ کے پانڈے پرساوا کا ہے۔ مکان مالک راجیش پانڈے نے بتایا کہ تین نوجوان اپاچی بائک پر آئے۔ وہ بینک میں داخل ہوئے اور کیش کاؤنٹر سے پیسے لینے لگے۔ پھر باہر سے کسی نے آواز دی کہ بینک میں ڈکیتی ہورہی ہے۔ بینک میں صرف کیشئیر، ایک اور ملازم اور ایک چپراسی تھا۔ گاہک ٹنٹن بابا نے بتایا کہ مالک مکان راجیش پانڈے چھت پر چڑھ گیا اور اوپر سے اینٹ پھینک کر مجرموں پر حملہ کیا۔ اس دوران کیشئیر پیچھے سے بھاگا اور پیسوں سے بھرا بیگ نکالا۔ اس میں 6 لاکھ روپے تھے۔ ایک مجرم کو اینٹ لگی جس سے وہ زخمی ہو کر نیچے گر گیا۔ موقع پر موجود لوگوں نے اسے پکڑ کر پولیس کو اطلاع دی۔ اس کے پاس سے اسلحہ بھی برآمد ہوا ہے۔ گرفتار شرپسند کی شناخت امیت داس کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ پرایا تھانہ علاقہ کے بنشی بیگھہ کا رہنے والا ہے۔ اس کے پاس سے 3 پستول برآمد ہوئے ہیں۔

اطلاع ملتے ہی مگدھ میڈیکل تھانے نے موقع پر پہنچ کر گرفتار مجرم کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ پولیس ٹیم اپنے ساتھ شہر کے مختلف مقامات پر چھاپے مار رہی ہے تاکہ دونوں مفرور مجرموں کو پکڑا جا سکے۔ ایس پی سٹی راما نند کوشل نے واقعہ کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈکیتی کی کوشش ناکام بنادی گئی ہے۔ مالک مکان اور بینک ملازمین سے بھی پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی تفصیلی معلومات پریس کانفرنس کے ذریعے دی جائے گی۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

# بتایئے وزیر اعظم! نجیب احمد کہاں ہے؟

امجد خان

ہندوستان میں ایسی بے شمار مائیں ہیں جو فرقہ وارانہ تشدد میں شہید اپنے بیٹوں کی جدائی کا غم سہتے ہوئے زندگیاں گذار رہی ہیں یا پھر برسوں سے لاپتہ اپنے بیٹوں کی واپسی کا بڑی بے چینی سے انتظار کر رہیں۔ اس ضمن میں وہ پولیس سے لے کر نفاذ قانون کی ایجنسیوں اور عدالتوں سے رجوع بھی ہوئی ہیں لیکن ان تڑپتی بلکتی ماؤں کو پولیس، نفاذ قانون کی ایجنسیاں اور عدالتیں انصاف دلانے میں بری طرح ناکام ہوگئی ہیں۔ اپنے لاپتہ نور نظر کی تلاش میں ملک بھر میں مارے مارے پھر رہی ایسی ہی ایک ماں فاطمہ نفیس ہیں اور ان کو اگرچہ گودی میڈیا نے تعصب و جانبداری کے باعث بری طرح نظر انداز کر دیا ہے لیکن سچائی پر یقین رکھنے اور جرات و بے باکی کے ذریعہ اقتدار کے ایوانوں کو دہلا دینے والے صحافیوں اور عالمی ذرائع ابلاغ نے فاطمہ نفیس کی آواز کو دنیا تک پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ واضح رہے کہ 30 جون کو دہلی کی ایک عدالت نے جے این یو کے طالب علم نجیب احمد گمشدگی معاملہ میں مرکزی تحقیقاتی ایجنسی سی بی آئی کی جانب سے پیش کی گئی کلوز رپورٹ کو منظور کرلیا۔ فاطمہ نفیس کے فرزند دلبند نجیب احمد 15 اکتوبر 2016ء سے جے این یو نئی دہلی سے لاپتہ ہوگئے۔ اگرچہ وہ 8 سال 8 ماہ اور 16 دن سے لاپتہ ہیں۔ سی بی آئی جیسی ملک کی مرکزی تحقیقاتی ایجنسی بھی ان کا اتہ پتہ معلوم کرنے سے قاصر ہیں۔ نجیب احمد جے این یو میں ایم ایس سی بائیوٹیکنالوجی سال اول کے طالب علم تھے اور یونیورسٹی کیمپس کے ماہی مانڈوی ہاسٹل کے ایک کمرہ میں مقیم تھے۔ جے این یو اسٹوڈنٹ یونین اور نجیب کے خاندان کا کہنا تھا کہ لاپتہ ہونے سے ایک رات قبل بی جے پی کی طلباء ونگ اے بی وی پی (ABVP) کے کم از کم 9 ارکان نے ان پر حملہ کیا تھا اور انہیں شدید زدوکوب کیا۔ نتیجہ میں ان کے منہ سے خون بہہ رہا تھا۔ اے بی وی پی کے ارکان نجیب کے روم پہنچ کر ہاسٹل الیکشن کیلئے ووٹ مانگا تھا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ نجیب کے لاپتہ ہونے کے بعد حکومت، دہلی پولیس، دہلی پولیس کی اسپیشل انوسٹیگیشن ٹیم، دہلی پولیس کی کرائم برانچ اور سی بی آئی نے اگرچہ ان کا پتہ چلانے کی کوشش کی لیکن تمام کے تمام بری طرح ناکام رہے۔ اہم بات یہ ہے کہ دہلی پولیس اور سی بی آئی اپنی کارکردگی کو لے کر بلند بانگ دعوے کرتے ہیں، ایسے کیس حل کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں جو بہت مشکل تھے۔ بہرحال مختلف مراحل پر دہلی ہائیکورٹ نے نفاذ قانون کی مذکورہ ایجنسیوں کی سرزنش کی تھی۔ دہلی پولیس کا دعویٰ ہے کہ اس نے نجیب کا پتہ لگانے کیلئے اخبارات وغیرہ میں جو اشتہارات شائع کروائے، اس پر 600,55,24 روپئے کے مصارف (سال 2020ء تک) آئے لیکن کچھ فائدہ نہیں، اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر نجیب زندہ بھی ہے یا نہیں؟ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ نجیب کا پتہ بتانے والوں کیلئے 29 جون 2017ء کو سی بی آئی نے 10 لاکھ روپئے انعام دینے کا اعلان کیا۔ ایک اور اہم بات یہ ہے کہ سی بی آئی نے دہلی ہائیکورٹ میں دہلی پولیس پر الزام عائد کیا کہ اس نے ایک آٹو ڈرائیور کو یہ جھوٹا بیان دینے کیلئے مجبور کیا کہ اس نے اُس دن نجیب کو جامعہ ملیہ اسلامیہ پہنچایا تھا۔ اس کیس کا ایک اور افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ٹائمس آف انڈیا، ٹائمس ناؤ اور زی نیوز نے بقول فاطمہ نفیس کے غلط طور پر یہ رپورٹنگ کی تھی کہ نجیب احمد دہشت گرد گروپ آئی ایس آئی ایس سے رابطہ میں تھا۔

اس طرح کی دروغ گوئی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے میڈیا کے ان تینوں اداروں کو قانونی نوٹسیں جاری کی تھی۔ فاطمہ نفیس نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ جے این یو انتظامیہ نے متعصّبانہ اور جانبدارانہ رویہ اپنایا تھا۔ نجیب کی تلاشی کو یقینی بنانے کیلئے فاطمہ نفیس نے اروندھی رائے، سپریم کورٹ کے سینئر وکیل پرشانت بھوشن، عمر خالد، کنہیا کمار، پروفیسر نندیتا نارائن، سائی بالا جی اور ندیم خان کے ساتھ بڑے پیمانے پر مہم چلائی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ نجیب احمد کو اے بی وی پی کے ارکان نے وارڈن اور پرائیویٹ سکیورٹی عملہ کی تعیناتی کے باوجود شدید زدوکوب کیا اور عینی شاہدین نے انہیں یہ کہتے سنا کہ اس (نجیب) کو 72 حوروں کے پاس بھیجنا ہے۔ حیرت اس بات کی ہے کہ سی بی آئی 8 برسوں اور 8 ماہ کے دوران یہ پتہ لگانے میں ناکام رہی کہ نجیب زندہ بھی ہے یا نہیں۔ اگر وہ نجیب کو تلاش کرنے میں ناکام ہوجاتی ہے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نجیب کو زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا۔ حقوق انسانی کے اکثر جہد کاروں نے اس کیس میں سی بی آئی کی ناکامی پر حیرت کا اظہار کیا۔ یہ وہی سی بی آئی ہے جو یہ دعویٰ کرتے نہیں تھکتی کہ پارلیمنٹ، عدلیہ، حکومت اور عوام کا اسے مکمل اعتماد حاصل ہے۔ واضح رہے کہ سی بی آئی نے اس کیس میں سال 2018ء میں کلوز رپورٹ داخل کی تھی اور اس کے خلاف نجیب کی ماں فاطمہ نفیس نے عدالت میں درخواست دائر کی تھی۔ ان کا الزام تھا کہ سی بی آئی 9 مشتبہ عناصر کی صحیح طریقہ سے تفتیش نہ کرسکی۔ اگر قتل، اغوا اور دوسرے واقعات میں پولیس مشتبہ افراد کی جس انداز میں تفتیش کرتی ہے دہلی پولیس اس طرح کی تفتیش اے بی وی پی کے 9 ارکان سے کرتی تو تمام حقائق کا پتہ چل جاتا۔ شاید پولیس نے بی جے پی کے طلباء ونگ ABVP کے ان سے تعلق ہونے کے باعث ان کی اس طرح تفتیش نہیں کی، جیسا کی جانی چاہئے۔ آپ کو بتادیں کہ نجیب احمد کی پیدائش 1989ء کو ہوئی اور ان کے خاندان کا تعلق اتر پردیش کے بدایوں سے ہے۔

نجیب کی ماں فاطمہ نفیس کے مطابق وہ اپنے فرزند نجیب کا انتظار اپنی آخری سانس تک کریں گی، وہ مزید کہتی ہیں کہ وہ ہر روز اپنے بیٹے کی سلامتی اور اس کی واپسی کیلئے بارگاہ رب العزت میں دعا کرتی رہی ہیں۔ انہیں امید ہے کہ ایک دن ان کے ساتھ انصاف کیا جائے گا۔ نفیس فاطمہ کے وکلاء نے ماضی میں یہ کہہ کر شکوک وشبہات کو مزید گہرا کر دیا تھا کہ یہ ایک سیاسی مقدمہ ہے جس میں سی بی آئی اپنے آقاؤں کے دباؤ میں آگئی۔ بہرحال اب دیکھنا یہ ہے کہ نجیب کا پتہ چلے گا بھی یا نہیں۔ نجیب احمد کی غم زدہ ماہ اکثر مظاہروں میں ایسا پوسٹر تھامے رہتی ہیں جس پر لکھا ہوتا ہے: ''بتایئے وزیر اعظم! نجیب کہاں ہے؟''

ہندوستان میں ایسی بے شمار مائیں ہیں جو فرقہ وارانہ تشدد میں شہید اپنے بیٹوں کی جدائی کا غم سہتے ہوئے زندگیاں گذار رہی ہیں یا پھر برسوں سے لاپتہ اپنے بیٹوں کی واپسی کا بڑی بے چینی سے انتظار کر رہیں۔ اس ضمن میں وہ پولیس سے لے کر نفاذ قانون کی ایجنسیوں اور عدالتوں سے رجوع بھی ہوئی ہیں لیکن ان تڑپتی بلکتی ماؤں کو پولیس، نفاذ قانون کی ایجنسیاں اور عدالتیں انصاف دلانے میں بری طرح ناکام ہوگئی ہیں۔ اپنے لاپتہ نور نظر کی تلاش میں ملک بھر میں مارے مارے پھر رہی ایسی ہی ایک ماں فاطمہ نفیس ہیں اور ان کو اگرچہ گودی میڈیا نے تعصب و جانبداری کے باعث بری طرح نظر انداز کر دیا ہے لیکن سچائی پر یقین رکھنے اور جرات و بے باکی کے ذریعہ اقتدار کے ایوانوں کو دہلا دینے والے صحافیوں اور عالمی ذرائع ابلاغ نے فاطمہ نفیس کی آواز کو دنیا تک پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ واضح رہے کہ 30 جون کو دہلی کی ایک عدالت نے جے این یو کے طالب علم نجیب احمد گمشدگی معاملہ میں مرکزی تحقیقاتی ایجنسی سی بی آئی کی جانب سے پیش کی گئی کلوز رپورٹ کو منظور کرلیا۔ فاطمہ نفیس کے فرزند دلبند نجیب احمد 15 اکتوبر 2016ء سے جے این یو دہلی سے لاپتہ ہوگئے۔ اگرچہ وہ 8 سال 8 ماہ اور 16 دن سے لاپتہ ہیں۔ سی بی آئی جیسی ملک کی مرکزی تحقیقاتی ایجنسی بھی ان کا اتہ پتہ معلوم کرنے سے قاصر ہیں۔

نجیب احمد جے این یو میں ایم ایس سی بائیوٹیکنالوجی سال اول کے طالب علم تھے اور یونیورسٹی کیمپس کے ماہی مانڈوی ہاسٹل کے ایک کمرہ میں مقیم تھے۔ جے این یو اسٹوڈنٹ یونین اور نجیب کے خاندان کا کہنا تھا کہ لاپتہ ہونے سے ایک رات قبل بی جے پی کی طلباء ونگ اے بی وی پی (ABVP) کے کم از کم 9 ارکان نے ان پر حملہ کیا تھا اور انہیں شدید زدوکوب کیا۔ نتیجہ میں ان کے منہ سے خون بہہ رہا تھا۔ اے بی وی پی کے ارکان نجیب کے روم پہنچ کر ہاسٹل الیکشن کیلئے ووٹ مانگا تھا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ نجیب کے لاپتہ ہونے کے بعد حکومت، دہلی پولیس، دہلی پولیس کی اسپیشل انوسٹیگیشن ٹیم، دہلی پولیس کی کرائم برانچ اور سی بی آئی نے اگرچہ ان کا پتہ چلانے کی کوشش کی لیکن تمام کے تمام بری طرح ناکام رہے۔ اہم بات یہ ہے کہ دہلی پولیس اور سی بی آئی اپنی کارکردگی کو لے کر بلند بانگ دعوے کرتے ہیں، ایسے کیس حل کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں جو بہت مشکل تھے۔

# امیر شہر سے تکرار کر کے دیکھتے ہیں

رشید الدین

''سنسد سے سڑک تک عوام کی آواز'' ملک میں ظلم و ناانصافی کے خلاف برسر پیکار ایک شخصیت نے نریندر مودی حکومت کی نیند حرام کردی ہے۔ کشمیر سے کنیا کماری تک بھارت جوڑو یاترا کے ذریعہ نفرت کے بازار میں محبت کی دکان کھولنے والے عوامی رہنما نے ہر ہندوستانی کے دل میں جگہ بنالی ہے۔ پسماندہ اور کمزور طبقات گزشتہ 75 برسوں سے انصاف کے منتظر ہیں۔ ایسے میں جس کی جتنی آبادی اتنی حصہ داری کا نعرہ لگا کر مظلوموں کی آواز بن کر سماجی انصاف کی راہ ہموار کردی ہے۔ بی جے پی اور سنگھ پریوار کی مخالفت اور تنقیدوں کی پرواہ کئے بغیر سماج کے ہر طبقہ کو موتیوں کی طرح کسی ہار میں پرونے کا کام جس شخصیت نے انجام دیا، وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ کانگریس قائد راہول گاندھی نے لوک سبھا میں لیڈر آف اپوزیشن (LOP) کے طور پر ایک سال مکمل کرلیا ہے۔ ایک سال کی مدت میں راہول گاندھی نے یہ ثابت کردیا کہ وہ عوام کیلئے جیتے ہیں اور آخری سانس تک عوام کو انصاف دلانے اور ملک کو نفرت سے نکال کر پیار و محبت کے گہوارہ میں تبدیل کرنے کا مشن جاری رکھیں گے۔ راہول گاندھی دراصل پنڈت جواہر لال نہرو، اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی کی سیاسی وراثت کے امین ہیں۔ اپنے پرکھوں کے راستہ پر چلتے ہوئے سچائی اور اصول پر سمجھوتہ کرنا نہیں سیکھا۔ یہی وجہ ہے کہ مخالفین اور خاص طور پر بی جے پی اور آر ایس ایس ان سے خوفزدہ ہیں۔ راہول گاندھی کی عوام کیلئے یہ جدوجہد محض ایک سال پر محیط نہیں بلکہ راجیو گاندھی کی ملک کیلئے شہادت کے بعد سے وہ اپنی ماں سونیا گاندھی کے قدم سے قدم ملا کر سیاست کا درس حاصل کرتے رہے۔ سونیا گاندھی نے اقتدار اور کرسی کی پیشکش کو قبول نہیں کیا اور ڈاکٹر منموہن سنگھ کو 10 برس تک وزارت عظمیٰ پر فائز رکھا تاکہ ملک کی ترقی اور عوام کی بھلائی ہو۔ اگر وہ چاہتیں تو خود وزیر اعظم بن سکتی تھیں اور راہول گاندھی کو مرکزی وزارت میں شامل کرسکتی تھیں لیکن انہوں نے راہول گاندھی کو مشکلات اور چیلنجس کی بھٹی میں تپا کر کندن بنادیا۔ مرکز میں 2014 میں بی جے پی حکومت کی تشکیل اور نریندر مودی کے وزیر اعظم بننے کے ساتھ ہی راہول گاندھی سمجھ گئے کہ اب ان کے حقیقی امتحان کا وقت آچکا ہے اور عوام کو ان کی ضرورت ہے۔ گزشتہ 10 برسوں میں راہول گاندھی نے اقتدار کے حصول کو کبھی بھی اپنا مقصد اور مشن نہیں بنایا بلکہ سیکولرازم، سوشلزم اور دستور کے تحفظ کا بیڑہ اٹھایا۔ انہوں نے ملک کی بنیادوں کو مستحکم کیا، جنہیں بی جے پی اور آر ایس ایس نے کمزور کردیا تھا۔ الیکشن کمیشن اور الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں کی مدد سے بی جے پی کو دو میعادوں کیلئے آسانی سے اقتدار حاصل ہوا لیکن لیڈر آف اپوزیشن کے عہدہ سے محرومی کے باوجود راہول گاندھی نے سیکولر اور جمہوری طاقتوں کو متحد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ راہول گاندھی کی محنت رنگ لائی اور 2024 میں بی جے پی اکثریت سے محروم ہوگئی اور اسے بیساکھیوں کے سہارے حکومت تشکیل دینی پڑی۔ راہول گاندھی کو لوک سبھا میں لیڈر آف اپوزیشن (LOP) کا عہدہ حاصل ہوا۔ لیڈر آف اپوزیشن کی ذمہ داری کو نبھانے کیلئے راہول گاندھی نے اپنی ساری توانائی جھونک دی۔ لیڈر آف اپوزیشن کے طور پر ایک سال میں راہول گاندھی ہر غریب، مظلوم اور سماجی انصاف سے محروم شخص کی آواز بن گئے۔ سنسد سے لے کر سڑک تک وہ عوامی مسائل پر مودی حکومت کو گھیرنے لگے۔ ایک سال میں راہول گاندھی نے 16 ریاستوں کا دورہ کیا، 18 پریس کانفرنسوں سے خطاب کیا جبکہ نریندر مودی نے 11 برسوں میں ایک بھی پریس کانفرنس نہیں کی کیونکہ وہ سوالات کا سامنا کرنے سے گھبراتے ہیں۔ لوک سبھا میں 16 مرتبہ راہول گاندھی کی گھن گرج سنائی دی اور 116 سے زائد عوامی جلسوں سے ملک کے کونے کونے میں خطاب کیا۔ لیڈر آف اپوزیشن کی حیثیت سے راہول گاندھی کے کئی کارنامے ہیں اور دو اہم کامیابیاں منی پور میں صدر راج کا نفاذ اور قومی سطح پر ذات پات پر مبنی مردم شماری کیلئے مودی حکومت کا اعلان ہیں۔ منی پور میں نسلی تشدد کے باوجود مرکزی حکومت تماشائی بنی رہی اور صدر راج کے نفاذ کے بغیر ہی صورتحال کو قابو میں ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی۔ راہول گاندھی گڑبڑ زدہ منی پور پہنچے اور متاثرین سے ملاقات کرتے ہوئے انصاف کی جدوجہد کا یقین دلایا۔ راہول گاندھی کے دباؤ کے آگے مودی حکومت کو جھکنا پڑا اور صدر راج نافذ کیا گیا۔ بھارت جوڑو یاترا میں راہول گاندھی نے سماجی انصاف کیلئے ملک میں ذات پات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ کیا۔ اس مطالبہ پر بی جے پی قائدین مذاق اڑا رہے تھے لیکن جب ملک کے تمام دلت، آدیواسی، پسماندہ طبقات اور اقلیت راہول گاندھی کے قافلہ میں شامل ہوگئے تو مودی حکومت کو طبقاتی مردم شماری کا اعلان کرنا پڑا۔ بیروزگاری اور مہنگائی پر راہول گاندھی نے مودی حکومت کا کچھ ایسا تعاقب کیا کہ اسے اپنے قریبی صنعتی گھرانوں کی کھلم کھلا تائید چھوڑنی پڑی۔ راہول گاندھی نے مودی حکومت کو ہمیشہ سوالات کے گھیرے میں رکھا۔ انہوں نے اپنی بیباک نمائندگی سے ثابت کیا کہ وہ نہ کسی کو ڈراتے ہیں اور نہ کسی سے ڈرتے ہیں۔ راہول گاندھی نے عوام کو ''ڈرو مت اور ڈراؤ مت'' کا نعرہ دیا اور اس بات کی پرواہ نہیں کی کہ مخالفین ان کے بارے میں کیا کہیں گے۔ مودی اور ان کے ساتھیوں نے راہول گاندھی کو اربن نکسل کہا اور پاکستان پرست ہونے کا الزام عائد کیا لیکن راہول گاندھی ان سب کی پرواہ کئے بغیر اپنی دھن میں مست ہیں۔ بھارت جوڑو یاترا میں انہوں نے جس ہندوستان کو دیکھا، آج ہر جگہ اسی کی بات کر رہے ہیں۔ اگر حکومت کی پالیسیاں غریبوں کے حق میں نہ ہوں تو پھر ملک کے بجٹ کی کیا ضرورت ہے۔ ملک کے اہم اعلیٰ عہدیداروں کی تعداد 90 ہیں جو ملک کا بجٹ تیار کرتے ہیں۔ ان میں دلت طبقہ سے تعلق رکھنے والے عہدیداروں کی تعداد محض تین ہے جنہیں بجٹ میں محض 6 فیصد کا فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ دستور ہند سے سیکولرازم اور سوشلزم کے الفاظ حذف کرنے کی آر ایس ایس اور بی جے پی کی کوششوں کی راہ میں راہول گاندھی اہم رکاوٹ بن چکے ہیں۔ مبصرین کا خیال ہے کہ آئندہ عام انتخابات تک مودی حکومت کی مقبولیت کا گراف تیزی سے گر جائے گا اور کانگریس زیر قیادت انڈیا الائنس حکومت کی تشکیل کے امکانات روشن رہیں گے۔

نوٹ بندی کی طرح الیکشن کمیشن بہار میں ''ووٹ بندی'' کی تیاری کر رہا ہے۔ اسمبلی انتخابات سے قبل فہرست رائے دہندگان کی از سر نو تیاری کی مہم کا اچانک آغاز کیا گیا جس کا مقصد درپردہ طور پر بی جے پی کی کامیابی میں مدد کرنا ہے۔ جس طرح مہاراشٹرا میں الیکشن کمیشن نے فہرست رائے دہندگان میں الٹ پھیر کے ذریعہ بی جے پی اور اس کی حلیفوں کی کامیابی کو یقینی بنایا تھا، اسی طرح بہار اور مغربی بنگال اس کے نشانہ پر ہیں۔ جو کام مرکزی حکومت نہیں کرسکتی، اسے الیکشن کمیشن کے ذریعہ مکمل کرانے کی منصوبہ بندی ہے۔ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ الیکشن کمیشن نے جمہوریت کا پرچم اٹھالیا ہے کیونکہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہندوستان کی شناخت آزادانہ اور منصفانہ چناؤ ہے۔ الیکشن کمیشن نے جمہوریت کے اس عمل کو شفاف بنانے کے نام پر گاؤں سے لیکر شہروں تک بہار میں ہر شخص کو مصروف کردیا ہے۔ جن ہاتھوں میں جمہوریت کا پرچم ہے، ان کا تقرر کس نے کیا ہر کوئی جانتا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر اور دو الیکشن کمشنرس کے تقررات میں بی جے پی اور سنگھ پریوار کے رول کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ظاہر ہے کہ جنہوں نے جمہوریت کا پرچم الیکشن کمیشن کے حوالے کیا، فہرست رائے دہندگان کی تیاری کے ذریعہ برسر اقتدار پارٹی کی مدد کرنا ان کا اخلاقی فرض بن چکا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ الیکشن کمیشن جمہوریت کا پرچم کس کے حوالے کرے گا۔ بہار میں 2024 میں لوک سبھا انتخابات ہوئے تھے لیکن الیکشن کمیشن کو اس وقت کی فہرست رائے دہندگان قبول نہیں ہے۔ الیکشن کمیشن نے 2003 کو معیار بنایا ہے اور اس وقت کی فہرست رائے دہندگان میں جن کے نام شامل ہیں، انہیں رائے دہندہ قبول کیا جائے گا۔ دیگر شہریوں کو نئی فہرست میں نام شامل کرنے کیلئے طرح طرح کے دستاویزات پیش کرنے ہوں گے۔ بہار کی 8 کروڑ کی آبادی میں محض 5.3 کروڑ ایسے ہیں جن کے نام 2003 کی فہرست میں موجود ہیں۔ جبکہ باقی تقریباً 5.4 کروڑ رائے دہندوں کو اپنی پیدائش کا ثبوت پیش کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ والدین کے برتھ سرٹیفکٹ داخل کرنے کی شرط رکھی گئی ہے۔ تعلیمی طور پر پسماندہ ریاست بہار جہاں 20 فیصد سے زائد افراد روزگار کیلئے دیگر ریاستوں کا رخ کرچکے ہیں، وہ یہ دستاویزات کہاں سے پیش کریں گے۔ دراصل مودی حکومت کی سازش یہ ہے کہ اقلیتوں اور دلتوں کے ووٹ کم کردیئے جائیں تاکہ بی جے پی کو فائدہ ہو۔ ''سنسد سے سڑک تک عوام کی آواز'' ملک میں ظلم وناانصافی کے خلاف برسر پیکار ایک شخصیت نے نریندر مودی حکومت کی نیند حرام کردی ہے۔ کشمیر سے کنیا کماری تک بھارت جوڑو یاترا کے ذریعہ نفرت کے بازار میں محبت کی دکان کھولنے والے عوامی رہنما نے ہر ہندوستانی کے دل میں جگہ بنالی ہے۔ پسماندہ اور کمزور طبقات گزشتہ 75 برسوں سے انصاف کے منتظر ہیں۔ ایسے میں جس کی جتنی آبادی اتنی حصہ داری کا نعرہ لگا کر مظلوموں کی آواز بن کر سماجی انصاف کی راہ ہموار کردی ہے۔ بی جے پی اور سنگھ پریوار کی مخالفت اور تنقیدوں کی پرواہ کئے بغیر سماج کے ہر طبقہ کو موتیوں کی طرح کسی ہار میں پرونے کا کام جس شخصیت نے انجام دیا، وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ کانگریس قائد راہول گاندھی نے لوک سبھا میں لیڈر آف اپوزیشن (LOP) کے طور پر ایک سال مکمل کرلیا ہے۔ ایک سال کی مدت میں راہول گاندھی نے یہ ثابت کردیا کہ وہ عوام کیلئے جیتے ہیں اور آخری سانس تک عوام کو انصاف دلانے اور ملک کو نفرت سے نکال کر پیار و محبت کے گہوارہ میں تبدیل کرنے کا مشن جاری رکھیں گے۔ راہول گاندھی دراصل پنڈت جواہر لال نہرو، اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی کی سیاسی وراثت کے امین ہیں۔ اپنے پرکھوں کے راستہ پر چلتے ہوئے سچائی اور اصول پر سمجھوتہ کرنا نہیں سیکھا۔ یہی وجہ ہے کہ مخالفین اور خاص طور پر بی جے پی اور آر ایس ایس ان سے خوفزدہ ہیں۔ راہول گاندھی کی عوام کیلئے یہ جدوجہد محض ایک سال پر محیط نہیں بلکہ راجیو گاندھی کی ملک کیلئے شہادت کے بعد سے وہ اپنی ماں سونیا گاندھی کے قدم سے قدم ملا کر سیاست کا درس حاصل کرتے رہے۔ دوسرے معنوں میں الیکشن کمیشن کے ذریعہ NRC پر عمل آوری کی منصوبہ بندی ہے۔ سرٹیفکٹ پیش نہ کرنے پر بنگلہ دیشی قرار دے کر مسلمانوں کو رائے دہی کے حق سے محروم کردیا جائے گا۔ فہرست رائے دہندگان کی تیاری محض ایک بہانہ ہے جبکہ مسلمان اصل نشانہ ہیں۔ راہول گاندھی کی جدوجہد پر یہ شعر صادق آتا ہے:

امیر شہر سے تکرار کر کے دیکھتے ہیں
خراج دینے سے انکار کر کے دیکھتے ہیں

HAKIKAT TIMES
URDU DAILY MUZAFFARPUR
روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور

## ۷۵ سال میں سبکدوش

نہیں ہیں نشانے پہ گھر جو ہمارے
تو تیروں کی بارش اِدھر کس لئے ہے

آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے اپنے ایک بیان سے ملک بھر میں نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ موہن بھاگوت نے ناگپور میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئی فرد اگر 75 برس کی عمر کو پہونچ جاتا ہے تو اسے اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہوتے ہوئے دوسروں کیلئے موقع فراہم کرنا چاہئے۔ موہن بھاگوت کے یہ ریمارکس ملک بھر میں مباحث کی وجہ بن گئے ہیں کیونکہ جاریہ سال خود موہن بھاگوت اور وزیر اعظم نریندر مودی 75 سال عمر کو پہونچنے والے ہیں۔ بی جے پی میں جس وقت سے نریندر مودی کا دبدبہ قائم ہوا ہے اس وقت سے بی جے پی کو بلندیوں تک پہونچانے میں سرگرم رول ادا کرنے والے قائدین ایل کے اڈوانی، مرلی منوہر جوشی اور جسونت سنگھ کو بھی 75 سال عمر کو پہونچنے پر سرگرم سیاست سے بتدریج دور کر دیا گیا اور انہیں مارگ درشک منڈل بھیج دیا گیا۔ اس وقت سے یہ قیاس کیا جاتا رہا ہے کہ بی جے پی میں تمام قائدین کیلئے ایک اصول پر عمل کیا جارہا ہے اور اب جبکہ وزیر اعظم نریندر مودی کے علاوہ موہن بھاگوت خود بھی 75 سال عمر کو پہونچنے والے ہیں تو نئی بحث شروع ہوگئی ہے۔ دبے دبے الفاظ میں یہ بحث گذشتہ لوک سبھا انتخابات سے ہی شروع ہوگئی تھی اور مختلف تبصرے اس تعلق سے کئے جارہے تھے تاہم اب آر ایس ایس سربراہ کی جانب سے کئے گئے بیان کے بعد قیاس آرائیوں میں تیزی پیدا ہوگئی ہے۔ اس مسئلہ پر اپوزیشن کی جانب سے موہن بھاگوت اور نریندر مودی کو نشانہ بنانے سے گریز نہیں کیا جارہا ہے اور یہ سوال کیا جارہا ہے کہ جس اصول کی بات کرتے ہوئے دوسرے قائدین کو مارگ درشک منڈل میں بھیج دیا گیا تھا کیا وہی اصول خود بھاگوت اور مودی پر بھی لاگو کیا جائیگا؟۔ اپوزیشن قائدین کی جانب سے اس پر اندیشوں کا اظہار بھی کیا جارہا ہے اور سوشیل میڈیا پر بھی صارفین کی جانب سے اظہار خیال کیا جارہا ہے۔ حالانکہ وزیر داخلہ امیت شاہ اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ ماضی میں ایسے کسی بھی اندیشے کو مسترد کر چکے ہیں اور ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی کے دستور میں ایسا کوئی لزوم موجود نہیں ہے کہ کوئی فرد اگر 75 سال عمر کو پہونچے تو اسے سرگرم سیاست یا عوامی زندگی سے دوری اختیار کر لینی چاہئے۔

حالانکہ یہ بات واضح نظر آتی ہے کہ نریندر مودی سرگرم سیاست سے دور نہیں ہونگے اور نہ ہی وہ مارگ درشک منڈل میں داخلہ حاصل کریں گے۔ تاہم یہ بات بھی ضرور ہے کہ اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے اس مسئلہ پر وزیر اعظم اور آر ایس ایس سربراہ کو نشانہ ضرور بنایا جائے گا۔ اسی اصول کی بنیاد پر دوسرے قائدین کو جب حاشیہ پر لا دیا گیا ہے تو یہی قانون مودی یا بھاگوت کیلئے کیوں لاگو نہیں ہوسکتا۔ جس طرح سے امیت شاہ یا راج ناتھ سنگھ نے واضح کر دیا ہے کہ بی جے پی کے قانون میں ایسا کوئی لزوم نہیں ہے تو پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایل کے اڈوانی، مرلی منوہر جوشی اور جسونت سنگھ جیسے قائدین پر کیوں یہ اصول لاگو کیا گیا تھا اور انہیں کیوں مارگ درشک منڈل بھیج دیا گیا۔ اس سے اپوزیشن کو یہ الزام عائد کرنے کی گنجائش فراہم ہوجائے گی کہ اقتدار اور کرسی کیلئے مودی اور بھاگوت خود کیلئے ایک الگ اصول رکھتے ہیں اور دوسروں کیلئے ان کا اصول الگ ہوتا ہے۔ موہن بھاگوت 11 ستمبر 2025 کو اور نریندر مودی 17 ستمبر 2025 کو 75 سال پورے کرنے والے ہیں۔ اس وقت سے محض دو ماہ قبل موہن بھاگوت کی جانب سے اس طرح کا بیان دینا کوئی اتفاق بھی نہیں ہوسکتا۔ آر ایس ایس کے اس تعلق سے کیا منصوبے ہیں یہ ابھی کہا نہیں جاسکتا اور نہ ہی یہ واضح ہے کہ بی جے پی لازمی طور پر آر ایس ایس کی ہدایات کو من و عن قبول کرے گی۔ تاہم یہ بات ضرور کہی جاسکتی ہے کہ اس تبصرے کے بعد جو حالات پیدا ہونے والے ہیں وہ ضرور دلچسپ ہوسکتے ہیں اور اپوزیشن کا ردعمل بھی اس پر اہمیت کا حامل ہی ہوگا۔ سیاسی حلقوں میں یہ تبصرے عام ہیں کہ کم از کم نریندر مودی اقتدار نہیں چھوڑیں گے اور نہ ہی وہ کسی اور کیلئے راستہ فراہم کریں گے۔ بی جے پی کا ہندوستان میں جو عروج اور اقتدار ہے وہ محض نریندر مودی کی مرہون منت ہے کیونکہ انہیں میڈیا نے ہر مرض کی دواء کے طور پر پیش کیا ہے اور عوام کے ذہنوں میں یہ بات مسلط کردی ہے کہ جو کچھ ہو رہا ہے یا ہونا ہے وہ صرف نریندر مودی سے ممکن ہے۔ تاہم آر ایس ایس سربراہ کے تبصرے کو یکسر نظر انداز بھی نہیں کیا جاسکتا۔ یہ تبصرے کسی کیلئے اشارہ اور کسی کیلئے نوشتہ دیوار بھی ہوسکتے ہیں کیونکہ سنگھ اور بی جے پی میں پہلے بھی اختلافات دیکھنے میں آئے تھے اور مستقبل میں بھی اس کے امکانات کو مسترد نہیں کیا جاسکتا۔ موہن بھاگوت کا یہ تبصرہ ملک کی سیاست میں کیا رخ اختیار کرتا ہے یہ ابھی واضح نہیں ہے اور اس سے قبل از وقت کوئی نتیجہ اخذ نہیں کیا جاسکتا۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

# ''انوارِ مجدد'' پر ایک نظر

افتخار عظیم چاند
موبائیل نمبر: 9504890054

مولانا محمد شکیل استھانوی، اسسٹنٹ سکشن افسر، اردو سیکشن، بہار قانون ساز کاؤنسل، پٹنہ کی کتاب ''انوارِ مجدد'' جو برصغیر کے مشہور ومعروف بزرگ، امام ربانی، مجدد الف ثانی، حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندیؒ کی حیات و خدمات اور مکتوبات پر مشتمل ہے، میرے ہمدست ہے۔ مذکورہ کتاب مورخہ ۸ رمئی ۲۰۲۵ کو بذریعہ ڈاک میری عارضی رہائش گاہ، گیا کے پتے پر موصول ہوئی، جسے مولانا محمد شکیل استھانوی صاحب نے تحفتاً اس خاکسار کو مرحمت فرمائی۔ مذکورہ کتاب کافی خوبصورت، معلوماتی، کارآمد، معیاری اور بیش قیمتی ہے نیز اُردو ادب میں بیش بہا اور گرانقدر اِضافہ بھی ہے۔ میں مولانا کا شکرگزار ہوں کہ موصوف نے اپنے اِس خوبصورت وحسین تحفے سے اس خاکسار کو نوازا۔ چنانچہ میرا بھی فرض بنتا ہے کہ اپنا تبصرہ وتاثر اور اظہارِ رائے قلمبند کروں اور سپردِ قرطاس کروں۔''انوار مجدد'' کا سرورق خوبصورت، دلکش، حسین، دیدہ زیب اور کئی رنگوں سے مزین ہے۔ ''انوارمجدد'' کے صفحہ ۴ پر کتاب سے متعلق تفصیلات درج ہے کہ جملہ حقوق ان کی بیٹی مشکوٰۃ سلمہ عرف ماریہ اور بھانجی اقراز کی نام محفوظ ہے، ضخامت ۲۶۰ صفحات پر مشتمل ہے، قیمت صرف ۳۰۰ روپے جو مناسب اور معقول ہے۔ اور سن اشاعت ۲۰۲۴ء ہے، خوبصورت وخوشخط کمپوزنگ حافظ محمد منیب بھاگلپوری نے کی ہے اور طباعت کے فرائض روشناس پرنٹرس دہلی۔۶ نے انجام دیئے ہیں اور اس کی اشاعت ''صفہ ایجوکیشنل ٹرسٹ، استھانواں ضلع نالندہ'' کے زیر اہتمام ہوئی ہے۔ کاغذ مضبوط وپائیدار بلاکل سفید ہے۔ صفحہ ۵ پر اِنتساب درج ہے جسے مرتب نے اپنے مرشدین کرام (۱) حضرت الحاج مولانا اسرارالحق خان صاحب قدس سرہٗ، (۲) حضرت الحاج صوفی ابو معالم خاں صاحب قدس سرہٗ، (۳) حضرت الحاج سید شاہ صوفی مقصود احمد صاحب، اور (۴) اپنے والدین جناب محمد بشیر احمد مرحوم ومحترمہ سَلمہ خاتون صاحبہ کے نام منسوب کیا ہے۔ کتاب میں صفحہ نمبر ۶ تا ۱۰ فہرست ترتیب دی گئی ہے۔ ''انور مجدد'' دوابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب حضرت مجدد الف ثانیؒ کی ''حیات و خدمات'' پر مشتمل ہے جو صفحہ نمبر ۳۷ تا ۱۰۸ محیط ہے۔ اس میں ۴۲ عناوین شامل کئے گئے ہیں۔ ان سب میں حضرت مجددؒ کی ولادت، حیات و خدمات، کارنامے، تعلیم، درس وتدریس، لباس، اخلاق، وصال وغیرہ وغیرہ کو بخوبی اِحاطۂ تحریر میں لایا گیا ہے۔ ''انوار مجدد'' کا دوسرا باب حضرت مجددؒ کے ''مکتوبات کے منتخب حصے'' پر مشتمل ہے، جو صفحہ نمبر ۱۰۹ سے ۲۶۰ تک وسعت لئے ہوئے ہے۔ اس میں کُل ۱۶۳ چنندہ مکتوبات شامل ہیں۔

''انوارمجدد'' کے تعلق سے ہندوستان کے نامور علمائے کرام اور صوفیائے عظام کے آراء کو ذیلی عنوان کے ساتھ ساتھ ان کے نام کو بھی درج کیا گیا ہے۔ مثلاً (۱) ''انوارِمجدد'' علما وسالکین کے لئے بیش بہا خزانہ ہے، از: حضرت مولانا سید شاہ ارشد مدنی، ص:۱۱، (۲) ''انوارِمجدد'' تحقیقات انیقہ اور درد نادرہ سے پُر ہے، از: حضرت الحاج مصباح الحق خان، ص:۱۳، (۳) ''انوارِ مجدد'' نئی نسل کے لئے نشان راہ ثابت ہوگی، از: حضرت الحاج سید شاہ صوفی مقصود احمد ص:۱۶، (۴) ''انوارِمجدد'' کے مطالعہ سے زندگی میں تبدیلی رونُما ہوگی، از: حضرت الحاج انجینئر شمیم احمد، ص:۱۹، (۵) ''انوارِ مجدد'' جامع اور مفید انتخاب ہے، از: حضرت مولوی حافظ ڈاکٹر بشیرالحق، ص:۲۲، (۶) مکتوب گرامی از حضرت الحاج پروفیسر سید شاہ محمد طلحہ رضوی برقؔ، ص:۲۵۔ بعد ازیں مصنف ومرتب کا نہایت ہی معلوماتی مقدمہ ''سلسلۂ نقشبندیہ مجددیہ اور بہار''، ص:۲۷ تق ۳۶ شاملِ اشاعت ہے۔ فلیپ کے اندرونی حصہ میں حضرت الحاج پروفیسر سید شاہ محمد طلحہ رضوی برق صاحب، پُشت کے اندرونی حصہ میں حضرت الحاج شاہ مصباح الحق خان نقشبندی مجددی، اور بیک کوور پر حضرت الحاج مولانا سید شاہ ارشد مدنی دامت برکاتہم کے گراں قدر تاثرات درج ہے۔

ملک کے نامور عالم دین، دارالعلوم دیوبند کے صدرالمدرسین، صدر جمیعۃ علماء ہند، قائد ملت، ہندوستانی مسلمانوں کے دلوں کی دھڑکن، لاکھوں علماء وحفاظ کے سر کا تاج اور عظیم مجاہد آزادی حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ کے فرزندار جمند حضرت مولانا سید شاہ ارشد مدنی صاحب دامت برکاتہم، مولانا شکیل استھانوی کی کتاب ''انوارمجدد'' پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:

''محترم جناب محمد شکیل استھانوی نے ''انوارِ مجدد'' کے نام سے ایک مفید کتاب مرتب کی ہے جس میں موصوف نے حضرت مجدد صاحبؒ کے احوال و آثار کی وضاحت کے ساتھ بعض مکتوبات عالیہ کے منتخب حصے کو بھی شامل کر دیا ہے۔ اس طرح استھانوی صاحب کی یہ کتاب عامتہ المسلمین اور علماء وسالکین کے لئے بیش بہا خزانہ ہے۔''

اعظم گڑھ کی مشہور ومعروف خانقاہ اسراریہ کے بزرگ عالی مرتبت، شیخ طریقت، حضرت مولانا اسرارالحق خان صاحبؒ اور ملک کے مختلف حصوں میں قائم ان کی خانقاہوں سے روحانی طور پر وابستہ ہزاروں لوگ دنیا میں موجود ہیں۔ تصوف و سلوک میں حضرت موصوف کی خدمات کا دائرہ بہت وسیع ہے اور وہ مولانا محمد شکیل استھانوی کے پیرو مرشد ہیں۔ ان کے صاحبزادے حضرت الحاج شاہ مصباح الحق خان نقشبندی مجددی ''انوارمجدد'' اور مرتب موصوف کے متعلق اپنا تاثر درج ذیل انداز میں پیش کرتے ہیں:

''حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندیؒ'' کی جلیل القدر شخصیت سے بلا تفریق مذہب وملت ہر شخص آشنا ہے۔ مزید برآں یہ کہا جائے کہ پوری دُنیا ''امام سرہندیؒ'' کی شخصیت کا محتاج تعارف نہیں ہے، لیکن امام سرہندیؒ کی حیات وخدمات اور مکتوبات کا تفصیلی و بسیط علم بندگان خدا میں سے خال خال ہی رکھتے ہیں...... اسی چنندہ گروہ میں ایک نام محترم محمد شکیل استھانوی سلمہ کا ہے جو شائقین تاریخ وسیر کے مشام جان کو معطر کرتے رہتے ہیں، ان کی کاوشِ قلم سے متعدد سوانحی کتب منصۂ شہود پر آ چکی ہیں۔ انہیں کے نگارش خانہ کا ایک نمونہ سلطان الاولیاء حضرت مرشدنا و مولانا خواجہ شاہ اسرارالحق صاحبؒ کی سوانح حیات اور محبوب خواجہ اسرارالحق صاحب، حضرت مولانا عبدالحکیم صاحبؒ کی سوانح حیات جو اس سے پہلے زیورِ طبع سے آراستہ ہو چکی ہے۔ اسی سلسلے کی ایک سنہری کڑی ہے ''انوارِ مجدد'' حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندیؒ کی حیات و خدمات اور مکتوبات ہے...... محترم محمد شکیل استھانوی نے بحر و نہر میں غواصی کی، کنوز مخفقہ کا سراغ لگایا، بکھرے ہوئے منتشر موتیوں کو ایک لڑی میں پرو کر ایک قیمتی سوانحی مجموعہ اُردو زبان میں تیار کر دیا۔''

حضرت الحاج سید شاہ صوفی مقصود احمد نقشبندی مجددی، گھبڑا، مبارک پور، اعظم گڑھ، یوپی مولانا شکیل استھانوی کے مرشد ثانی ہیں اور ان سے ہی انہیں خلافت و اجازت بیعت حاصل ہے۔ انہوں نے شکیل استھانوی کی سلاسل عالیہ کے ساتھ ساتھ ان کی قلمی خدمات کی بھی ستائش کی ہے۔ حضرت سید صاحب تحریر کرتے ہیں کہ شکیل استھانوی حضرت مولانا اسرارالحق خان صاحب اعظمیؒ کے قدیم مریدوں میں سے ہیں اور وہ سلاسل عالیہ کے بزرگوں سے بے پناہ محبت بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے مولانا شکیل استھانوی کی کتاب ''انوار مجدد'' کو نئی نسل کے لئے مشعل راہ قرار دیا ہے اور مولانا موصوف کو دعاؤں سے نوازا ہے۔ حضرت سید صاحب تحریر کرتے ہیں:

''موصوف کی کتاب ''انوار مجدد'' دوابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں حضرت مجدد صاحبؒ کی حیات و خدمات اور تعلیمات کا ذکر سہل وآسان انداز میں کیا گیا تو دوسرے باب میں حضرتؒ کے مکتوبات عالیہ کے منتخب حصے موجود ہیں۔ انشاء اللہ یہ کتاب نئی نسل کے لئے نشان راہ کا کام کرے گی اور مشعل راہ ثابت ہوگی۔''

شیخ طریقت حضرت الحاج انجینئر شمیم احمد نقشبندی مجددی، مدرسہ تحفیظ القرآن، سمن پورہ، پٹنہ کا تعلق تبلیغی جماعت سے ہے۔ آپ نہ صرف ملک گیر سطح پر تبلیغی جماعت کے کاموں میں مصروف رہتے ہیں بلکہ عالمی سطح پر ان کی تبلیغی خدمات کا دائرہ بھی وسیع ہے۔ آپ بہت ہی بزرگ شخصیت ہیں۔ آپ کی گفتگو میں روحانیت ہے جو دلوں کو مسخر کرنے کا کام کرتی ہے۔ آپ کے بیانات نہ صرف تسخیر ذہن ودل کا کام کرتی ہیں بلکہ اصلاح نفس کے ساتھ ساتھ توبہ وانابت کی کیفیت پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ موصوف ''انوار مجدد'' سے متعلق تحریر کرتے ہیں:

''دل و دماغ کی یکسوئی کے ساتھ ''انوار مجدد'' کا اگر مطالعہ کیا گیا تو اللہ پاک کی رحیم وکریم ذات سے امید ہے کہ زندگیاں دین کی طرف مائل ہوں گی اور ایک خاص قسم کی تبدیلی رونما ہوگی۔ کتاب کی ترتیب کے دوران مولانا شکیل استھانوی نے ایک قابل ستائش کام یہ کیا ہے کہ آج کے سوشل میڈیا کے غلبے کے دور میں، جب کہ نئی نسل کو کتابوں کے مطالعے کی فرصت نہیں، مجدد علیہ الرحمہ کے خطوط کے صرف ان حصوں کو اشاعت کے لئے منتخب کیا ہے جس کا براہ راست نئی نسل کی اصلاح و تربیت سے تعلق ہے۔''

حضرت مولوی حافظ ڈاکٹر بشیرالحق ابن محمد آل قریش صاحب، دارالعلوم لطیفیہ، ویلور، تمل ناڈو کے استاذ تفسیر کے ساتھ ساتھ ویلور کے گاندھی روڈ میں واقع حضرت علی سلطان مسجد کے امام ہیں۔ مولانا شکیل استھانوی فروری ۲۰۲۴ میں جب علاج غرض سے ویلور گئے تو دونوں کی یہیں بحیثیت امام و مقتدی ملاقات ہوئی، دونوں کی یہ ملاقات قلبی محبت و الفت کا سبب بنی اور دونوں کے درمیان راہ و رسم بھی قائم ہوگئی۔ وہ شکیل استھانوی کے متعلق فرماتے ہیں کہ:

''میں نے محترم محمد شکیل صاحب کو خوش خلقی، خوش طبعی اور خوش کلامی کا ایک بہترین نمونہ پایا اور ان کے اندر ذوق تحریر کی فراوانی دیکھی۔ لہٰذا میں محمد شکیل استھانوی دام اقبالہ کی ذات گرامی سے متعلق یہی کہوں گا کہ میں نے ان کے ظاہر میں عیب نہیں دیکھا، میں ان کے باطن سے ناآشنا ہوں کیوں کہ میں غیب داں نہیں۔
ظاہرش عیب نمی بینم = باطنش غیب نمی دانم''

حضرت مولوی حافظ ڈاکٹر بشیرالحق ابن محمد آل قریش صاحب شکیل استھانوی صاحب کو ان کی کتاب ''انوار مجدد'' کی اشاعت پر مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ ہی انہیں دعاؤں سے نوازتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:

''ہم دونوں کے درمیان علمی جہت سے ایک مشترک پہلو یہ ہے کہ دونوں قلم سے وابستہ ہیں۔ دونوں کی کئی کتابیں معرض وجود میں آ چکی ہیں۔ میں نے انہیں اپنی کتابیں نذر کیں تو انہوں نے قرض حسنہ کی شکل میں اپنی کتابیں عنایت فرمائیں۔ طرفہ طرازی یہ رہی کہ انہوں نے ''انوار مجدد'' کا مسودہ بھی سونپ دیا اور اپنی اس نئی کتاب سے متعلق رائے طلب کی۔ میں نے چیدہ چیدہ اوراق کا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ یہ دفتر حضرت مجدد قدس سرہ کے مکتوبات کا ایک جامع اور مفید انتخاب ہے اور یہ سارے خطوط شریعت وسنت، بیعت و ارادت اور تصوف کے حوالہ سے جمع شدہ ہیں۔ موصوف کی اس تحریری و تدوینی مساعی جمیلہ پر میں اپنے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آن محترم کی جامع تالیف و تدوین دنیا میں حسن قبولیت سے شرفیاب ہو جائے اور زادِ آخرت قرار پائے۔ آمین۔''

حضرت الحاج پروفیسر سید شاہ طلحہ رضوی برقؔ، سجادہ نشین، خانقاہ چشتیہ، شاہ ٹولی، دانا پور، پٹنہ کی شخصیت بھی محتاج تعارف نہیں۔ آپ علم وادب کی ایسی باوقار اور قابل قدر شخصیت ہیں کہ جن کے سامنے ہزاروں تشنگان علوم نے زانوئے ادب تہہ کر کے اپنی پیاس بجھائی اور وہ آج علم وادب کے روشن چراغ بن کر دنیائے علم وادب کو روشن ومنور کر رہے ہیں۔ بیشک آپ اردو وفارسی کے قابل قدر استاذ، شاعر، ادیب، مصنف، مبصر اور مقرر ہیں۔ آپ کو صرف ریاست بہار ہی نہیں بلکہ بیرون بہار اور بیرون ملک بھی شہرت دوام حاصل ہے۔ مولانا شکیل استھانوی نے جب ''انوار مجدد'' کا مسودہ حضرت پروفیسر صاحب کی خدمت میں پیش کیا تو انہوں نے اپنا ایک مکتوب بنام شکیل استھانوی ارسال کیا۔ اس مکتوب کے الفاظ ہیں:

''آپ بخوبی واقف ہیں کہ ہندوستان میں تصوف و طریقت کی تاریخ کتنی گراں مایہ اور بے مثال ہے۔ اوائل گیارہویں صدی میں جس عظیم شخصیت نے ظہور فرمایا انہیں دنیا امام ربانی، مجدد الف ثانی، شیخ احمد فاوقیؒ کے نام سے جانتی ہے۔ سبحان اللہ۔ ہندوستان جنت نشان میں اسلام اور شریعت محمدیؐ کے تحفظ و بقا کی ضمانت بن کے اس درخشندہ نام نے جو مقام حاصل کیا اس کی اہمیت وخدمات سے آج نسلِ نو کو تفصیل سے واقف کرانا بے حد ضروری اور لازم ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ اس نے آپ (مولانا محمد شکیل استھانوی) جیسے نیک دل، صوفی مزاج اور معرفت آشنا صاحبِ علم وعمل کو یہ سعادت بخشی۔ عصرِ حاضر میں اُمت مسلمہ کی علمی ومعاشرتی اُلجھنوں اور پریشانیوں سے آپ اچھی طرح واقف ہیں۔ ایک حساس دل، آگاہ شریعت و طریقت ہونے کے ساتھ سلسلۂ عالیہ چشتیہ، مجددیہ کے معروف شیخ طریقت حضرت الحاج مولانا اسرارالحق خان صاحبؒ، خانقاہ اسراریہ، اعظم گڑھ (یوپی) کے دست حق پرست پر بیعت ہیں اور اسی سلسلہ عالیہ کے بزرگ حضرت الحاج سید شاہ مقصود احمد صاحب کے مجاز و ماذون ہیں۔ یہ بڑی سعادت اور نیک بختی ہے۔''

''انوارمجدد'' میں فاضل وقابل مرتب و مصنف مولانا محمد شکیل استھانوی صاحب نے اپنے مقدمہ میں ریاست بہار کے تقریباً تمام نقشبندی مجددی بزرگوں کا احاطہ کیا ہے اور ان کی خدمات کو مختصر مگر جامع انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ وہ قمطراز ہیں:

''ناچیز راقم السطور نے یہاں پر حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی قدس اللہ سرہ العزیز کے مذکورہ دوخلفاء کے علاوہ ریاست بہار میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے مقصود ومشن اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے فروغ دینے والے چند بزرگوں کا تذکرہ اس لئے ضروری سمجھا چونکہ ناچیز کا تعلق بھی بہار سے ہی ہے اور ''انوار مجددؒ'' کی اشاعت بھی بہار سے ہی کی جارہی ہے۔''

غرض یہ کہ مولانا محمد شکیل استھانوی صاحب نے اپنی کتاب میں حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کے احوال و آثار کے ساتھ ان کے گرانقدر اور بیش قیمتی مکتوبات عالیہ کے خاص حصوں کو بھی شامل کر دیا ہے تاکہ نئی نسل اس سے استفادہ کر سکیں۔ یقیناً مذکورہ کتاب تصوف سے متعلق لوگوں کے لئے بہت مفید اور کارآمد ثابت ہوگی اگر ان پر صدق دل اور نیک نیتی کے ساتھ عمل کیا جائے تو یقیناً دنیا اور آخرت دونوں سنور جائے گی اور ایک خاص قسم کی تبدیلی رونما ہوگی۔ بہرکیف ''انوار مجدد'' صوری، معنوی، تخلیقی، تحقیقی اور مجموعی اعتبار سے نہایت ہی معیاری، معلوماتی اور کارآمد ہے۔ انتھک محنت ولگن، بے انتہا جانفشانی وعرق ریزی اور اپنا خون جگر جلا کر اس کو منظر عام پر لانے کے لئے راقم الحروف مرتب ومصنف مولانا محمد شکیل استھانوی صاحب کو اپنی دلی مبارکباد پیش کرتا ہے اور اُمید کرتا ہے کہ مستقبل میں بھی موصوف اپنی تصانیف سے علم وادب کی خدمات انجام دیتے رہیں گے۔ مذکورہ کتاب کو (۱) محمد جاوید، خاص گنج، بہار شریف، نالندہ، (۲) حافظ محمد منیب، صفہ پبلک اسکول، ونا یک پور، کوروڈیہہ، بھاگلپور، (۳) بک امپوریم، اردو بازار، سبزی باغ، پٹنہ۔۴ وغیرہ جگہوں سے حاصل کیا جا سکتا ہے یا پھر مرتب کے موبائل نمبر 9631629960 اور 8789467709 پر رابطہ قائم کر کے پوری جانکاری لی جا سکتی ہے۔

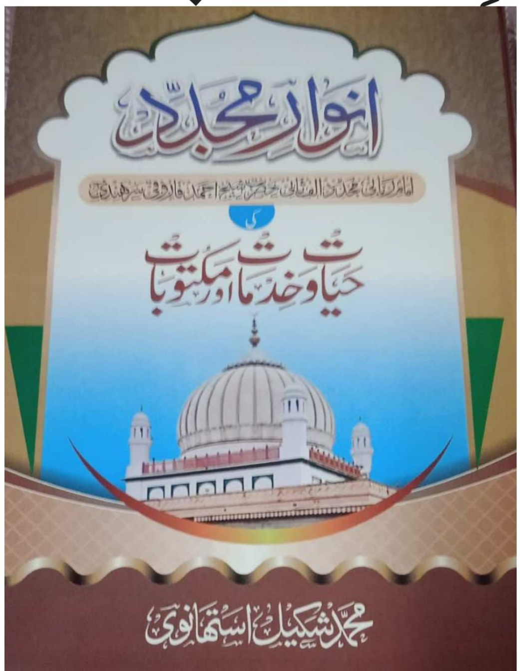


# افسانہ بنے گا کل

## معروف فکشن نگار عبدالصمد کی سوانح پر ایک نظر

شکیل رشید

اپنے پہلے ہی ناول 'دوگز زمین' کے لیے، ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ پانے والے معروف ناول نگار و افسانہ نگار، عبدالصمد نے اپنی سوانح، جس کا نام 'افسانہ بنے گا کل' ہے، کے ابتدائی اور بعد کے صفحات میں یہ وضاحت کر کے کہ اس کو پڑھتے ہوئے قارئین تکرار محسوس کریں گے، ٹوکنے یا تنقید کرنے کی راہ بند کر دی ہے۔ اتنا ہی نہیں یہ لکھ کر کہ ''سوانح حیات (اور وہ بھی میری) کی ضرورت ہی کیا ہے، اس سے کس کو فائدہ اور کس کو نقصان ہوگا، اس کے مطالعے سے کس کو دلچسپی ہو سکتی ہے''، انہوں نے لوگوں کے سامنے اپنی ذات کو کھول کر پیش کرنے کو بے جواز قرار دے دیا ہے، لہٰذا اب یہ سوال اٹھانا کہ جو کچھ انہوں نے لکھا ہے وہ سوانح ہے بھی یا نہیں، بے معنی ہو جاتا ہے۔ لیکن، جیسا کہ وہ لکھتے ہیں کہ ''کچھ دوست بہت دنوں سے اصرار کر رہے تھے کہ میں اپنی سوانح حیات یا زندگی نامہ تحریر کروں، اس کی توجیہ یہ دی جاتی کہ مجھے بہت سی سماجی، سیاسی اور ادبی تحریکوں اور شخصیتوں کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ہے، جو اکثر لوگوں کو نہیں ملتا''، انہوں نے اپنی سوانح حیات لکھی۔ اور دوستوں کے اصرار کے علاوہ اس کے لکھنے کی سب سے بڑی وجہ، ان کے بقول یہ بنی کہ ''بہت سوچنے اور بہت غور کرنے کے بعد اچانک ایک ایسے لمحے نے مجھے آلیا جس نے مجھے قائل کر دیا کہ میں خدائے بزرگ وبرتر کے بخشے ہوئے اور اس کے عطا کردہ قوت اظہار پر اور اس کی ان کرم فرمائیوں کا اپنے قلم سے اظہار تشکر تو کروں جس نے کوئی خاص علم، کوئی غیر معمولی صلاحیت کے نہ رہتے ہوئے بھی اپنی رحمتوں کی مجھ پر بے پناہ بارش فرمائی، پھر زندگی کے بے شمار موڑ پر ان بے حساب محبتوں اور ہمدردیوں کا، جو جانے انجانے خدا کے بندوں نے مجھے بے کم وکاست عطا کیا، بند مٹھی میں وقت کی مہربانیوں کا اور ان پاک باز ہاتھوں کا جنہوں نے میری قسمت کی سرشت میں کالے دھبوں کو پڑنے نہیں دیا یا انہیں مٹانے کی پوری کوشش کی، اپنے قلم سے ان باتوں کا کم سے کم میں اعتراف تو کروں، تحریری طور پر محبتوں اور شفقتوں کے صلے میں سنہری لکیریں کھینچنے کی کوشش تو کروں، اپنے کمزور کاندھوں پر دبے ہوئے بے شمار قرضوں کے بار کو کچھ تو ہلکا کر جاؤں۔'' یقیناً اللہ رب العزت کا شکر اور کرم فرماؤں کی کرم فرمائی کا اعتراف ایک شریف النفس انسان کی ایسی صفات ہیں جو ہمیشہ یاد رکھی جاتی ہیں۔ اور اس سوانح کے مطالعے سے یہ خوب اندازہ ہو جاتا ہے کہ عبدالصمد ایک اعلیٰ پائے کے فکشن نگار ہونے کے ساتھ ہی ایک مہذب انسان بھی ہیں۔ اس 192 صفحات کی کتاب میں کہیں بھی نہ کسی کی برائی ہے اور نہ غیبت یا بہتان، ہاں کہیں کہیں دبے لفظوں میں چند لوگوں سے شکایت ہے، کہیں کہیں ان کے دل کا درد چھلک آیا ہے۔ لیکن نہ لکھنے میں تلخی آئی ہے اور نہ ہی انہوں نے کسی کی ذات پر کیچڑ اچھالا ہے، نہ ہی بڑی بڑی ڈینگیں ہانکی ہیں۔ اور نہ ہی خود کو دنیا کا سب سے بڑا عاشق ثابت کرنے کی کوشش میں کسی کے بسے بسائے گھر کو اجاڑنے کی کوشش کی ہے، جیسا کہ عام طور پر سوانح لکھنے والے کرتے ہیں۔ لوگ یہ سوال پوچھ سکتے ہیں کہ جب اس سوانح حیات میں کوئی رس یا رنگینی نہیں ہے تو اسے کیوں پڑھا جائے، اس سوال کا جواب بہت آسان ہے؛ یہ سوانح، ایک بڑے فکشن نگار کے تجربات سے واقفیت کے لیے، اس کے ادبی نظریات اور ادب سے اس کے لگاؤ کی بنیادوں کی جانکاری کے لیے، پڑھی جائے۔ اور یہ جاننے کے لیے پڑھی جائے کہ کیسے بہت کچھ حاصل کرنے کے بعد بھی انسان کا سر تنا نہیں ہے، بلکہ وہ اپنی گردن جھکائے رکھتا ہے۔ مجھے یہ سوانح حالانکہ میں اسے سوانح کی جگہ زندگی کی کچھ بکھری ہوئی یادیں کہنا زیادہ پسند کروں گا پسند آئی، اس لیے کہ اس میں ادب کے تعلق سے یا یوں کہہ لیں کہ ادبی تحریکوں کے تعلق سے عبدالصمد نے اپنے دل کی باتیں بہت صاف صاف کہہ دی ہیں۔ ایک جگہ (بلکہ کئی جگہ) وہ جدیدیت کا اور عوامی ادب (پاپولر لٹریچر) اور اردو زبان کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

**عبدالصمد نے اپنی سوانح حیات میں اپنے خاندان یا خاندان کی تاریخ کا بڑا مختصر سا ذکر کیا ہے، اپنی اہلیہ اور بیٹوں کا بھی مختصر ذکر ہے، سوانح پڑھ کر بس یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ایک زمیندار گھرانے سے تھے، جو تقسیم کے بعد کھیت اور زمینیں بیچ بیچ کر شان بنائے رکھتا تھا۔ انہوں نے مسلمانوں کے زوال پر، تعلیم سے ان کی دوری پر سخت لہجے میں بات کی ہے۔ سوانح میں اپنے استادوں کا بہت پیار سے ذکر کیا ہے۔ جن کالجوں میں درس دیا، پرنسپل رہے ان کا تفصیلی ذکر ہے۔**

جدیدیت ایک بدلاؤ تھا جسے تحریک کا نام دے دیا گیا، یہ باقاعدہ کوئی تحریک ہرگز نہیں تھی، مگر جب اس کے زیر اثر تحریریں سامنے آئیں تو ایک خوشگوار تبدیلی کا احساس ہوا، اور اس وقت کے اونگھتے بلکہ نیم مردہ ادب کو انگڑائی لے کر اٹھ کھڑا ہونے کا ایک موقع نصیب ہوا۔ یوں میرا خیال ہے کہ ادب کبھی اس طرح ٹھپ نہیں پڑ جاتا کہ اسے مردہ یا نیم مردہ کہا جانے لگے، سست رفتاری ضرور تھی، کوئی نئی چیز سامنے نہیں آ رہی تھی، فکشن اور شاعری میں دہرائے جانے کا احساس ہوتا تھا، یہ ساری باتیں خالص ادب سے متعلق تھیں، ورنہ مقبول عام رسالے تو دھوم مچائے ہوئے تھے ہی۔ ماہنامہ 'شب خون' نے اس خوشگوار تبدیلی کو روشن کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔ نیت اور خلوص کی حد تک تو معاملہ ٹھیک ٹھاک رہا، مگر بعد میں جدیدیت کے نام پر اوٹ پٹانگ اور معنی ومطلب سے عاری چیزیں سامنے آنے لگیں۔ اگر چہ اس افراتفری میں بھی فکشن اور شاعری کے چند بہترین نمونے سامنے ضرور آئے۔ افسوس اس کا ہے کہ جس طرح کا ماحول بن گیا تھا، اس کی دھند میں اچھی تحریروں کا ذکر کم ہوتا تھا اور بے معنی چیزوں کا زیادہ۔ انہیں جان بوجھ کے فروغ بھی دیا گیا، جس کا سب سے خراب نتیجہ یہ ہوا کہ عام قاری ادب سے بتدریج کٹتا گیا۔ مقبول عام رسالوں کے پڑھنے والوں کو تمسخر بھری نگاہوں سے دیکھا جاتا تھا۔ ایک ایسا ماحول بن گیا کہ مقبول عام رسالوں میں لکھنے والے اور ان کے قارئین غیر اعلانیہ طور پر دوسرے درجے کے ادبی شہری قرار پائے۔ ان سب باتوں کا نفسیاتی اثر یہ ہوا کہ مقبول عام رسالوں کے قاری بھی اپنے محبوب رسالوں سے شرمانے لگے۔ جو ادب اس وقت لکھا جا رہا تھا اسے سمجھنے والے بہت کم تھے، ان کے پڑھنے والے ان سے بھی کم۔ مجموعی طور پر اس صورت حال سے ادب کا اور آگے چل کے کہا جائے تو اردو ہی کا نقصان ہوا۔ بہت ہی افسوس ناک منظر سامنے آنے لگا اور آج صورت حال یہ ہے کہ ادب کو تو چھوڑیے، اب تو زبان ہی پر بن آئی ہے۔ زبان ہی نہ رہے گی تو ادب پڑھے گا کون؟ کچھ لوگ سنجیدگی سے زبان کو بچانے میں لگے ہیں مگر زیادہ تر لوگوں کو اب بھی اس کا احساس نہیں۔ اس حقیقت کی طرف ان کا دھیان ہی نہیں جاتا کہ اردو کی بقا صرف اس لیے ضروری نہیں ہے کہ وہ ان کی مادری زبان ہے۔ ہندوستان کے ایک بہت بڑے حصے کے اردو بولنے والے اور کسی زبان میں اپنا مافی الضمیر ادا نہیں کر سکتے، بلکہ اس لیے بھی کہ ان کی ساری مذہبی اور تہذیبی وراثت نیز ان کی ساری تاریخ اسی زبان میں محفوظ ہے۔ ان کے بچے اگر اردو نہیں جانتے تو وہ اپنی مذہبی اور تاریخی وارثت کے بارے میں کچھ نہیں جان سکیں گے۔ بیشک انٹرنیٹ اور دوسرے ذرائع سے بھی یہ معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں، مگر وہ ساری معلومات ادھوری اور کام چلاؤ انداز میں بیان ہوتی ہیں، نیز آج کے بچوں کو زیادہ تفصیلات میں جانے کا شوق بھی نہیں ہے۔''

عبدالصمد نے تفصیل سے اپنے لکھنے کے عمل کا ذکر کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ''لکھنا میرے لیے کبھی کوئی آسان فعل نہیں رہا۔ جب لکھنے کا موڈ مجھ پر طاری ہوتا ہے تو اُس سے پہلے مجھ پر ایک اضطراب اور بے چینی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ سلسلہ فوراً ختم نہیں ہوتا بلکہ بسا اوقات کئی کئی روز پر مشتمل ہوتا ہے۔'' اردو ادب کے بارے میں وہ لکھتے ہیں: ''زیادہ نہیں، ہم صرف سو برسوں کی ادبی تاریخ کا مطالعہ کر لیں تو ہمیں یہ خوبی اندازہ ہو جائے گا کہ ہمارا ادب آگے نہیں بڑھ رہا ہے بلکہ پیچھے ہٹ رہا ہے۔ دنیا کی ہر شے کی بتدریج ترقی ہو رہی ہے مگر ہمارے اردو ادب پر ایسا برا وقت پڑا ہے کہ ہم معیاری وغیر معیاری کی تمیز ہی بھول گیے ہیں اور ادب کے نام پر آج جو کچھ لکھا جا رہا ہے، ہم اسی پر مطمئن ہو بیٹھے ہیں۔''

عبدالصمد نے اپنی سوانح حیات میں اپنے خاندان یا خاندان کی تاریخ کا بڑا مختصر سا ذکر کیا ہے، اپنی اہلیہ اور بیٹوں کا بھی مختصر ذکر ہے، سوانح پڑھ کر بس یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ایک زمیندار گھرانے سے تھے، جو تقسیم کے بعد کھیت اور زمینیں بیچ بیچ کر شان بنائے رکھتا تھا۔ انہوں نے مسلمانوں کے زوال پر، تعلیم سے ان کی دوری پر سخت لہجے میں بات کی ہے۔ سوانح میں اپنے استادوں کا بہت پیار سے ذکر کیا ہے۔ جن کالجوں میں درس دیا، پرنسپل رہے ان کا تفصیلی ذکر ہے۔ 'اردو مشاورتی کمیٹی' میں چونکہ کلیدی عہدے پر رہے اس لیے اس کی باتیں بھی ہیں، اور کچھ ذکر اردو کی ادبی دنیا کی گروہ بندی کا بھی ہے، لیکن سب سے زیادہ انہوں نے اس دور کے ادیبوں کو یاد کیا ہے جیسے کہ کلام حیدری، سہیل عظیم آبادی، عبدالمغنی اور دوسرے۔ عبدالصمد نے ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ اور 'اردو مشاورتی کمیٹی' کی بات کرتے ہوئے کچھ تنازعات کا سرسری طور پر ذکر کیا ہے، لیکن کسی کا نام نہیں لیا۔ کتاب میں لالو پرساد یادو کا اور ان کے حوالے سے رنجن یادو اور رابڑی دیوی اور اس وقت کی سیاست کا دلچسپ ذکر ہے۔ لالو پرساد یادو سے عبدالصمد کی قربت رہی ہے، وہ لکھتے ہیں: ''ایک تو ان کے (لالو کے) ذہن ودماغ میں اقتدار کا بھوت قبضہ جما کے بیٹھ گیا اور یہ بھوت کبھی بھی انسان کو پنپنے نہیں دیتا، دھیرے دھیرے عوام سے ان کی دوری ہوتی چلی گئی، ان کے آس پاس خوشامدیوں اور فائدہ اٹھانے والے چالاک لوگوں کا گھیرا تنگ ہو گیا، انہوں نے اقتدار میں اپنے سسرالی رشتہ داروں کو بے پناہ فائدہ اٹھانے کا موقع دیا اور وہ اعلانیہ طور پر غیر آئینی حکمراں بن بیٹھے۔'' یہ کہانی بہت دلچسپ ہے، اس کا لطف اسے پڑھ کر ہی ممکن ہے۔ عبدالصمد نے خلوص نیت سے یہ سوانح لکھی ہے، بھلے یہ مختصر سہی مگر اس سے بہت کچھ سیکھا جا سکتا ہے۔ اسے ہاتھوں ہاتھ لیا جانا چاہیے۔ ممبئی کے 'کتاب دار' (9869321477) نے اسے خوبصورت انداز میں شائع کیا ہے۔

قیمت 300 روپے ہے۔ دہلی میں اسے 'عرشیہ پبلیکیشنز' (9971775969) سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

روزنامہ مظفرپور حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr HAKIKAT TIMES उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर हकीकत टाइम्स

# کانوڑ یاترا کے دوران دکانوں پر کیو آر کوڈ کی شرط، سپریم کورٹ کا یوپی حکومت سے جواب طلب

نئی دہلی: اتر پردیش میں کانوڑ راستوں پر کھان پان اور دکانداروں پر کیو آر کوڈ لگانے کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ نے یوپی حکومت کو نوٹس جاری کر کے جواب مانگا ہے۔ اس کے علاوہ معاملے سے جڑی سبھی دیگر عرضیوں کو منسلک کرانے کا حکم دیا گیا ہے۔ دائر عرضی میں کہا گیا تھا کہ دکانوں پر کیو آر کوڈ لگانے کا حکم عدالت کے حکم کے خلاف ہے۔ ان کیو آر کوڈ کو اسکین کر کے دکان مالکوں کے نام پتہ چل سکتے ہیں۔ معاملے کی اگلی سماعت 22 جولائی کو ہوگی۔ عرضی دہندگان کا کہنا ہے کہ اتر پردیش حکومت کا یہ حکم گزشتہ سال سپریم کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی ہے۔ گزشتہ سال سپریم کورٹ نے یوپی حکومت اور اتراکھنڈ حکومت کو ایسا ہی حکم نافذ کرنے سے روک دیا تھا۔ اس حکم میں کہا گیا تھا کہ دکانداروں کو صرف یہ بتانا ہوگا کہ وہ کیا کھانا فروخت کر رہے ہیں، انہیں اپنا اور اپنے ملازمین کا نام بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یوپی حکومت کے نئے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر اپوروانند جھا اور سماجی کارکن آکار پٹیل کی طرف سے سپریم کورٹ میں دائر عرضی میں کہا گیا ہے کہ یہ حکم سپریم کورٹ کے گزشتہ سال کے حکم کی خلاف ورزی ہے کیونکہ اس کا مقصد وہی امتیازی پروفائلنگ حاصل کرنا ہے جسے عدالت نے روک دیا تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ فوڈ وینڈرس کو صرف یہ بتانا ہوگا کہ کس طرح کا کھانا وہ پیش کر رہے ہیں۔ 22 جولائی کو منظور اپنے حکم میں سپریم کورٹ نے کہا تھا، ''ہم ان ہدایات پر عمل درآمد پر روک لگانے کے لیے ایک عبوری حکم پاس کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔'' دوسرے الفاظ میں، فوڈ وینڈرس (ڈھابہ مالکوں، ریستوراں، خوراک اور سبزی فروخت کنندگان، پھیری والے وغیرہ) کو یہ ظاہر کرنا ضروری ہوسکتا ہے کہ وہ کانوڑیوں کو کس طرح کا کھانا دے رہے ہیں، لیکن انہیں اپنی اپنی دکانوں کے مالکوں اور ملازمین کا نام۔ پہچان ظاہر کرنے کے لیے مجبور نہیں کیا جانا چاہیے۔''

# بھارتی بحریہ کو چھ اسٹریٹجک دیسی ساختہ مصنوعات ملیں

نئی دہلی: ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (DRDO) نے منگل کو بحری عملہ کوالیٹیو ریکوائرمنٹس (NSQR) کے خلاف چھ اسٹریٹجک مقامی طور پر ڈیزائن اور تیار کردہ مصنوعات ہندوستانی بحریہ کے حوالے کیں۔ حکام نے ایک بیان میں کہا کہ سکریٹری ڈی ڈی آر اینڈ ڈی اور چیئرمین ڈی آر ڈی او نے دفاعی تجربہ گاہ جودھپو میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں یہ مصنوعات ریئر ایڈمرل سریرام امور، نیول ہیڈکوارٹر کے حوالے کیں۔ مقامی طور پر تیار کردہ چھ مصنوعات میں گاما ریڈی ایشن ایریل سرویلنس سسٹم (گراس(، انوائرنمنٹل سرویلنس وہیکل (ESV)، وہیکل ریڈیولوجیکل کنٹیمینیشن مانیٹرنگ سسٹم (VRCMS)، پانی کے اندر گاما ریڈی ایشن مانیٹرنگ سسٹم (UGRMS)، ڈٹ ایکسٹریکٹر اور کراس کنٹیمینیشن سسٹم (Deactive) اور ڈی سی او آر ڈی ای او آر ڈی ای او آر ڈی ای شامل ہیں۔ ڈی آر ڈی او نے این ایس کیو آر کے خلاف چھ اسٹریٹجک مقامی طور پر ڈیزائن اور تیار کردہ مصنوعات ہندوستانی بحریہ کے حوالے کیں۔ اس سے پہلے، 11 جون کو، ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (DRDO) اور انڈین ایئر فورس نے Mk-ISu-30 کے پلیٹ فارم سے مقامی ریڈیو فریکوئنسی (RF) سیکر سے لیس مقامی بیونڈ ویژول رینج ایئر ٹو ایئر میزائل 'استر' (BVRAAM) کا کامیابی سے فلائٹ ٹیسٹ کیا۔ وزارت دفاع کے ایک بیان کے مطابق، ٹیسٹوں کے دوران، مختلف رینجز، ہدف کے پہلوؤں اور لانچ پلیٹ فارم کے حالات پر تیز رفتار بغیر پائلٹ کے فضائی اہداف کے خلاف دو لانچ کیے گئے۔ دونوں صورتوں میں، میزائلوں نے درستگی کے ساتھ اہداف کو تباہ کیا۔ ٹیسٹ کے دوران، تمام سب سسٹمز نے توقعات کے مطابق کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس میں آر ایف سیکر بھی شامل ہے جسے ڈی آر ڈی او نے مقامی طور پر ڈیزائن اور تیار کیا ہے۔ استر ہتھیاروں کے نظام کی بے عیب کارکردگی کو انٹیگریٹڈ ٹیسٹ رینج، چاندی پور کے ذریعے تعینات رینج ٹریکنگ آلات کے ذریعے حاصل کیے گئے فلائٹ ڈیٹا کے ذریعے درست کیا گیا۔ ان کامیاب فلائٹ ٹیسٹوں نے مقامی متلاشی کے ساتھ استر ہتھیاروں کے نظام کی درستگی اور قابل اعتماد کارکردگی کو دوبارہ قائم کیا ہے۔ استر BVRAAM کی رینج 100 کلومیٹر سے زیادہ ہے اور یہ آرٹ گائیڈنس اور نیویگیشن سسٹم سے لیس ہے۔ ڈی آر ڈی او کی مختلف لیبارٹریوں کے علاوہ، ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ سمیت 50 سے زیادہ سرکاری اور نجی صنعتوں نے ہتھیاروں کے نظام کو کامیاب بنانے میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔

# ہندوستان عالمی سمندری مرکز کے طور پر ابھرنے کا ارادہ رکھتا ہے: سونووال

وشاکھاپٹنم: بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے پیر کو یہاں خلیج بنگال کے دوسرے انیشی ایٹو فار ملٹی سیکٹرل ٹیکنیکل اینڈ اکنامک کوآپریشن (BIMSTEC) پورٹس کانکلیو کا افتتاح کیا اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان کا مقصد ایک عالمی سمندری مرکز کے طور پر ابھرنا ہے۔ وشاکھاپٹنم پورٹ اتھارٹی (VPA) کی میزبانی میں، دو روزہ کنکلیو کا موضوع مستقبل میں نیویگیٹنگ: بلیو اکانومی، انوویشن اینڈ سسٹین ایبل پارٹنرشپس ※ رکھا گیا ہے، جس میں وزارتی وفود، بندرگاہ کے حکام، سمندری ماہرین اور بمسٹیک کے رکن ممالک کے کاروباری رہنماؤں کو اکٹھا کیا جائے گا۔ کانکلیو سے خطاب کرتے ہوئے سونووال نے کہا،'' وزیر اعظم کے وژن 2030 اور 2047 کا مقصد ہندوستان کو ایک عالمی سمندری رہنما بنانا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ بمسٹیک پورٹس کانکلیو خلیج بنگال کے خطے سے بلیو اکانومی کے بے پناہ امکانات کو کھولنے کے لیے ایک اسپرنگ بورڈ کے طور پر کھڑا ہے۔ سونووال نے کہا،'' وزیر اعظم نریندر مودی کی متحرک قیادت میں، ہندوستان کی پڑوسی سب سے پہلے'' کی پالیسی ہے اور اس میں بمسٹیک ممالک کو علاقائی خوشحالی میں کلیدی شراکت داروں کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا،''ہم چاہتے ہیں کہ یہ پلیٹ فارم تمام رکن ممالک کے درمیان بندرگاہ کی قیادت میں صنعت کاری، ڈیجیٹل انضمام اور مہارت کی ترقی کو مضبوط بنانے کے لیے تعاون کو بڑھا سکے جس کے نتیجے میں کروز ٹورازم کو فروغ ملے گا، اور ساحلی اقتصادی زونز کو فروغ ملے گا۔

# سی اے ٹی نے نائب تحصیلدار کی بھرتی میں اردو زبان پر عبوری روک لگائی

جموں، 15 جولائی: سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل (سی اے ٹی) کی دو رکنی بینچ نے جموں و کشمیر ریونیو (ذیلی) سروس بھرتی قواعد 2009 کی اُن دفعات پر عبوری پابندی عائد کر دی ہے، جن کے تحت نائب تحصیلدار کے عہدے کے لیے اردو زبان میں مہارت لازمی قرار دی گئی تھی۔ یہ عبوری حکم راجیش سنگھ و دیگر کی جانب سے دائر درخواست پر جاری کیا گیا، جس میں اردو کو واحد لازمی زبان قرار دیے جانے کو چیلنج کیا گیا تھا۔ درخواست گزاروں کی پیروی سینئر ایڈوکیٹ ابھینو شرما اور ایڈوکیٹ ابھیرش شرما نے کی، جبکہ حکومتِ جموں و کشمیر کی نمائندگی ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرلز راجیش تھاپا، سدیش مگوترہ اور ڈپٹی اے جی ہنر گپتا نے کی۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں مشاہدہ کیا کہ کہ اردو زبان کو واحد لازمی اہلیت قرار دینا، بادی النظر میں امتیازی معلوم ہوتا ہے، خصوصاً جب جموں و کشمیر سرکاری زبانوں کا قانون 2020 نافذ ہو چکا ہے، جس میں اردو سمیت ہندی، کشمیری، ڈوگری اور انگریزی کو بھی سرکاری زبانوں کا درجہ حاصل ہے۔ عدالت نے جموں و کشمیر سروس سلیکشن بورڈ کو ہدایت دی کہ نائب تحصیلدار کے لیے اُن تمام امیدواروں کی درخواستیں قبول کی جائیں جو گریجویشن کے ساتھ سرکاری زبانوں ایکٹ 2020 میں شامل کسی بھی زبان اردو، ہندی، کشمیری، ڈوگری یا انگریزی میں مہارت رکھتے ہوں۔ مزید عدالت نے تمام فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے چار ہفتوں کے اندر جواب داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس مقدمے کی اگلی سماعت 13 اگست 2025 کو مقرر کی گئی ہے۔

# محکمہ تعلیم میں تدریسی عملے کی قلت کو دور کرنے کے لیے اہم پیشرفت

جموں، 15 جولائی جموں وکشمیر محکمہ تعلیم نے تدریسی عملے کی شدید قلت کو مدنظر رکھتے ہوئے

جنرل لائن اساتذہ کی 50 فیصد منجمد اسامیوں کو ڈی فریز کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تا کہ محکمہ میں نئی بھرتیوں کا عمل دوبارہ شروع کیا جا سکے۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق، یہ فیصلہ 25 جون کو وزیر تعلیم سکینہ ایتو کی صدارت میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا، جس میں واضح طور پر ہدایت دی گئی کہ محکمہ 2009 کے ریاستی انتظامی کونسل کے فیصلے کے تحت منجمد کی گئی اسامیوں میں سے نصف کو ڈی فریز کرنے کی تجویز پیش کرے، اور اس اقدام کی مدت 2029 سے بڑھا کر 2034 تک کی جائے۔ یہ فیصلہ اس وقت کی حکومت کی جانب سے 2018 میں سابق ایس ایس اے اساتذہ کو مستقل حیثیت دینے کے تناظر میں لیا گیا تھا، جس کے تحت 39,000 سے زائد اساتذہ کو گریڈ-ٹو اور گریڈ-تھری میں شامل کرتے ہوئے جنرل لائن اساتذہ کی ہزاروں اسامیاں منجمد کر دی گئی تھیں۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ اس عمل کے باعث گزشتہ ایک دہائی سے محکمہ میں تدریسی عملے کی نئی بھرتیاں تعطل کا شکار رہیں، جس سے اسکولوں میں تعلیمی نظام شدید متاثر ہوا۔ یاد رہے کہ جنوری 2019 میں حکومت نے ایس ایس اے اساتذہ کو باقاعدہ سرکاری ملازم بنانے کے لیے 28,363 موجودہ و متوقع خالی اسامیوں کو گریڈ-ٹو اساتذہ کی حیثیت سے تشکیل دیا تھا، جب کہ 4,522 غیر تدریسی اسامیوں کو بھی تدریسی پوسٹوں میں تبدیل کیا گیا تھا۔ اجلاس میں وزیر تعلیم نے پروجیکٹ ڈائریکٹر سمگرہ شکھشا، اور ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر و جموں کو ہدایت دی کہ وہ کشمیر و جموں کے پہاڑی علاقوں میں جاری تعمیراتی منصوبوں کی نگرانی کریں اور موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ محکمہ تعلیم کے اس اہم فیصلے سے نہ صرف نئے امیدواروں کے لیے روزگار کے مواقع کھلیں گے بلکہ اسکولوں میں تدریسی عملے کی قلت پر قابو پانے میں بھی مدد ملے گی۔

# گلوبل مارکیٹ سے ملے جلے رجحانات، ایشیائی بازاروں میں تیزی

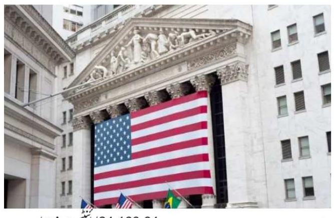

نئی دہلی، 15 جولائی (ہ س)۔ عالمی بازاروں سے آج ملے۔ جلے رجحانات نظر آ رہے ہیں۔ گزشتہ سیشن کے دوران امریکی مارکیٹ میں خریداری کا ماحول رہا۔ ڈاؤ جونز فیوچرز بھی آج علامتی تیزی کے ساتھ کاروبار کر رہا ہے۔ گزشتہ سیشن کے دوران یورپی بازار ملے۔ جلے نتائج کے ساتھ بند ہوئے۔ ایشیائی بازاروں میں آج محدود دائرے میں خریداری ہوتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ امریکی بازار گزشتہ سیشن کے دوران محدود دائرے میں کاروبار کرنے کے بعد معمولی اضافے کے ساتھ بند ہونے میں کامیاب ہوئے۔ ایس اینڈ پی 500 انڈیکس 0.14 فیصد اضافے کے ساتھ 6,268.56 پوائنٹس پر بند ہوا۔ اسی طرح نیس ڈیک نے گزشتہ سیشن کا اختتام 0.27 فیصد اضافے کے ساتھ 20,640.33 پوائنٹس پر کیا۔ ڈاؤ جونز فیوچرز آج 0.01 فیصد کے علامتی اضافے کے ساتھ 44,459.24 پوائنٹس پر کاروبار کر رہا ہے۔

یورپی مارکیٹ میں گزشتہ سیشن کے دوران مسلسل اتار۔ چڑھاو ہوتا رہا۔ ایف ٹی ایس ای انڈیکس 0.63 فیصد اضافے کے ساتھ 8,998.06 پوائنٹس پر بند ہوا۔ اس کے برعکس، سی اے سی انڈیکس نے گزشتہ سیشن کا کاروبار 0.27 فیصد کی کمی کے ساتھ 7,808.17 پوائنٹس پر ختم کیا۔ اس کے علاوہ ڈی اے ایکس انڈیکس 0.39 فیصد کی کمی کے ساتھ 24,160.64 پوائنٹس پر بند ہوا۔

ایشیائی بازاروں میں آج عام طور پر خریداری کا رجحان ہے۔ 9 ایشیائی بازاروں میں سے 7 انڈیکس اضافے کے ساتھ سبز رنگ میں کاروبار کر رہے ہیں جبکہ 2 انڈیکس نقصان کے ساتھ سرخ رنگ میں ہیں۔ کوسپی انڈیکس 0.08 فیصد کی کمزوری کے ساتھ 3,199.60 پر کاروبار کر رہا ہے۔ اسی طرح شنگھائی کمپوزٹ انڈیکس 0.93 فیصد کی زبردست کمی کے ساتھ 3,486.88 پوائنٹس کی سطح پر پہنچ گیا ہے۔

دوسری طرف، گفٹ نفٹی 0.12 فیصد اضافے کے ساتھ 25,183 پوائنٹس کی سطح پر کاروبار کر رہا ہے۔ اسی طرح اسٹریٹس ٹائمز انڈیکس بھی 0.12 فیصد اضافے کے ساتھ 4,114.34 پوائنٹس کی سطح پر پہنچ گیا ہے۔ تائیوان ویٹڈ انڈیکس میں آج زوردار تیزی نظر آ رہی ہے۔ فی الحال یہ انڈیکس 177.13 پوائنٹس یعنی 0.78 فیصد بڑھ کر 22,792.10 پوائنٹس کی سطح پر پہنچ گیا ہے۔ اسی طرح ہینگ سینگ انڈیکس 0.18 فیصد اضافے کے ساتھ 24,245.82 پوائنٹس کی سطح پر کاروبار کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ نکئی انڈیکس 0.07 فیصد اضافے کے ساتھ 39,487.91 پوائنٹس کی سطح پر، سیٹ کمپوزٹ انڈیکس 0.07 فیصد اضافے کے ساتھ 1,144.13 پوائنٹس کی سطح پر اور جکارتہ کمپوزٹ انڈیکس 0.6 فیصد کے اضافے کے ساتھ 7,101.75 پوائنٹس کی سطح پر کاروبار کر رہے ہیں۔

# اسٹاک ایکسچینج کو ملی خطرناک ای میل، تحقیقات جاری

ممبئی، 15 جولائی: بامبے اسٹاک ایکسچینج کو اس وقت ایک بڑی سیکورٹی چیلنج کا سامنا کرنا پڑا جب ایک نامعلوم شخص کی طرف سے بم دھماکے کی دھمکی دی گئی۔ یہ اطلاع ایک ای میل کے ذریعے دی گ جس کے بعد آج پولیس نے بتایا کہ ای میل کی تکنیکی جانچ کے لیے سائبر سیل کی مدد لی جا رہی ہے تاکہ ای میل کے اصل مقام اور بھیجنے والے کی شناخت کی جا سکے۔ واضح رہے کہ ای میل میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ٹاور بلڈنگ میں چار آر ڈی ایکس بم نصب ہیں جو سہ پہر 3 بجے پھٹیں گے۔ معاملے کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے پولیس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ نے فوری طور پر کارروائی کی۔ ای میل جس آئی ڈی سے موصول ہوئی اس کا نام 'کامریڈ پنارائی وجین' بتایا گیا ہے۔ اس ای میل کے متن میں واضح طور پر یہ کہا گیا تھا کہ بامبے اسٹاک ایکسچینج کو دھماکوں سے تباہ کر دیا جائے گا، جس کے نتیجے میں ادارے کی سیکورٹی اور خفیہ ایجنسیوں میں کھلبلی مچ گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر پوری عمارت کی تلاشی لی، لیکن چھان بین کے دوران کسی قسم کا قابل اعتراض مواد یا آتش گیر مادہ برآمد نہیں ہوا۔ ایم آر اے مارگ پولیس نے نامعلوم ملزم کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 351(1)(بی)، 353(2)، 351(3) اور 351(4) کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بامبے اسٹاک ایکسچینج ملک کا اہم اقتصادی مرکز ہے، جہاں ایسی دھمکیاں نہ صرف سرمایہ کاروں کو متاثر کرتی ہیں بلکہ شہر کی مجموعی سیکورٹی پر بھی سوال اٹھاتی ہیں۔ تاہم، پولیس نے شہریوں کو یقین دلایا ہے کہ صورت حال قابو میں ہے اور افواہوں سے بچنے کی تلقین کی ہے۔

# غذائیت کے میدان میں پیش رفت، مہاراشٹر کا نمایاں مقام

## شدید غذائی قلت کے اعداد و شمار کے مطابق 2023 میں 80,248 بچے یعنی 1.93 فیصد متاثرہ تھے

ممبئی، 15 جولائی: مہاراشٹر حکومت نے غذائی قلت کے خاتمے کی جانب قابل ذکر پیش رفت کی ہے اور ریاست اب ملک کی ان پانچ سرفہرست ریاستوں میں شامل ہو چکی ہے جہاں غذائیت کی شرح میں تیزی سے بہتری آئی ہے۔ خواتین اور اطفال کی ترقی کی وزیر آدیتی تاٹکرے نے بتایا کہ انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروس اسکیم اور دیگر مشترکہ اقدامات کی بدولت گزشتہ دو برسوں میں اعتدال پسند اور شدید غذائی قلت میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔

قانون ساز کونسل کے اجلاس میں سنجے کینیکر نے یہ موضوع اٹھایا، جبکہ ششی کانت شنڈے، چترا واگھ، پروین دریکر اور سنجے کھوڈکے نے بھی بحث میں حصہ لیا۔ سن 2023 میں ریاست میں 41,67,180 بچوں کی پیمائش کی گئی، جن میں سے 2,12,203 یعنی 5.09 فیصد اعتدال پسند غذائی قلت کا شکار تھے۔ سن 2025 میں یہ شرح 3.16 فیصد پر آ گئی، جب کہ 48,59,346 بچوں میں سے 1,51,643 بچے اس زمرے میں آئے، یعنی 2.74 فیصد کی واضح کمی واقع ہوئی۔

شدید غذائی قلت کے اعداد و شمار کے مطابق 2023 میں 80,248 بچے یعنی 1.93 فیصد متاثرہ تھے، جبکہ 2025 میں یہ تعداد گھٹ کر 30,800 یعنی 0.64 فیصد رہ گئی، اس طرح 1.3 فیصد کی کمی درج کی گئی۔ ممبئی کے مضافاتی علاقوں میں یہ بہتری خاص طور پر نمایاں رہی، جہاں شدید غذائی قلت کے شکار بچوں کی تعداد 5,580 سے گھٹ کر 2,088 ہوگئی، یعنی 1.23 فیصد کی کمی واقع ہوئی۔ حکومت نے آنگن واڑی کارکنان، ہیلپروں اور چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ افسران کی خالی آسامیوں کو تیزی سے پُر کیا۔ 18,265 خالی آسامیوں میں سے 15,064 پر تقرری ہو چکی ہے اور مزید 2,318 کے لیے فہرست جاری کی گئی ہے، اس طرح مجموعی طور پر 17,382 آسامیوں کی بھرتی مکمل ہو چکی ہے، جس سے 95.16 فیصد تقرری عمل میں آ چکی ہے۔ دیہی علاقوں میں جاری وی سی ڈی سی اسکیم کے بعد اب شہری علاقوں میں یو سی ڈی سی اسکیم کو نافذ کیا جا رہا ہے، جس کے تحت شہری اور مضافاتی علاقوں میں غذائی قلت کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ وزیر تاٹکرے نے کہا کہ اگرچہ ریاست نے ملک کی نسبت بہتر نتائج دیے ہیں، تاہم مقصد ہے کہ کوئی بھی بچہ غذائی قلت سے متاثر نہ ہو، اور آئندہ دو سالوں میں یہ شرح 0.50 فیصد سے بھی کم کر دی جائے گی۔

# بھارت اور ازبکستان نے فارما تعلقات میں مزید تعاون بڑھایا

نئی دہلی 15 جولائی: ہندوستان اور ازبکستان دونوں ممالک کے اہم اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ایک اعلیٰ سطحی ورچوئل میٹنگ کے بعد، صحت کی دیکھ بھال اور دواسازی کے شعبوں میں تعاون کو بڑھانے کے لیے تیار ہیں۔ بحث تجارت کو فروغ دینے، ازبکستان کی بڑھتی ہوئی دواسازی کی مارکیٹ میں ہندوستانی سرمایہ کاری کو راغب کرنے، اور ریگولیٹری اور کاروباری فریم ورک کو مضبوط بنانے پر مرکوز تھی تاکہ خطے میں ہندوستانی فارما کمپنیوں کے لیے آسان آپریشنز کو قابل بنایا جا سکے۔ ازبکستان اپنے صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے اور مقامی ادویات کی تیاری کو فروغ دینے کی کوشش کے ساتھ، ہندوستانی فارماسیوٹیکل فرموں کو تاشقند میں سرمایہ کاری کے فورمز میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا۔ ازبک فریق نے اس شعبے کو تبدیل کرنے کے مقصد سے اپنے اسٹریٹجک اقدامات کی نمائش کی اور ہندوستانی تکنیکی مہارت اور سرمایہ میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ میٹنگ میں ہندوستانی شرکاء کی طرف سے مصنوعات کی رجسٹریشن اور ریگولیٹری وضاحت کے حوالے سے اٹھائے گئے خدشات کو بھی دور کیا گیا۔

ازبک حکام نے یقین دلایا کہ منظوری کے عمل کو ہموار کرنے اور ہندوستانی بازار میں داخلے کو آسان بنانے کے لیے شفاف رہنما خطوط فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اس بحث کی ایک اہم بات آئی پی ایچ ای ایکس 2025 میں ازبکستان کی تصدیق شدہ شرکت تھی، جو کہ دواسازی اور صحت کی دیکھ بھال پر ہندوستان کی اہم بین الاقوامی نمائش ہے۔

دونوں فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ یہ تقریب B2B شراکت داری، علم کے تبادلے اور مشترکہ مینوفیکچرنگ وینچرز کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر کام کر سکتی ہے۔ ہندوستان ازبکستان کو سستی اور معیاری ادویات فراہم کرنے والے کلیدی سپلائر کے طور پر ابھرا ہے جس میں ہیپاٹائٹس، الرجی اور متعدی بیماریوں کے علاج شامل ہیں۔ ازبک فارماسیوٹیکل مارکیٹ، جو کہ 2028 تک سالانہ 7٪ کی متوقع شرح سے بڑھ رہی ہے، کو بیرون ملک توسیع کے خواہاں ہندوستانی کمپنیوں کے لیے زرخیز زمین کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ کئی ہندوستانی-ازبک مشترکہ منصوبے پہلے سے ہی کام کر رہے ہیں، اور مزید کی توقع ہے، کیونکہ ازبکستان منشیات اور طبی آلات کی تیاری میں خود انحصاری پر زور دے رہا ہے۔ صحت کی دیکھ بھال تک رسائی اور اختراع کے لیے مشترکہ عزم کے ساتھ، دونوں ممالک ایسے تعلقات کو گہرا کرنے کے لیے تیار ہیں جو خطے میں فارماسیوٹیکل ڈپلومیسی کی نئی تعریف کر سکتے ہیں۔

# پہلی بار برآمد کنندگان کی مدد کے لیے مرکز نئی رہنما خطوط جاری کرے گا: پیوش گوئل

نئی دہلی: مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل نے کہا ہے کہ نئی منڈیوں، نئی مصنوعات اور نئے برآمد کنندگان کو کس طرح فروغ دیا جا سکتا ہے اس بارے میں حکومت جلد ہی مزید رہنما خطوط کے ساتھ سامنے آئے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزارت اور اضلاع ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ (ODOP) مصنوعات کو نئی منڈیوں میں فروغ دینے اور پہلی بار برآمد کنندگان کی مدد کے لیے شراکت داری کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزارت تجارت پہلی بار برآمد کنندگان کو نئی منڈیوں میں فروغ دینے کے لیے اضلاع کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔ گوئل نے روشنی ڈالی کہ مختلف ریاستوں کے 773 اضلاع نے ہندوستان کی کامیابی کی کہانی میں حصہ ڈالا ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہندوستان ایک ہنگامہ خیز دنیا میں صحرا میں ایک نخلستان کی طرح ہے اور آج دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان 2027 میں تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس بہت ساری متنوع مصنوعات ہیں جو ہندوستان کو عالمی سطح پر لے جا سکتی ہیں۔ گوئل نے وایناڈ کی کافی، رتناگیری آم اور پلوامہ سے زعفران جیسی مثالوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ ان مصنوعات کی وسیع رینج کی نمائندگی کرتے ہیں جو ہندوستان کا نام دنیا میں لے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ضلع، ایک پروڈکٹ ایک منفرد اقدام ہے، اور کسی دوسرے ملک میں ایسا نہیں ہے۔ ہر ضلع ایک الگ قسم کی میراث لاتا ہے۔

# شروعاتی کاروبار میں شیئر بازار میں معمولی تیزی، سینسیکس اور نفٹی میں اضافہ

نئی دہلی، 15 جولائی: گھریلو شیئر بازار میں آج شروعاتی کاروبار کے دوران اتار۔ چڑھاو کے درمیان معمولی تیزی کا رجحان نظر آ رہا ہے۔ آج کے کاروبار کی فلیٹ سطح پر ملی جلی شروعات ہوئی تھی۔ بازار کھلنے کے بعد خریداری کی حمایت سے سینسیکس اور نفٹی دونوں انڈیکس میں تیزی آئی۔ حالانکہ تھوڑی دیر کے بعد فروخت کنندگان نے دباو ڈالنا شروع کر دیا، جس کی وجہ سے مارکیٹ کی حرکت میں کمی آ گئی۔ صبح 10 بجے تک کاروبار ہونے کے بعد سینسیکس 0.08 فیصد اور نفٹی 0.10 فیصد کی مضبوطی کے ساتھ کاروبار کر رہے تھے۔ آج صبح دس بجے تک کا کاروبار ہونے کے بعد شیئر مارکیٹ کے بڑے شیئروں میں سے ہیرو موٹو کارپ، سن فارماسیوٹیکلز، آئشر موٹرز، بھارت الیکٹرانکس اور انڈس انڈ بینک کے شیئر 1.65 فیصد سے لیکر 0.89 فیصد کے اضافے کے ساتھ کاروبار کر رہے تھے۔ دوسری طرف ایچ سی ایل ٹیکنالوجی، ایٹرنل، سپلا، جے ایس ڈبلیو اسٹیل اور ٹاٹا اسٹیل کے شیئر 2.77 فیصد سے لیکر 0.45 فیصد کے نقصان کے ساتھ کاروبار کر رہے تھے۔ ابھی تک کے کاروبار میں شیئر مارکیٹ میں 2,437 شیئروں میں ایکٹو ٹریڈنگ ہو رہی تھی۔ ان میں سے 1,880 شیئر منافع کما کر سبز نشان میں جبکہ 557 شیئر نقصان اٹھا کر سرخ نشان میں کاروبار کر رہے تھے۔ اسی طرح سینسیکس میں شامل 30 شیئروں میں سے 20 شیئر خرید کی حمایت کے ساتھ سبز نشان میں برقرار تھے۔ دوسری جانب فروخت کے دباو کے باعث 10 کمپنیوں کے شیئر سرخ نشان میں کاروبار کر رہے تھے۔ جبکہ نفٹی میں شامل 50 شیئروں میں سے 31 شیئر سبز نشان میں اور 19 شیئر سرخ نشان میں کاروبار کرتے نظر آ رہے تھے۔ بی ایس ای کا سینسیکس آج 20.30 پوائنٹس کی معمولی کمزوری کے ساتھ 82,233.16 پوائنٹس کی سطح پر کھلا۔ کاروبار کا آغاز ہوتے ہی خریداری کی حمایت کے باعث انڈیکس کچھ ہی دیر میں 82,462.38 پوائنٹس کی سطح پر آ گیا۔ اس کے بعد فروخت شروع ہونے سے انڈیکس گرنا شروع ہو گیا۔

# موسلا دھار بارش سے راجستھان میں سیلاب جیسی صورتحال، 12 اموات، کئی اضلاع الرٹ پر

جے پور، 15 جولائی: راجستھان میں گزشتہ 24 گھنٹوں سے جاری موسلا دھار بارش نے معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ پانی جمع ہونے، آسمانی بجلی گرنے، عمارت گرنے اور ڈوبنے کے واقعات میں اب تک 12 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ چمبل ندی میں بہہ جانے والے سات میں سے چھ افراد ابھی تک لاپتہ ہیں۔ محکمہ موسمیات نے منگل کو ریاست کے 13 اضلاع میں شدید بارش کی وارننگ بھی جاری کی ہے، جن میں سے تین اضلاع میں ریڈ الرٹ کا اعلان کیا گیا ہے۔ کوٹہ اور پالی کے اسکولوں میں چھٹی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ راجدھانی جے پور میں پیر کی شام سے شروع ہونے والی بارش منگل کی صبح تک جاری ہے۔ 12 گھنٹے کی مسلسل بارش کے باعث شہر کی کالونیاں اور اہم سڑکیں پانی میں ڈوبی ہوئی ہیں۔ نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ موسمیاتی مرکز جے پور کے مطابق، اس وقت دو بڑے موسمیاتی سسٹمز فعال ہیں، جس کی وجہ سے ریاست میں شدید بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ پہلا دباو کا ایریا جنوب مشرقی گنگا مغربی بنگال اور ملحقہ بنگلہ دیش کے اوپر ہے۔ یہ کم دباو کا علاقہ گزشتہ 6 گھنٹوں کے دوران 8 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے مغرب-شمال-مغرب کی سمت میں منتقل ہوا ہے اور اس وقت کولکاتا سے 90 کلومیٹر شمال اور بردوان سے 50 کلومیٹر مشرق میں واقع ہے۔ اس کے اگلے 24 گھنٹوں کے دوران اسی سمت بڑھنے کا امکان ہے۔ دوسرا فعال نظام شمال مشرقی راجستھان اور ملحقہ شمال مغربی مدھیہ پردیش کے اوپر واقع ایک واضح کم دباو کا علاقہ ہے۔ یہ مغرب-شمال-مغرب کی سمت بھی بڑھ رہا ہے اور اگلے دو دنوں تک راجستھان کے مختلف حصوں کو متاثر کر سکتا ہے۔ ان موسمیاتی نظاموں کے اثر کی وجہ سے ریاست کے کئی علاقوں میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ کوٹہ شہر میں نالوں میں طغیانی اور مسلسل بارش کی وجہ سے کئی کالونیوں میں کمر کی سطح تک پانی بھر گیا ہے۔ اننت پورہ، سبھاش وہار، بور کھیڑا، کاشی دھام، پرتاپ نگر، دیولی عرب روڈ سمیت کئی علاقوں میں

معمولات زندگی درہم برہم ہو گیا ہے۔ سبھاش وہار کالونی میں نالوں میں پانی جمع ہونے کا مسئلہ سنگین ہو گیا، جہاں جانی نقصان سے بچنے کے لیے بجلی کی فراہمی بند کرنی پڑی۔ بارش کے درمیان مگرمچھ کے نظر آنے کی خبر سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ بندھا-دھرم پورہ علاقہ میں ایک نوجوان خاتون تیز بہاو میں اپنی اسکوٹی سمیت بہہ گئی جسے بچا لیا گیا تاہم علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ پالی ضلع میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے سکڑی اور للڑی ندیوں کی پانی کی سطح بڑھ گئی جس کی وجہ سے شہر کے کئی علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہو گئی۔ سندھی اور راجیو گاندھی کالونی دو سے تین فٹ تک پانی سے بھری ہوئی ہے۔ رام دیو روڈ، آدرش نگر، وی ڈی نگر جیسی کالونیوں میں پانی گھروں میں داخل ہو گیا۔ حیدر کالونی میں دکان گر گئی، جبکہ کرنٹ لگنے سے ایک نوجوان جاں بحق ہو گیا۔ صورتحال اتنی سنگین ہے کہ ضلع کلکٹر اور ایس پی کو صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ٹریکٹر پر سفر کرنا پڑا۔ موسلا دھار بارش کی وجہ سے چتوڑ گڑھ ضلع کے راوت بھاٹا علاقے میں نالوں میں طغیانی ہے۔ دھاوت کلاں گاوں میں کھیت میں پھنسے ایک کنبہ کو جھونپڑی کی چھت پر رات گزارنی پڑی، جنہیں ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے بحفاظت نکال لیا۔ اسی علاقے کے کمہار محلہ کا رہائشی 12 سالہ ہنی برساتی نالے میں بہہ گیا جس کی لاش پیر کی دوپہر ایک پل کے قریب سے ملی۔ ادے پور کے جھڈول علاقے میں بدرانہ اور ٹی ڈی ندیوں کے بہہ جانے کی وجہ سے کئی راستے بند ہو گئے ہیں۔ دو نوجوان نہاتے ہوئے ندی میں بہہ گئے جنہیں بروقت بچا لیا گیا۔ ماولی علاقے میں ایک اسکول بس انڈر پاس میں پھنس گئی جسے ٹریکٹر کی مدد سے باہر نکالا گیا۔ شہر کے بڑے علاقوں میں درخت گر گئے اور ٹریفک جام رہا۔ جودھ پور میں تین گھنٹے کی شدید بارش کے بعد ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں پانی بھر گیا اور پٹریاں پانی میں ڈوب گئیں۔ جس کی وجہ سے چار ٹرینوں کو جزوی طور پر منسوخ کر دیا گیا اور پانچ ٹرینوں کے روٹ تبدیل کر دیے گئے۔ شہر کے گنگنا روڈ پر سائی ریزیڈنسی سمیت کئی کالونیوں میں پانی بھر جانے سے لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے۔ راج سمند ضلع میں مسلسل بارش کی وجہ سے کالولی، راج نگر، مانک چوک، کمل تلائی روڈ جیسے علاقے پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ کھمنور میں کاریں پانی میں بہہ گئیں، جبکہ کمبھل گڑھ کے باگھیری ناکہ ڈیم سے بناس ندی میں پانی کی سطح بڑھنے سے راجسمند جھیل کے بھرنے کا امکان بڑھ گیا ہے۔ دھول پور کے باڑی اور نیدھارا گاوں میں دریا عبور کرتے ہوئے دو افراد بہہ گئے جن کی تلاش جاری ہے۔ وہیں ضلع بوندی کے ڈابی علاقے میں سڑکوں اور پنچایت بھون میں پانی بھر گیا جس کی وجہ سے ٹریفک ٹھپ ہو کر رہ گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اب تک راجستھان میں اوسط سے 102 فیصد زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ اکیلے بھینسر وڈ گڑھ میں 174 ملی میٹر، بجولیا میں 172 ملی میٹر، ٹونک کے دونی میں 146 ملی میٹر اور پالی میں 252 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ بنگال اور شمال مشرقی راجستھان پر دو دباو والے علاقوں کی وجہ سے، بارش کی شدت اگلے 48 گھنٹوں میں پوری

روزنامہ مظفرپور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

# قابض اسرائیل کی مکاری سے مذاکرات سبوتاژ کرنے کی مذموم کوششیں

غزہ: جب فلسطینی مزاحمت اپنے خون میں لت پت عوام کی زندگی بچانے کے لیے عالمی اور علاقائی ثالثی کوششوں کا ذمہ داری سے خیرمقدم کر رہی ہے، وہیں قابض اسرائیل نے ان مذاکرات کو ناکام بنانے کی منظم حکمت عملی اپنا رکھی ہے۔ دراصل یہ کوئی مذاکرات نہیں، بلکہ ایک سیاسی ڈرامہ ہے جس کا مقصد قابض ریاست کے اندرونی اور بیرونی مفادات کو تحفظ دینا ہے۔ مکاری، فریب اور انسانی المیے پر سیاست: مرکز اطلاعات فلسطین سے گفتگو میں سرکاری میڈیا آفس کے ڈائریکٹر اسماعیل ثوابتہ کا کہنا تھا کہ قابض اسرائیل دوغلے پن اور فریب پر مبنی راستہ اختیار کیے ہوئے ہے۔ وہ بظاہر مذاکرات کا راگ الاپتا ہے، مگر پس پردہ پروپیگنڈے، نمائشی چالاکیوں، امداد کی راہ میں رکاوٹیں، انخلا سے انکار اور جبری ہجرت کی پالیسیوں پر عمل کر رہا ہے۔ یہ سب کچھ امریکہ کی آشیرباد اور ایک دانستہ خاموش سفارتی خلاء میں انجام پا رہا ہے۔ مذاکرات کی آڑ میں جھوٹ: ثوابتہ کے مطابق قابض اسرائیل ایک گمراہ کن میڈیا حکمت عملی پر کام کر رہا ہے۔ وہ عوام کو دکھانے کے لیے معاہدے کے امکانات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتا ہے، مگر درحقیقت مذاکرات کی میز پر سخت رویہ اختیار کرتا ہے، تاکہ دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونک سکے اور فلسطینی مزاحمت پر نفسیاتی دباؤ ڈالے۔ ثوابتہ کا کہنا ہے کہ ”جب مزاحمت مکمل ذمہ داری سے جنگ بندی کی کوششوں کا حصہ بن رہی ہے، قابض اسرائیل میڈیا کو ہتھیار بنا کر مذاکرات کو تباہ کرنے میں مصروف ہے“۔

اس بات کی تصدیق متعدد اسرائیلی صحافتی رپورٹس بھی کرتی ہیں، جیسا کہ قابض چینل 12 نے تسلیم کیا کہ اسرائیلی حکومت جان بوجھ کر متضاد اطلاعات پھیلا رہی ہے، تاکہ ثالثوں کو الجھا سکے اور جھوٹا تاثر دے سکے کہ مذاکرات میں کوئی پیش رفت ہو رہی ہے۔ میدان خون سے لال، مذاکرات کے باوجود قتل عام جاری: غزہ میں قابض اسرائیلی فوج کی روزمرہ کی درندگی تھمنے کا نام نہیں لے رہی، خواہ مذاکرات ہو رہے ہوں یا نہیں۔ حالیہ ایام میں الزیتون محلہ، دیر البلح اور خان یونس میں مہاجر کیمپوں پر بمباری نے کئی خاندانوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا۔

قانونی ماہر احمد ابوزہری کہتے ہیں کہ جس فریق کا طیارہ مسلسل بم برسا رہا ہو، وہ کیسے کسی نیک نیتی والے مذاکراتی عمل کا حصہ ہو سکتا ہے؟ روزانہ کا قتل و قتال نہ صرف سفارتی آداب کی پامالی ہے بلکہ باہمی اعتماد کی ہر بنیاد کو تباہ کر دیتا ہے۔ ”ڈاکٹرز وِدآؤٹ بارڈرز“ کی ایک رپورٹ کے مطابق، سنہ 2025ء کے گذشتہ دو ماہ کے دوران 70 فیصد سے زائد شہری ہلاکتیں ان ایام میں ہوئیں جب مذاکرات جاری تھے۔ یہ حقیقت اس جھوٹ کو دفن کر دیتی ہے کہ قابض اسرائیل امن کا خواہاں ہے۔

قابض کی پالیسی: انخلا نہیں، نئے حقائق کا نفاذ: قابض اسرائیل ”نقشہ جات برائے دوبارہ تعیناتی“ کے نام پر غزہ کے وسیع علاقوں پر اپنی فوجی گرفت قائم رکھنا چاہتا ہے۔ ان علاقوں میں نیٹزاریم، صلاح الدین کوریڈور (مصر کی سرحد) اور رفح کے مہاجر کیمپ شامل ہیں۔ یہ منصوبہ دراصل ایک طویل المدتی جبری ہجرت کی سازش ہے۔

فلسطینی مزاحمت ان نقشوں کو محض ”مذاکراتی فریب“ قرار دیتی ہے، جو قابض اسرائیل کی موجودگی کو قانونی شکل دینے اور جبری ہجرت کو مستحکم کرنے کی سازش ہیں۔ اس کا واضح انکار جنوری سنہ 2025ء کے معاہدے میں کیا گیا تھا، جس میں مکمل انخلا اور تمام مہاجرین کی واپسی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

انسانی امداد کو ہتھیار بنانا: ایک اور ظلم: ثوابتہ نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل انسانی امداد کو ایک سودے بازی کا ہتھیار بنائے ہوئے ہے۔ امدادی قافلے یا تو روکے جا رہے ہیں یا انہیں ان علاقوں میں بھیجا جا رہا ہے جہاں آبادی کو زبردستی منتقل کیا جانا مقصود ہے، جیسا کہ موراج روٹ پر ہوا۔ وہاں ہزاروں مہاجرین کو ایسی جگہوں پر جمع کیا گیا، جو قابض طیاروں کے نشانے پر تھیں یہ ”موت کے پھندے“ سے کم نہیں۔ اقوام متحدہ کی رپورٹس کے مطابق، جون کے مہینے میں قابض اسرائیل نے 80 فیصد سے زیادہ امدادی ٹرکوں کو غزہ داخل ہونے سے روکے رکھا، حالانکہ ان کی راہ کھولنے پر عارضی معاہدے بھی موجود تھے۔ یہ عمل بنیادی خوراک اور دواؤں کو اجتماعی دباؤ کے لیے استعمال کرنا ہے، جو ایک جنگی جرم کے زمرے میں آتا ہے۔ امریکہ کا کردار: قابض کی پشت پناہی: ماہرین کے مطابق مذاکراتی عمل کی سب سے بڑی رکاوٹ امریکہ کی غیر مشروط سیاسی اور سفارتی حمایت ہے، جو قابض اسرائیل کو ہر جرم سے بری الذمہ قرار دیتی ہے۔ واشنگٹن ایک طرف تو وقتی جنگ بندی کی بات کرتا ہے، دوسری طرف اسرائیل سے مستقل انخلا کی کوئی شرط نہیں لگاتا۔

ابوزہری کے مطابق: ”مذاکرات کو اصل معنی سے محروم کر دینے میں امریکہ کا کھلا جھکاؤ سب سے بڑا کردار ادا کر رہا ہے، جو قابض اسرائیل کو کسی بھی معاہدے کو سبوتاژ کرنے کی کھلی چھوٹ دیتا ہے۔“ جنگ کے تسلسل پر انحصار: نیتن یاہو کا بچاؤ منصوبہ: اسماعیل ثوابتہ نے مرکز اطلاعات فلسطین کو اپنی ایک پوسٹ کے حوالے سے بتایا کہ قابض اسرائیل کا اصل مقصد جنگ کا خاتمہ نہیں، بلکہ اس کو طول دینا ہے تاکہ مجرم نیتن یاہو کی حکومت کو اندرونی بحرانوں سے بچایا جا سکے اور بین الاقوامی فوجداری عدالت کے وارنٹ سے راہِ فرار مل سکے۔ ان کا کہنا تھا: ”تمام شواہد یہی بتاتے ہیں کہ قابض اسرائیل مذاکرات کے نام پر ایک کھیل کھیل رہا ہے۔ وہ سنجیدہ نہیں، بلکہ چالاکی، جھوٹ اور تاخیری حربوں سے مذاکراتی عمل کو سبوتاژ کر رہا ہے۔“

دھوکے کی گرفت میں مذاکرات: ثالثی کی تمام کوششوں کے باوجود، قابض اسرائیل جنگ بندی کے امکانات کو منظم انداز میں تباہ کر رہا ہے۔ اس کے ہتھیار ہیں: جھوٹا پروپیگنڈا، مسلسل قتل عام، انخلا سے انکار اور جبری ہجرت کی پالیسی وہ بھی امریکی سرپرستی میں اور عالمی خاموشی کی تاریکی میں۔

ادھر مزاحمت ایک واضح راستہ اختیار کیے ہوئے ہے، مگر قابض اسرائیل ایک ایسی ”مصنوعی جنگ بندی“ نافذ کرنے کی کوشش کر رہا ہے جو نہ صرف اس کے قبضے کو جائز بنائے بلکہ فلسطینیوں کی مستقل جلاوطنی کو بھی قانونی شکل دے۔

یہ وقت ہے کہ عالمی برادری محض تماشائی نہ بنے، بلکہ عملی دباؤ ڈالے، جنگ بند کروائے، مہاجرین کو ان کے گھروں میں واپس لایا جائے اور غزہ کا محاصرہ ختم کیا جائے۔ بصورت دیگر، یہ دھوکہ دہی پر مبنی مذاکراتی عمل فلسطینی عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔

## غزہ میں نسل کشی، تباہی اور محاصرے پر حماس اور اسلامی جہاد کی اہم مشاورت

غزہ: غزہ میں جاری نسل کشی، قحط، خونریزی اور قابض اسرائیل کی بے رحمانہ جارحیت کے تناظر میں اسلامی تحریک مزاحمت حماس اور اسلامی جہاد تحریک فلسطین کے اعلیٰ سطحی وفود کے درمیان اتوار کے روز اہم ملاقات ہوئی، جس میں فلسطینی عوام کو درپیش سیاسی اور انسانی صورتحال پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ مرکز اطلاعات فلسطین کو موصول ہونے والے حماس کے سرکاری بیان کے مطابق یہ ملاقات حماس کے وفد کی قیادت کرتے ہوئے محمد درویش، جو قیادت کونسل کے سربراہ ہیں نے کی جبکہ اسلامی جہاد کا وفد زیاد النخالہ کی قیادت میں شریک ہوا۔ دونوں وفود نے ملاقات میں فلسطینی عوام کی بے مثال قربانیوں اور ناقابل بیان مصائب کا ذکر کیا، جو وہ قابض اسرائیل کے ہاتھوں روزانہ درندگی، بھوک، بمباری اور جبری بے دخلی کے خلاف مزاحمت کرتے ہوئے جھیل رہے ہیں۔ دشمن کی کوشش ہے کہ فلسطینیوں کو کچل کر اپنے سامراجی اور غاصبانہ منصوبے نافذ کیے جائیں، لیکن فلسطینی عوام ہر روز اپنے خون سے ان منصوبوں کو ناکام بنا رہے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ دونوں وفود نے مجاہدین کی عظیم قربانیوں، شجاعت اور بہادری کو سراہتے ہوئے ان کے روزانہ دشمن پر پڑنے والے کاری واروں پر فخر کا اظہار کیا، جنہوں نے قابض اسرائیل کو بھاری جانی و عسکری نقصان پہنچایا ہے۔ حماس اور اسلامی جہاد کے وفود نے موجودہ مذاکراتی عمل اور ثالثوں کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز پر بھی گفتگو کی۔ دونوں جماعتوں نے اس بات پر زور دیا کہ کوئی بھی مذاکرات اسی وقت قابلِ قبول ہوں گے جب وہ فلسطینی عوام کے دیرینہ اہداف کے حصول کی ضمانت دیں۔ ان اہداف میں جنگ کا مکمل خاتمہ، قابض اسرائیلی فوج کا مکمل انخلاء، سرحدی گزرگاہوں کا کھولنا اور تباہ شدہ غزہ کی فوری ازسرنو تعمیر شامل ہیں۔ دونوں وفود نے قابض اسرائیل کی طرف سے ان تجاویز پر دیے گئے ردعمل اور ان سے نمٹنے کے لائحہ عمل پر بھی تفصیلی غور کیا۔ یہ ملاقات فلسطینی وحدت، استقامت اور دشمن کے خلاف مشترکہ حکمت عملی کے عزم کا مظہر ہے۔ غزہ کی مظلوم لیکن باہمت عوام اپنی سرزمین پر آزادی، وقار اور زندگی کا حق چاہتے ہیں، اور اس جدوجہد میں وہ کسی قیمت پر پیچھے نہیں ہٹیں گے۔

## برطانیہ میں حکومت کا 18 سے 21 سالہ نوجوان کو روزگار، تعلیم یا تربیت میں شامل کرنے کا منصوبہ

لندن (یواین آئی) برطانیہ کی حکومت نے نوجوانوں کے لیے ایک نیا اقدام شروع کیا ہے جسے ’یوتھ گارنٹی‘ کا نام دیا گیا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد ہے کہ ہر 18 سے 21 سالہ نوجوان یا تو روزگار میں، کسی تربیتی پروگرام میں شامل ہو یا تعلیم حاصل کر رہا ہو۔ یہ اسکیم ’پلان فار چینج‘ کے تحت متعارف کروائی گئی ہے تاکہ نوجوانوں کے لیے مواقع بڑھائے جائیں اور ان کے راستے کی رکاوٹیں ختم کی جاسکیں۔ اس منصوبے کے تحت انگلینڈ بھر میں آٹھ ’یوتھ گارنٹی ٹرائل بلیزرز‘ کا آغاز کیا گیا ہے جو نوجوانوں کے لیے ملازمت اور مہارت کے شعبوں میں معاونت فراہم کریں گے، ساتھ ہی جاب سینٹرز کو بھی جدید بنایا جا رہا ہے۔ اس تمام عمل کے لیے حکومت نے 45 ملین پاؤنڈ کی سرمایہ کاری کی ہے، اب نوجوانوں کی رائے سے پالیسیاں بنیں گی، حکومت نے نوجوانوں کی رہنمائی کے لیے ایک ’یوتھ ایڈوائزری پینل‘ بھی قائم کیا ہے تاکہ نوجوانوں کی آراء سے یہ منصوبہ بہتر طریقے سے تشکیل دیا جا سکے۔ اس پینل میں شامل نوجوان پہلے ہی حکومت کو ایسی تجاویز دے چکے ہیں جن پر عملدرآمد شروع ہو چکا ہے۔

## کمبوڈیا کے وزیراعظم 2026 سے 24 ماہ کی لازمی فوجی سروس کو منظوری دیں گے

نام پینہ (یواین آئی) کمبوڈیا کے وزیراعظم ہن مانیٹ نے کہا ہے کہ ملک کی قومی اسمبلی لازمی فوجی سروس قانون کو منظوری دے گی، جس کے بعد سال 2026 سے فوج میں خدمات انجام دینا لازمی ہو جائے گا۔ یہ قانون 22 دسمبر 2006 کو نافذ کیا گیا تھا اور اس میں 18 ماہ کی تربیتی مدت تجویز کی گئی تھی لیکن یہ کاغذوں تک محدود رہا اور ابھی تک اس پر عمل درآمد نہیں ہوا۔ مسٹر مانیٹ نے وسطی کیمپونگ چھنانگ صوبے کے ایک تربیتی مرکز میں منعقدہ نیشنل ملٹری پولیس کی 32 ویں سالگرہ کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لازمی فوجی سروس قانون سال 2026 سے لاگو کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، ”فوجی بھرتی کے قانون سے ہمیں فوجیوں کی تعداد بڑھانے اور اپنی فوج کو مضبوط کرنے میں مدد ملے گی۔“ لازمی ملٹری سروس قانون کے تحت کمبوڈیا کے 18 سے 30 سال کی عمر کے تمام مردوں سے 18 ماہ کی فوجی سروس کے لیے اندراج کرانا اور اسے مکمل کرنا لازمی ہے۔ تاہم، خواتین کے لیے خدمت رضاکارانہ ہے۔ مسٹر مانیٹ نے کہا کہ 18 ماہ کی لازمی تربیت کی مدت کو 24 ماہ تک بڑھا دیا جائے گا کیونکہ 18 ماہ جامع فوجی تربیت کے لیے ناکافی ہیں، جس میں فوجی اور انتظامی طریقہ کار بھی شامل ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ یہ قانون دو بنیادی مقاصد کو پورا کرتا ہے۔ تربیت یافتہ فوجیوں کی تعداد میں اضافہ کرنا اور فوجی خدمات کی تاثیر کو بڑھانا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ملک میں قابل عملہ کی کافی تعداد برقرار رہے۔

## یورپ میں شمسی توانائی بجلی فراہمی کا سب سے اہم ذریعہ

لندن (یواین آئی) برطانیہ میں مقیم تھنک ٹینک ’ایمبر گروپ‘ کی ایک رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ شمسی توانائی یورپ میں بجلی فراہم کرنے کا بہترین ذریعہ بن گئی ہے۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق رپورٹ کے مطابق رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ رواں سال جون میں یورپ میں بجلی پیدا کرنے کے کسی بھی دوسرے ذریعے کے مقابلے میں سولر پینلز کے ذریعے سب سے زیادہ بجلی پیدا کی گئی ہے جو بجلی کے کل پیداوار کا 1.22 فیصد بنتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یورپ میں اس دوران جوہری توانائی سے 8.21 فیصد، ہوا سے 8.15 فیصد، کوئلے سے 4.14 فیصد جبکہ پانی سے 8.12 فیصد بجلی کی پیداوار کی گئی۔ رپورٹس کے مطابق کم از کم 13 ممالک نے شمسی توانائی سے بجلی کی پیداوار کا اپنا قومی ریکارڈ توڑ دیا۔ رپورٹ میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ بجلی کی پیداوار کا بھی نیا ریکارڈ بنا جبکہ کوئلے سے بجلی کی پیداوار میں کمی آئی۔ رپورٹ کے مطابق پورے براعظم میں کوئلے سے پیدا ہونے والی بجلی کا تخمینہ 1.6 فیصد لگایا ہے جو کہ 2024ء میں 8.8 فیصد تھا لیکن بجلی کی طلب میں اضافے کی وجہ سے 2025ء کی پہلی ششماہی میں کوئلے کا استعمال 2024ء کے اسی عرصے کے مقابلے میں اب بھی زیادہ تھا۔ رپورٹ کے مطابق یورپ میں رواں سال پہلے 6 ماہ میں بجلی کی طلب گزشتہ سال کے مقابلے 2 فیصد زیادہ رہی۔

## خیبر پختونخوا میں بارش کے پانی میں ڈوب کر 2 بھائیوں سمیت 6 بچے جاں بحق

پشاور (یواین آئی) خیبر پختونخوا کے ضلع لکی مروت اور خیبر میں بارش کے بعد جمع ہونے والے پانی کے تالاب میں ڈوب کر 2 بھائیوں سمیت 6 بچے جاں بحق ہو گئے۔ لکی مروت کے علاقے دولت خیال میں افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں بارش کے بعد جمع ہونے والے پانی سے بننے والے تالاب میں نہاتے ہوئے ڈوب کر 4 بچوں کی موت واقع ہو گئی۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق جاں بحق بچوں کی عمریں 9 سے 12 سال کے درمیان ہیں، مرنے والوں میں 2 بھائی بھی شامل ہیں، لاشوں کو سٹی ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ واقعے کی اطلاع موصول ہوتے ہی امدادی ٹیمیں موقع کی طرف روانہ کر دی گئی تھیں، جنہوں نے لاشوں کا ہسپتال منتقل کیا۔ ریسکیو 1122 لکی مروت نے تمام بچوں کو سٹی ہسپتال لکی سٹی منتقل کر دیا تاہم بچے جانبر نہیں ہو سکے۔ جاں بحق بچوں میں رحیم اللہ، فہیم اللہ، فہد اور حماد شامل ہیں۔ واقعے کے بعد علاقے کی فضا سوگوار ہے اور لوگوں کی بڑی تعداد موت کا شکار بننے والے بچوں کے گھر تعزیت کے لیے جمع ہو رہی ہے۔ 2 بچے اتوار کی شام خیبر ضلع کے چورا نالے میں آنے والے طوفانی سیلاب کی لپیٹ میں آ کر بہہ گئے۔ ریسکیو 1122 خیبر پختونخوا کے ترجمان نے بتایا کہ یہ واقعہ ضلع خیبر کے علاقے تختہ جبہ میں پیش آیا، جہاں 10 سالہ نور علی اور غریب اللہ کی 8 سالہ بیٹی سیلابی ریلے میں ڈوب گئے۔

## سیٹلائٹ تصاویر نے قابض اسرائیل کی بیت حانون پر شدید بمباری کا پردہ چاک کر دیا

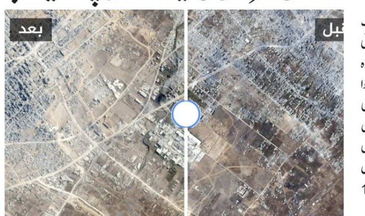


غزہ قابض اسرائیل کی جارحیت ایک بار پھر بے نقاب ہو گئی ہے۔ امریکی خلائی ادارے ناسا اور دیگر ذرائع سے حاصل کردہ سیٹلائٹ اور حرارتی تصاویر سے انکشاف ہوا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج نے شمالی غزہ کی بستی بیت حانون پر شدید فضائی حملے کیے، جن کا آغاز 6 جولائی کو فلسطینی مزاحمت کاروں کے ایک جرات مندانہ حملے کے بعد ہوا، جس میں پانچ قابض اسرائیلی فوجی ہلاک اور 15 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔

8 سے 10 جولائی کے دوران لی گئی سیٹلائٹ تصاویر میں شہر کے مختلف حصوں سے اٹھتے دھوئیں کے بادل، آگ کی لپٹیں اور بڑے پیمانے پر تباہی کے مناظر دکھائی دیے۔ ان تصاویر نے ثابت کر دیا کہ بیت حانون کے کئی علاقوں میں گھروں کو مکمل طور پر ملبے کا ڈھیر بنا دیا گیا ہے۔

ناسا کی حرارتی تصاویر میں قابض اسرائیلی بمباری کی شدت کو واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے، جہاں چھ مختلف مقامات پر حرارت کے واضح نشانات پائے گئے، جو بمباری اور دھماکوں کی شدت کا پتہ دیتے ہیں۔

12 جولائی کو بھی قابض اسرائیلی فوج نے بیت حانون پر 40 فضائی حملے کیے، جن کے نتیجے میں مزید دو حرارتی مقامات کی نشاندہی ہوئی۔ قابض اسرائیلی فوج نے یہ اعلان بھی کیا ہے کہ وہ شہر کے مشرقی اور شمال مشرقی داخلی راستوں پر مزید زمینی فوجی نفری تعینات کر رہا ہے، تاکہ بیت حانون میں اپنی کارروائیوں کا دائرہ وسیع کر سکے۔

قابض اسرائیلی میڈیا نے ہفتے کے روز بھی بیت حانون پر بمباری کی تصاویر جاری کیں، جن میں شہر کو شدید تباہی کا شکار دکھایا گیا۔ یہ شہر ان اولین علاقوں میں شامل ہے جنہیں قابض اسرائیل نے جنگ کے آغاز پر ہی نشانہ بنایا۔ بیت حانون کے شہریوں کو جبری بے گھر کیا گیا، گھروں اور محلے تباہ کیے گئے، اور لوگوں کو نقل مکانی پر مجبور کر دیا گیا۔ قابض اسرائیل کی اس سفاکانہ مہم کو 650 دن سے زائد ہو چکے ہیں۔ 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری اس نسل کش جنگ میں قابض اسرائیل نے امریکہ کی کھلی سرپرستی میں معصوم فلسطینیوں کا قتل عام، بھوک، تباہی اور جبری ہجرت کی ایسی مثال قائم کی ہے جسے انسانیت کبھی فراموش نہ کر سکے گی۔ بین الاقوامی برادری کی خاموشی، اقوام متحدہ کی ناکامی اور عالمی عدالت انصاف کی ہدایات کو نظرانداز کرتے ہوئے قابض اسرائیل اپنی انسان دشمن مہم پر مسلسل عمل پیرا ہے۔ اس خونی مہم میں اب تک 196 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے۔ 10 ہزار سے زائد افراد لاپتا ہیں اور ہزاروں خاندان بھوک، پیاس اور بیماریوں کے ہاتھوں موت کے منہ میں جا چکے ہیں۔ فلسطین کی سرزمین، اس کے مکین اور اس کی امیدیں قابض اسرائیل کے ظلم کے سائے میں دم توڑ رہی ہیں، مگر حق کی آواز دب نہیں سکتی۔

## شہید محمد الضیف: وہ چراغ جو دنیا کے تمام آزاد ضمیروں کو روشنی دیتا رہے گا

غزہ: فلسطین کی مزاحمت، قیادت، جرات اور قربانی کا ایک ایسا باب یاد کیا جا رہا ہے جو رہتی دنیا تک آزادی کی تاریخ میں روشن رہے گا۔ آج القسام بریگیڈز نے اپنے عظیم سپہ سالار، شہید محمد الضیف کی پہلی برسی کے موقع پر ایک ولولہ انگیز بیان جاری کیا ہے، جس میں ان کی زندگی، جہاد، فدائیت اور ناقابلِ تسخیر کردار کو خراج عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ القسام بریگیڈز کے ترجمان ابوعبیدہ نے بیان میں کہا کہ محمد الضیف وہ عظیم قائد تھے جنہوں نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ طوفان الاقصیٰ“ جیسا فیصلہ کن معرکہ لڑا، جس کے نتیجے میں قابض

اسرائیل کی سکیورٹی اور دھمکیوں کی پوری عمارت زمیں بوس ہو گئی۔ ابوعبیدہ نے کہا کہ کئی دہائیوں پر محیط مسلسل جدوجہد، قربانی، حکمت اور قیادت بالآخر شہادت کی صورت میں محمد الضیف کو وہ مقام عطا کر گئی جو صرف انقلابیوں کے مقدر میں ہوتا ہے۔ ان کا خون ان تمام فلسطینی شہداء کے خون سے جا ملا جنہوں نے مسجد اقصیٰ اور فلسطین کے لیے اپنی جانیں نچھاور کیں۔ ابوعبیدہ نے مزید کہا کہ محمد الضیف نے امت مسلمہ میں ان مجاہدین کی یاد تازہ کر دی جنہوں نے اسلام کی عظمت کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔ ان کا نام آج علی، خالد، قعقاع اور مثنیٰ جیسے عظیم قائدین کی صف میں شامل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محمد الضیف کا چہرہ شاید بہت سوں نے نہ دیکھا ہو، لیکن ان کے کارنامے نسلوں کی آنکھوں میں محفوظ ہیں۔ ان کی قیادت صرف فلسطین نہیں بلکہ پوری دنیا کے آزاد لوگوں کے لیے ایک مینارِ ہدایت ہے۔ ابوعبیدہ نے اپنے بیان کے اختتام پر عزم ظاہر کیا کہ محمد الضیف کے بھائی اور چاہنے والے، دنیا کے ہر خطے میں، انہی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے قابض اسرائیل کو روزانہ کی بنیاد پر ایسی اسٹریٹیجک ضربیں لگا رہے ہیں جن سے وہ بوکھلاہٹ کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے خون سے رقم کی گئی فلسطین کی یہ سرزمین کبھی بھی قابض دشمن کے لیے پناہ گاہ نہیں بن سکتی۔ محمد الضیف کا خواب، اس کا عزم اور اس کی قربانی آنے والی ہر نسل کے دل میں زندہ رہے گی۔ فلسطین آزاد ہوگا، اس راہ میں خون بہے گا، لیکن سر کبھی نہیں جھکے گا۔

## رام اللہ کے قریب صہیونی آبادکاروں کی وحشیانہ کارروائی، پانی کی سپلائی پر حملہ

رام اللہ: فلسطینی عوام پر قابض صہیونی ریاست کے مظالم کے تسلسل میں آج پیر کی صبح صہیونی آبادکاروں نے رام اللہ کے شمال مشرق میں واقع عین سامیہ کے پانی کے چشموں پر ایک اور جارحانہ یلغار کی۔ مقامی ذرائع اور مصلحتِ آبِ القدس کے مطابق قابض اسرائیل کے شدت پسند آبادکاروں نے پانی کے کنوؤں کے علاقے میں گھس کر نہ صرف وہاں موجود آلات کو بری طرح نقصان پہنچایا بلکہ کنٹرول سسٹم کو بھی ناکارہ بنا دیا، جس کے نتیجے میں پانی کی فراہمی کا نظام مکمل طور پر مفلوج ہو کر رہ گیا۔

یہ حملہ کوئی پہلا واقعہ نہیں تھا۔ صرف گزشتہ اتوار کو بھی انہی صہیونی آبادکاروں نے اسی علاقے میں گھس کر نگرانی کے کیمروں کو تباہ کیا، پانی کی ایک بڑی اسٹیشن کی گیٹ کو توڑ کر چوری کی اور پورے نظام کو درہم برہم کر دیا۔ یہ چشمے صرف ایک مقام کی سہولت نہیں بلکہ درجنوں فلسطینی دیہات اور آبادیوں کے لیے زندگی کا سہارا ہیں۔ یہ کنویں روزمرہ کی زندگی، زراعت اور بنیادی انسانی ضروریات کے لیے پانی کا واحد ذریعہ ہیں۔ صہیونی آبادکاران پر مسلسل حملے کر کے فلسطینی عوام کو ایک انسان کی بنیادی ترین ضرورت، یعنی پانی سے محروم کرنے کی منظم سازش میں مصروف ہیں۔

تحفظ آب رسانی القدس نے خبردار کیا ہے کہ ان جارحانہ حملوں کے انتہائی تباہ کن نتائج برآمد ہوں گے، کیونکہ اس سے پانی کی فراہمی کا تسلسل براہ راست خطرے میں پڑ چکا ہے۔ ان حملوں کے نتیجے میں نہ صرف مقامی آبادی پیاس سے تڑپے گی بلکہ معیشت، زراعت اور انسانی صحت پر بھی مہلک اثرات مرتب ہوں گے۔

قابض اسرائیل کی یہ کارروائیاں دراصل فلسطینی قوم کو گھٹن، تنگ دستی اور مایوسی کی طرف دھکیلنے کی دانستہ کوششیں ہیں۔ پانی، جو زندگی کی علامت ہے، آج فلسطینیوں کے لیے ایک محرومی بن چکا ہے۔ دشمن صرف ان کی زمین، ان کے گھروں اور ان کی عبادات پر حملہ آور نہیں، وہ ان کی سانسیں بھی روک دینا چاہتا ہے۔

## صحافی فادی خلیفہ شہید، صہیونی درندگی کا نشانہ بننے والے صحافیوں کی تعداد 231 ہوگئی

غزہ: اسرائیلی فوج نے ریاستی دہشت گردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک اور فلسطینی صحافی کو شہید کر دیا۔ اتوار کی شام قابض اسرائیل کی درندگی کا شکار ہونے والے فلسطینی صحافی فادی خلیفہ شہادت کے بلند مرتبے پر فائز ہو گئے۔ وہ غزہ کے جنوبی مشرقی علاقے الزیتون میں اپنے تباہ حال گھر کا جائزہ لے رہے تھے کہ صہیونی بمباری نے ان کی زندگی کا چراغ گل کر دیا۔

قابض اسرائیل کی یہ بزدلانہ کارروائی گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں غزہ میں صحافیوں کو نشانہ بنانے کا دوسرا واقعہ ہے۔ اس سے قبل اتوار کی صبح صحافی حسام صالح العدلونی، ان کی اہلیہ اور تین معصوم بچوں کو بھی شمالی خان یونس میں صہیونی بمباری نے شہید کر دیا تھا۔

فادی خلیفہ کی شہادت کے ساتھ ہی قابض اسرائیل کے ہاتھوں شہید ہونے والے فلسطینی صحافیوں کی تعداد سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے اب تک 231 ہو چکی ہے، جب کہ سینکڑوں صحافی زخمی ہو کر یا تو معذوری کا شکار ہو چکے ہیں یا شدید صدمے کی کیفیت میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

یہ مسلسل قتل و غارت قابض اسرائیل کی جانب سے جاری اس اجتماعی نسل کشی کا حصہ ہے جس کا ہدف نہ صرف فلسطینیوں کی سرزمین بلکہ ان کی آواز، ان کی تصویر اور ان کا قلم بھی ہے۔ غزہ پر قابض اسرائیل کے حملوں میں ہر دن، ہر رات، ہر لمحہ خون میں رنگی جا رہی ہے۔ اتوار کے روز ہی قابض صہیونی بمباری کے نتیجے میں 92 بے گناہ فلسطینی شہری شہید ہو چکے ہیں، جن میں سے 52 افراد وسطی اور جنوبی غزہ کے علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

قابض اسرائیل نے ان حملوں میں سکولوں، ہسپتالوں، پناہ گاہوں اور گھروں کو بے دریغ نشانہ بنایا ہے اور یہ سب کچھ عالمی خاموشی اور امریکہ کی پشت پناہی میں ہو رہا ہے۔

# قابض اسرائیلی شدت پسندوں کا قبلۂ اول پر دھاوا، مقدس مقام کی بے حرمتی

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی ریاست کی سرپرستی میں آج پیر کے روز درجنوں صہیونی آبادکاروں نے قبلۂ اول، مسجد اقصیٰ کے صحنوں کو ایک بار پھر اپنی جارحیت کا نشانہ بنایا۔ صہیونی شدت پسندوں نے قابض اسرائیلی پولیس کی مکمل سرپرستی اور سکیورٹی میں مسجد اقصیٰ کی حرمت پامال کی اور اس کے صحنوں میں داخل ہو کر اشتعال انگیز گشت کیا۔ عینی شاہدین کے مطابق یہ صہیونی آبادکار گروہوں کی صورت میں مسجد میں داخل ہوئے۔ ان کے داخلے کے دوران قابض پولیس کی بڑی تعداد مسجد کے احاطے میں تعینات رہی تاکہ فلسطینیوں کو مقدس مقام سے دور رکھا جا سکے۔ مسجد میں داخل ہو کر آبادکاروں نے تلمودی رسومات کی ادائیگی کی جس کا مقصد واضح طور پر مسلمانوں کے عقائد کو چیلنج کرنا اور مقدس مقام کی شناخت کو مسخ کرنا ہے۔

اسلامی اوقاف کے محکمہ کے مطابق صہیونی آبادکاروں نے صرف گزشتہ ماہ، یعنی سنہ 2025ء کے جون میں 25 سے زائد مرتبہ مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولا۔ ان یلغاروں کو صہیونی انتہا پسند تنظیموں خاص طور پر نام نہاد ”جبل الہی ※ ل“ گروہوں کی حمایت حاصل ہے جو آئے دن اقصیٰ کی بے حرمتی کی ترغیب دیتی ہیں۔ یہ گروہ کھلم کھلا طور پر مسجد کے تاریخی اور قانونی موقف کو بدلنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ واضح رہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل نے بیت المقدس پر اپنی جارحیت میں شدید اضافہ کر دیا ہے۔ شہر کے داخلی و خارجی راستوں، دیہات اور قصبوں کے داخلی دروازوں پر درجنوں فوجی چوکیاں قائم کر دی گئی ہیں۔ اہل مغربی کنارے کو مسجد اقصیٰ میں نماز کی ادائیگی سے روکا جا رہا ہے، جب کہ فلسطینیوں پر بیت المقدس میں داخل ہونے پر بھی سخت پابندیاں عائد ہیں۔ یہ تمام اقدامات قابض اسرائیلی ریاست کے اس منظم منصوبے کا حصہ ہیں جس کا مقصد فلسطینی شناخت کو مٹانا، ان کے مقدسات کو تاراج کرنا اور قبلۂ اول پر اپنا قبضہ مضبوط کرنا ہے۔ مسجد اقصیٰ پر بار بار ہونے والے یہ حملے نہ صرف فلسطینیوں کے مذہبی جذبات پر کاری ضرب ہیں بلکہ یہ پوری مسلم امہ کے ضمیر کے لیے بھی ایک سخت آزمائش ہیں۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

# آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 27 رنز پر آؤٹ کر کے 3-0 سے کیا کلین سویپ

کنگسٹن، 15 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا نے سبینا پارک میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ویسٹ انڈیز کو محض 27 رنز پر ڈھیر کر دیا جو ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا دوسرا کم ترین اسکور تھا۔ اس ٹیسٹ میں آسٹریلیا نے 176 رنز کے بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی اور سیریز میں 3-0 سے کلین سویپ کیا۔ تیسرے دن لنچ کے بعد جو کچھ ہوا وہ گلابی گیند کے ٹیسٹ میچوں کے معیار سے بھی کم تھا، کیونکہ مچل اسٹارک نے سب سے تیز پانچ وکٹ (15 گیندوں) لئے اور سکاٹ بولینڈ نے ہیٹ ٹرک کر کے سوئنگ اور سیم بالنگ کے شاندار مظاہرہ سے ویسٹ انڈیز کی بیٹنگ کو تباہ کر دیا۔ پورے میچ میں مشکل حالات میں 204 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی شروعات اچھی نہیں رہی۔

اپنا 100 واں ٹیسٹ کھیلنے والے اسٹارک نے اننگز کی پہلی ہی گیند پر وکٹ لے کر ونڈیز کی تباہی کا آغاز کر دیا۔ انہوں نے جان کیمبل، کیون اینڈرسن اور برینڈن کنگ کو ایک ہی اوور میں آؤٹ کیا، جبکہ آخری دو بلے باز دیر سے سوئنگ ہوئی اور بلے اور پیڈ کے درمیان سے گزر فل لینتھ گیندوں پر آؤٹ ہوئے۔ اسکور 0/3 پر، میزبان پہلے ہی مشکل میں تھے، لیکن اسٹارک کا کھیل ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔ اپنے تیسرے اوور میں، انہوں نے مکل لیوس کو آؤٹ کر کے 400 ٹیسٹ وکٹ مکمل کئے، ایسا کرنے والے وہ چوتھے آسٹریلیائی بن گئے اور دو گیندوں کے بعد انہوں نے ایک اور تیز انونگر کے ساتھ شائی ہوپ کو آؤٹ کر دیا۔ گلابی گیند کے ساتھ اسٹارک کا تیز گیند کرنا، گیند کو دیر سے ٹرن کرنا اور بلے بازوں کو کوئی موقع نہیں دینے کا انداز حیرت انگیز تھا۔

اس کے بعد جوش ہیزل ووڈ نے روسٹن چیز کو آؤٹ کر کے اسکور مزید خراب کر دیا اور یہ 11/6 ہو گیا۔ جسٹن گریوز، جو ڈبل فیگرز تک پہنچنے والے واحد ویسٹ انڈیز بلے باز تھے، الزاری جوزف کے ساتھ کچھ دیر ٹکے رہے اور انہوں نے چائے تک اننگز کو سنبھالے رکھا۔ لیکن بریک کے بعد، سینٹر میں آنے کی باری بولینڈ کی تھی۔ چائے کے بعد تین گیندوں پر ڈرامائی انداز میں بولینڈ نے گریوز کو گیند کو سلپ میں پہنچایا، ایک کامیاب ریویو کے بعد شمر جوزف کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا اور پھر جومل وارکین کو ایک ایسی گیند کے ساتھ بولڈ کیا جو آف اسٹمپ کے اوپر سے ٹکرا کر اندر آئی۔

یہ بولینڈ کی پہلی ٹیسٹ ہیٹ ٹرک تھی اور ٹیسٹ کی تاریخ میں کسی آسٹریلیائی طرف سے صرف 10 ویں ہیٹ ٹرک تھی۔ گلی پر ہوئی مس فیلڈنگ کے سبب ایک رن ہی واحد وجہ تھی جس سے ویسٹ انڈیز، نیوزی لینڈ کے اب تک کے سب سے کم ٹیسٹ اسکور 26 کی برابری کرنے سے بچ گیا۔ ویسٹ انڈیز کی اننگز صرف 14.3 اوورز اور ایک گھنٹے سے کچھ زیادہ ہی چلی۔ پہلے دن میں، ایسا لگتا تھا کہ چیزیں بدل سکتی ہیں۔ آسٹریلیا نے اپنی دوسری اننگز 181 رنز کی برتری کے ساتھ 6 وکٹ پر 99 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا اور کیمرون گرین ابھی بھی 42 رن بنا کر کھیل رہے تھے۔ لیکن شمر جوزف نے انہیں صبح کی پہلی ہی گیند پر آؤٹ کر دیا۔ ان کی شاندار گیند آف اسٹمپ کے اوپر سے لگی۔ الزاری جوزف نے بعد کے بلے بازوں کو آؤٹ کیا اور 27 رنز کے عوض 5 وکٹ حاصل کئے۔ شمر کے ساتھ مل کر، انہوں نے نو وکٹ حاصل کئے اور آسٹریلیا 121 رن پر آل آؤٹ ہو گیا۔ مختصر اسکور: آسٹریلیا 225 اور 121 (کیمرون گرین 42، الزاری جوزف 5-27) نے ویسٹ انڈیز کو 143 اور 27 (مچل اسٹارک 6-9، اسکاٹ بولانڈ 3-2) کو 176 رنز سے شکست دی۔

## ٹاپ 10 بلے بازوں میں شیفالی ورما کی واپسی

دبئی، 15 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی اوپنر شیفالی ورما آئی سی سی خواتین کی ٹی 20 پلیئر رینکنگ میں ٹاپ 10 بلے بازوں میں واپس آ گئی ہیں۔ انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں 158.56 کے اسٹرائیک ریٹ سے 176 رنز کے ساتھ، شیفالی ساتھی اوپنر اسمرتی مندھانا کے بعد دوسری سب سے زیادہ رنز بنانے والی کھلاڑی تھیں۔ 21 سالہ شیفالی نے بلے کے ساتھ شاندار مظاہرہ کیا۔ پانچویں میچ میں ہندوستان کی آخری گیند پر شکست میں 41 گیندوں پر 75 رنز بنا کر ٹاپ اسکورر رہیں اور 655 پوائنٹس کے ساتھ چار درجے چھلانگ لگا کر نویں نمبر پر پہنچ گئی۔ ہندوستان کی سیریز 3-2 سے جیتنے میں ایک اور اہم شراکت دار اروندھتی ریڈی جنہوں نے سیریز کے دوران چھ وکٹیں حاصل کیں، نے بھی ترقی کی۔ ریڈی، جنہوں نے آخری ٹی 20 میچ میں دو وکٹ لیے، گیند بازی کی درجہ بندی میں چار مقام کی ترقی کے ساتھ 39 ویں اور آل راؤنڈروں کی فہرست میں 26 مقامات کی چھلانگ لگا کر 80 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ انگلینڈ کے کئی اسٹارز نے بھی مثبت پیش رفت کی ہے۔ اسپنر چارلی ڈین گزشتہ میچ میں 23 رنز دے کر 3 وکٹوں کے ساتھ پلیئر آف دی میچ کا خطاب جیت کر بولنگ رینکنگ میں ٹاپ 10 میں جگہ بنائی۔ وہ آٹھ مقام کی چھلانگ لگا کر نشرا سندھو اور جارجیا ویرہم کے ساتھ مشترکہ طور پر چھٹے نمبر پر آ گئیں۔ لنسی اسمتھ بھی نو درجے کی چھلانگ لگا کر 38 ویں جبکہ تیز گیند باز ایسّی وونگ سات درجے کی چھلانگ لگا کر 50 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ ایملی ارلوٹ، جنہوں نے اسی سال گرمیوں میں ویسٹ انڈیز کے خلاف انگلینڈ کے لیے ڈیبیو کیا تھا، 15 درجے بہتری کے ساتھ 67 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔

## این آر اے آئی اور آئی ایس ایس ایف اکیڈمی نے ہندوستان میں کوچنگ کورسز شروع کرنے کے لیے تاریخی مفاہمت نامے پر دستخط کئے

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا (این آر اے آئی) نے انٹرنیشنل شوٹنگ اسپورٹ فیڈریشن (آئی ایس ایس ایف) کی آفیشل کوچنگ اور ایجوکیشن برانچ، آئی ایس ایس ایف اکیڈمی کے ساتھ شراکت داری کی ہے، تاکہ ہندوستان میں آئی ایس ایس ایف کے سرٹیفائیڈ کوچنگ کورسز کا آغاز کیا جا سکے۔ مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر آج نئی دہلی میں دستخط کئے گئے، جس میں این آر اے آئی کے صدر کالیکیش نارائن سنگھ دیو، آئی ایس ایس ایف اکیڈمی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ویسا نسینن، این آر اے آئی کے سکریٹری جنرل کے سلطان سنگھ، آئی ایس ایس ایف اکیڈمی کی سی ای او محترمہ کیرولینا نسینن، این آر اے آئی کے تعلیمی پروگرام کے ڈائریکٹر پون کمار سنگھ اور آئی ایس ایس ایف شاٹ گنس کوچ کمیٹی کے رکن منشیر سنگھ شامل ہوئے۔ یہ ملک میں ایک منظم اور عالمی سطح پر معیاری کوچنگ تعلیمی نظام کی تعمیر کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ اس تعاون سے ہندوستانی کوچوں کو ملک کے اندر عالمی معیار کی تربیت حاصل کرنے میں مدد ملے گی، جس سے بین الاقوامی سفر کی ضرورت کم ہوگی اور تمام شعبوں میں جدید تعلیم مزید قابل رسائی ہوگی۔ یہ جدید تکنیکوں اور عالمی بہترین طریقوں سے لیس اہل کوچوں کا ایک بڑا گروپ بنا کر ہندوستانی شوٹنگ کے نچلی سطح پر ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے میں بھی تعاون کرے گا۔ این آر اے آئی کے اس اقدام کو اولمپک گولڈ کویسٹ (او جی کیو) سے بھی تعاون حاصل ہوگا، جو ایک پارٹنر کے طور پر شامل ہوگا۔ اس پیشرفت پر تبصرہ کرتے ہوئے، کلکیش نارائن سنگھ دیو، صدر، این آر اے آئی نے کہا، "آئی ایس ایس ایف اکیڈمی کے ساتھ یہ شراکت ہندوستانی شوٹنگ میں کوچنگ کی تعلیم کے نقطہ نظر میں ایک تاریخی تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے۔ پہلی بار، ہندوستانی کوچز کو یہیں پر عالمی سطح پر تصدیق شدہ ٹریننگ حاصل ہوگی، جس سے جغرافیائی اور لاگت سے متعلق رکاوٹیں ختم ہوں گی۔ اپنے کوچنگ ڈھانچے میں بین الاقوامی معیارات کو شامل کر کے، ہم نہ صرف اعلیٰ سطحوں پر رہنمائی کے معیار کو بڑھا رہے ہیں، بلکہ زمینی سطح پر ٹیلنٹ کی طویل مدتی نشوونما میں بھی سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ اس معاہدے کے ذریعے، ہندوستان میں آئی ایس ایس ایف کے سرٹیفائیڈ کوچ کورسز کے چار زمرے منعقد کیے جائیں گے، یعنی زمرہ اے (ایلیٹ/ بین الاقوامی سطح)، زمرہ بی (ایڈوانسڈ لیول)، زمرہ سی (ادرمیانی سطح) اور کیٹیگری ڈی (ابتدائی سطح)، جو آئی ایس ایس ایف اکیڈمک کی طرف سے بیان کردہ تعلیمی فریم ورک اور سرٹیفکیشن کے عمل کی پیروی کریں گی۔

## پنجاب پولیس کے 13 کھلاڑیوں نے 32 طلائی اور 16 چاندی سمیت 59 تمغے جیتے: فاروقی

جالندھر، 15 جولائی (یو این آئی) امریکہ کے الاباما میں 26 جون سے 7 جولائی تک منعقد ہونے والے ورلڈ پولیس گیمز میں پنجاب پولیس کے 13 کھلاڑیوں نے مختلف کھیلوں میں حصہ لیا اور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستانی پولیس ٹیم کے لیے 32 طلائی، 16 چاندی اور 11 برونز سمیت کل 59 تمغے جیت کر پنجاب پولیس کا نام روشن کیا۔ اس کامیابی کے لیے آج پی اے پی ہیڈکوارٹر پہنچنے پر اسٹیٹ آرمڈ پولیس جالندھر کے اے ڈی جی پی اور پنجاب پولیس کے چیف اسپورٹس آفیسر ایم ایف فاروقی نے کھلاڑیوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ انہوں نے فاتح کھلاڑیوں کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دی اور کہا کہ انہوں نے پوری دنیا میں پنجاب پولیس کا نام روشن کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب پولیس کو ایسے کھلاڑیوں پر فخر ہے۔

## بی سی بی کے سربراہ کو اے سی سی میٹنگ میں تمام اراکین کی شرکت کی توقع

ڈھاکہ، 15 جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے صدر امین الاسلام نے پیر کو کہا کہ وہ 24 جولائی کو ڈھاکہ میں ہونے والی سالانہ جنرل میٹنگ میں ایشیائی کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے تمام اراکین کی موجودگی کی توقع کرتے ہیں۔ بنگلہ دیش میں موجودہ سیاسی ماحول کی وجہ سے اے سی سی کی اے جی ایم میں ہندوستان کی شرکت غیر یقینی ہے اور ایسی اطلاعات تھیں کہ اے جی ایم ڈھاکہ سے دبئی منتقل کی جا سکتی ہے۔ امین الاسلام نے تمام قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا اور زور دے کر کہا کہ اے سی سی اے جی ایم کی میزبانی کے حوالے سے سب کچھ پلان کے مطابق ہو رہا ہے۔ امین الاسلام نے پیر کو نامہ نگاروں کو بتایا، "ایشین کرکٹ کونسل ایشیا میں کرکٹ کی مدر باڈی یا گورننگ باڈی ہے اور ہم نے اس سے پہلے کبھی بھی ایشین کرکٹ کونسل کے کسی بڑے اجلاس کی میزبانی نہیں کی۔" انہوں نے کہا، "ہم 23 تاریخ کو ایک آفیشل ڈنر اور 24 جولائی کو اے سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) ڈھاکہ میں منعقد کریں گے، جس میں تقریباً تمام ممالک شرکت کریں گے۔" انہوں نے مزید کہا، "یہ ہمارے لیے ایک بڑی کامیابی ہے اور اب تک سب کچھ منصوبہ بندی کے مطابق ہو رہا ہے (اے سی سی اجلاس کی میزبانی کے حوالے سے) اور آپ کو وقت آنے پر مزید معلومات مل جائیں گی۔" خیال کیا جاتا ہے کہ اگر ہندوستان کا کوئی نمائندہ ڈھاکہ میں اے سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگ میں شرکت نہیں کرتا ہے تو وہ آن لائن دستیاب ہو سکتا ہے۔

دریں اثنا، امین الاسلام نے زور دے کر کہا کہ شکیب الحسن، جو کئی قانونی مقدمات میں الجھے ہوئے ہیں، کے لئے بنگلہ دیش کے لیے کھیلنے کا دروازہ اب بھی کھلا ہے۔ امین الاسلام نے کہا، "شکیب ایک کرکٹر کے طور پر دستیاب ہیں۔ وہ ابھی تک بنگلہ دیش کے لیے تمام فارمیٹس سے ریٹائر نہیں ہوئے ہیں۔ میں ان سے بات کروں گا اور ان سے بات کرنے کے بعد ہم کوئی فیصلہ کریں گے۔ میں کافی عرصے سے شکیب سے رابطے میں نہیں ہوں۔ جب سے میں نے یہ ذمہ داری سنبھالی ہے (بی سی بی کے صدر کی حیثیت سے) بالکل بھی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں پہلے بھی کئی بار کہہ چکا ہوں کہ یہ (شکیب کی قومی ٹیم میں واپسی) مکمل طور پر بنگلہ دیش ٹیم کے سلیکٹرز پر منحصر ہے، میں کافی عرصے سے شکیب سے رابطے میں نہیں ہوں، یہ ذمہ داری (بی سی بی صدر کی حیثیت سے) سنبھالنے کے بعد سے تو بالکل نہیں۔ شکیب کے ساتھ ہماری کوئی باضابطہ بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ میں دہراتا ہوں، یہ سلیکٹرز کا کام ہے اور انہیں ہی فیصلہ کرنا ہے۔ میری ذمہ داری کرکٹ بورڈ چلانا ہے، ٹیم کا انتخاب کرنا نہیں۔

## ہندوستان کے خلاف آخری دو ٹیسٹ میچوں میں کھیل سکتا ہوں: آرچر

لندن، 15 جولائی (یو این آئی) جوفرا آرچر نے کہا کہ وہ لارڈس میں جیت کے ساتھ شاندار واپسی کرنے کے بعد، ہندوستان کے خلاف انگلینڈ کی سیریز کے آخری دو ٹیسٹ میچوں میں کھیل سکتے ہیں۔ تیز گیند باز انجری کی وجہ سے چار سال سے زیادہ عرصے تک ٹیسٹ کرکٹ سے دور رہے، لیکن انہوں نے 22 رنز کی سنسنی خیز جیت میں کلیدی کردار ادا کیا جس نے انگلینڈ کو سیریز میں 2-1 کی برتری دلائی۔ 30 سالہ آرچر نے اپنی واپسی کی تیسری گیند پر ایک وکٹ لیا، پھر ہندوستان کی دوسری اننگ میں تین وکٹیں حاصل کیں جب انگلینڈ نے 192 کے ہدف کا دفاع کیا۔ انہوں نے 39.2 اوور مکمل کیے اور پوری اننگ میں تیز رفتاری سے گیند بازی کی۔ ان کی اوسط کبھی بھی 87 میل فی گھنٹہ سے کم نہیں رہی اور سسیکس کے اس کھلاڑی نے 41 گیندیں 90 میل فی گھنٹہ سے زیادہ کی رفتار سے ڈالی۔ ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کے دوران آرچر کا بہت خیال رکھا گیا تھا اور انہوں نے تقریباً صرف وائٹ بال میچ ہی کھیلے تھے۔

SOILTECH CONSULTANTS (I) PVT. LTD.
NABL
ISO 9001:2015 CERTIFIED

National Accreditation Board for Testing and Calibration Laboratories
NABL

CERTIFICATE OF ACCREDITATION
SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
has been assessed and accredited in accordance with the standard
ISO/IEC 17025:2017
"General Requirements for the Competence of Testing & Calibration Laboratories"
for its facilities at
KAUSAR VILLA, KHAN MIRZA LANE, P.S. SULTANGANJ, P. O. MAHENDRU, PATNA, BIHAR, INDIA
in the field of
TESTING

Certificate Number: TC-9200
Issue Date: 06/01/2021 Valid Until: 05/01/2023

This certificate remains valid for the Scope of Accreditation as specified in the annexure subject to continued satisfactory compliance to the above standard & the relevant requirements of NABL.
(To see the scope of accreditation of this laboratory, you may also visit NABL website www.nabl-india.org)

Name of Legal Identity : SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
Signed for and on behalf of NABL

N. Venkateswaran
Chief Executive Officer

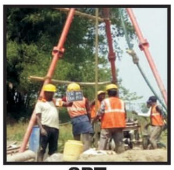
SPT

TOPOGRAPHICAL SURVEY

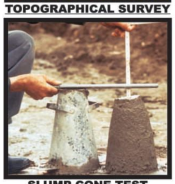
SLUMP CONE TEST

PILE LOAD TEST

CTM MACHINE

**Consult for** Building Material Test, Geotechnical Investigation, Topographical Survey, Plate & Pile Load Test, Other Civil Engineering Test and DPR etc.

**Our Reputed Clients are :**
- Building Construction Department (Bihar)
- Bihar State Building Construction Corporation Ltd.
- Eastern Railway
- Godrej & Boyce Mfg. Co. Ltd.
- Saa Vishnu Baker's (P) Ltd.
- L&T Limited
- Suguna Foods Pvt. Ltd.
- Japfa Comfeed India Pvt. Ltd.
- SMS Limited
- Samarth Engineers
- Shiva Consultancy Services (P) Ltd.
- Dipanshu Promoter & Builder Pvt. Ltd.
- Kalsi Buildcon Pvt. Ltd.

Er. KASHIF AHMAD
(Managing Director)

Contact No. : +91 9931688703, 0612 - 2379795
e-mail : soiltech.patna@gmail.com

NOTE : THERE IS NO OTHER BRANCH IN PATNA.
Address : Kausar Villa, Khan Mirza Lane, Sultanganj, Patna-800006, Bihar.

Glenmark

Dr S B Ahmad

आपके अपने महत्वपूर्ण नंबर जानना हमेशा अच्छा होता है !

इस
World Hypertension Day,

चलिये नीचे दिए गए तरीकों से प्रभावी 'उच्च-रक्तचाप प्रबंधन' का अभ्यास करें:

रक्तचाप की सटीक निगरानी करना सीखकर
रक्तचाप को नियंत्रित करके
एक स्वस्थ जीवन शैली को अपनाकर

A Glenmark initiative
To start A Powerful Revolution

DOCTOR
Dr. Bikas Sourabh
MBBS ( Hons & Gold Medalist ) M.D. (Medicine)
DMRD (Patna) MRCP (England) MRCP (Ireland)
Visit By Prior Appointment on Given Phone Numbers
Phone No. 8507837914 / 7481971222

मरीज देखने का समय :
मवार से शनिवार : सवेरे 8 से 9 बजे तक एवं शाम 6 से 8 बजे तक
अप्वायंटमेंट लेने का समय एवं फोन :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 बजे से रात 8 बजे तक
फोन : 8507837914, 7481971222
0A/67 सचिवालय कॉलोनी
कंकड़बाग, पटना-800020
( डॉ० अल्का पांडे क्लिनिक/सरल डायग्नास्टिक के दक्षिण विद्यापुरी पार्क के सटे वाला मकान )
OA-67, Sachiwalya Colony
Kankerbagh, Patna 800 020

Sparkling Smile Dental Care
स्पारक्लिंग स्माईल डेन्टल केयर
दांत की बिमारी के सम्पूर्ण समाधान के लिए हमें सेवा का मौका दें ।
Complete Solutions for your all Dental Problems
Avail 10% Discount on All Treatments
40 Minutes RCT
Braces
Cosmetic Dentistry
Zirconia
Digital Dentistry etc.
Dr. Ali Ashraf
BDS MBA
Consultant Dentist
CLINIC TIME
9 AM TO 1 PM
5 PM TO 8 PM
F-49, P.C Colony, Kankarbagh, Patna-20
Contact- 7004525593, 7903612134

Owner Syed Naiyar Ali Warsi Publisher Syed Naiyar Ali Warsi Printer DB Corp- Ltd- Near Bansh Hospital Darbhanga Road Patiyasha Muzaffarpur Pin 843103
Published From Manzarul Hasan Mohallah Milkitola Sadpura PO Ramna H-No-987 Distt Muzaffarpur Bihar 842002-Editor Syed Naiyar Ali Warsi